

تمام گروپ ممبرز کو خوش
آمدید!!!

یہ اسٹوری مس ہیرا خان کی
جو لاہور سے تعلق رکھتی ہے
.....

میں ان کا بہت مشکور ہوں
کہ انہوں نے اپنی اسٹوریس
گروپ میں چلانے کی اجازت
دی

دوستوں یہ ان کی پہلی
اسٹوری ہے اور بعد از سلسلہ
وار ان کی اسٹوریس کو
گروپ میں شئر کیا جائے گا

....

چلتے ہیں اسٹوری کی طرف

....

یہ بات ہے یکم اگست دو ہزار
سات کی

ایک لڑکی کمرے میں سو رہی
بے اور اس کو ایک عورت
بہت پیار سے جگا رہی ہیں .
.

عورت :

اٹھ جا ماہ رانی ورنہ پہلے
دن لیٹ ہو جاؤ گی کالج سے

.....

شہزادی گڑیا اٹھ جاؤ

لڑکی :

پانچ منٹ اور سونے دو نہ

آنٹی

عورت :

ارے میری جان

آج کالج کا پہلا دن ہے

اور باقی ایک گھنٹہ ہے کالج

اسٹارٹ ہونے میں
اب جلدی اٹھو لیٹ ہو رہا ہے

.....
(اسکول لائف کے بعد
چھٹیاں اور چھٹیوں کے بعد
کالج کے پہلے دن کے لیے
بستر سے نکلنا کسی عذاب
سے کم نہیں ہوتا)

لڑکی :

اچھا اٹھتی ہوں آنٹی
اتنا بول کر لڑکی اپنے بستر
سے نکلی اور آنکھیں بند کئے
ہوئے ہی باتھ روم کی طرف
چل پڑی

لیکن باتھ روم کے ساتھ والی
دیوار سے ٹکرا گئی

عورت :

ارے ارے پیرا بیٹا آنکھیں

کھولو

(جی ہاں یہ ماہ رانی میں

ہوں اور مجھے جگانے والی

ہمارے گھر کی ماسی یا کاکي

کہہ سکتے ہیں)

آنٹی :

(ہنستے ہوئے)

اتنی بڑی ہو گئی ہو
لیکن ابھی تک بچی ہی ہو ..
.

جلدی سے فریش ہو کر آؤ اور
مجھے بتا کر جاؤ کہ
کیا بناؤ آپ کے لیے
میں فوراً آنکھیں کھولتی
ہوں اور باتھ روم کے اندر
چلی جاتی ہوں

میں :

آنٹی آپ جلدی

سے آملیٹ بناؤ اور میرا ملک

شیک بھی

میں آتی ہوں

آنٹی :

اوکے بیٹا لیکن جلدی آ جاؤ .

. . .

مالکن آپ کا انتظار کر رہی
ہیں

اتنا بول کر وہ کمرے سے
چلی گئیں . . .

اور میں فوراً برش کر کے
نہانے لگی . . .

نہانے کے بعد میں نے ٹاول کو
اپنے جسم پر لپیٹ لیا اور
ایسے ہی کمرے میں آ گئی . .

..

اور ڈراز سے اپنا وائٹ کلر

کا بتیس کا براہ نکالا

میڈیم سائز کی پینٹی

جو کہ اصل میں ایک وی

شیپ پینٹی تھی

ان کو پہن کر میں نے اپنا

یونیفارم نکالا

وائٹ شلوار قمیض اور بلو

دوپٹہ

اور اپنے بالوں کو ڈرائر سے
ڈرائے کرنے کے بعد کنگھا کیا

.

یونیفارم پہن کر میں کمرے
سے باہر دینینگ روم میں آ

گئی

وہاں پر تین افراد بیٹھے تھے

.

میں :

(مسکراتے ہوئے)

آپ سب کو ماہ رانی پیرا کی

طرف سے گڈ مارننگ

سب لوگوں نے مسکرا کے

مجھے دیکھا اور ایک ساتھ

گڈ مارننگ وش کیا

یہ تین افراد میری امی ثویہ

خان

(42 سالہ)

ہاؤس وائف ہیں اور سوشل

لائف میں ایکٹیو ہیں

ساتھ میں بیٹھے ہیں میرے

دو جوڑوا بھائی

جو مجھ سے تین سال بڑے

ہیں . . .

علی اور الیان

(ان کا اس کہانی میں زیادہ
رول نہیں ہے)
اور میرے پاپا کمال خان
(جو اس وقت یہاں نہیں
ہیں بزنس ٹور پر باہر گئے ہیں
(
(ان کی عمر 45 سال ہے)
ان کا قد چھ فٹ کے قریب
ہے اور امپورٹ ایکسپورٹ کا

بزنس کرتے ہیں
جس کی وجہ سے اکثر ملک
سے باہر رہتے ہیں
اور ہمارے گھر میں پیسے کی
کوئی کمی نہیں ہے
اور ہاں ہم لوگ پاکستان کے
شہر لاہور میں رہتے ہیں

.

علی :

آ جاؤ ماہ رانی ورنہ ہمیں
بھی ناشتہ نہیں ملے گا

امی :

(علی کو گھورتے ہوئے)
تمہیں کیا کبھی ناشتہ نہیں
ملا ؟

علی :

(دانت نکل کر ہنستے ہوئے)

ارے امی جان میں مذاق کر
رہا تھا . . .

جلدی کریں پھر ہمیں بھی
جانا ہے اور گڑیا کو بھی دیر
ہو جائے گی

ہمارے گھر میں سب لوگ
ایک ساتھ بیٹھ کر کھانا
کھاتے ہیں

کسی کو پرمیشن نہیں کہ وہ

الگ کھانا کھائے

گھر کے سبھی لوگ ایک

ساتھ ایک ہی ٹیبل

پہ بیٹھتے ہیں

ہاں اگر کوئی نہ ہو تو اس کو

پہلے بتانا ہوتا ہے

مطلب اگر میں فرینڈز کے

ساتھ ہوں اور نہیں آ سکتی

تو امی کو بتا دیتی ہوں

..

اور میرے بھائی بھی ایسے

ہی کرتے ہیں

خیر اسی طرح ہنستے

مسکراتے ہم نے ناشتہ کیا اور

نکل پرے اپنی منزل کی

طرف

میرے دونوں بھائی اب

یونیورسٹی جاتے تھے

اور ان کے پاس اپنی بائیک
تھی

جبکہ مجھے ہمارے ڈرائیور
انکل جو کہ ہمارے پاپا کے
بہت خاص ہیں

اور پچھلے بیس سال سے
ہمارے پاس ہیں وہ مجھے
چھوڑتے تھے

ان کی عمر اس وقت 50

سال ہوگی

اور نام بے دلاور خان

بڑی بڑی مونچھیں کے ساتھ

یہ چھ فٹ تین انچ ہائیٹ

کے بہت مضبوط آدمی ہیں .

....

یہی مجھے پہلے اسکول اور

اب کالج لے کر جاتے ہیں ...

..

انکل نے مجھے پنجاب کالج

کے باہر ڈروپ کر دیا
اب یہیں سے میں نے اپنے
میڈیکل کیریئر کا اسٹارٹ
لینا تھا

اور یہیں پر پہلے سال کا پہلے
دن میری ملاقات ہوئی عذرا
سے

کالج پہنچنے کے بعد میں
اپنی کلاس ڈھونڈتے لگی . .

..

پنجاب کالج کی یہ بلڈنگ

کافی بڑی ہے

اس میں سائنس اور

آرٹس ڈیپارٹ کے الگ الگ

بلوکس ہیں

خیر دس منٹ کی کوشش

کے بعد میں کلاس میں پہنچ

گئی

یہاں پہلے سے بہت ساری
لڑکیاں بیٹھی تھیں
کلاس میں جیسے شور سا
مچا ہوا تھا

ہر ایک لڑکی دوسری لڑکی کے
ساتھ خوش گپوں میں
مصروف تھی ..

پہلے دن ہونے کی وجہ ہر
کوئی نئی فرینڈ ڈھونڈ رہا

تھا

مجھے کسی کے ساتھ پہلی

دفعہ میں فری ہونا پسند

نہیں

اس لیے میں کلاس کے لیفٹ

سائڈ پہ تھرڈ لاسٹ بینچ پر

بیٹھ گئی

تھوڑی دیر میں بیل ہوئی اور

اس کے ساتھ ہی ہماری ٹیچر
کلاس میں داخل ہوئیں
ان کو دیکھتے ہی فوراً سب
لڑکیاں اپنی اپنی جگہ بیٹھنے
لگیں

ٹیچر :

ہیلو !

میرا نام حمیرا ہے . . .
میں آپ کی بائیو کی ٹیچر

ہوں

ویسے میرا تھرڈ لیکچر ہوگا .

....

لیکن آج پہلا دن ہے تو پہلا
اور تھرڈ لیکچر میں لوں گی

.....

اس کے ساتھ ہی ایک لڑکی

کی ڈری ہوئی آواز سنائی

دی

ایکسز۔۔۔۔۔کوز۔۔۔۔۔می۔۔۔۔۔میم م

آنکھوں پر چشمہ لگائے کھڑی
تھی

اس کی ہائیٹ تقریباً پانچ
فٹ سات انچ ہوگی
اور اس کے بریسٹ مجھے
تھوڑے بڑے لگے

اس کا سائز 36 تھا
(یہ مجھے بعد میں پتہ چلا
(

ٹیچر :

یس

آپ کون ہیں اور لیٹ کیوں

ہیں ؟

لڑکی :

(گھبراتے ہوئے)

میم۔۔۔۔میں۔۔۔۔کلاس۔۔۔۔

ڈھونڈھ۔۔۔۔رہی۔۔۔۔تھی

اس کے اس طرح بولنے پر

سب ہنسنے لگے

ٹیچر نے سب کو چپ کروایا .

. . . .

اور اس کی طرف دیکھا

..

ٹیچر حمیرا :

پہلے دن ہی آپ لیٹ آئی ہو .

..

آپ کو پتہ ہونا چاہیے کہ
کالج ٹائم آٹھ بجے ہے
.

نیکسٹ ٹائم آپ لیٹ ہوئیں
تو آپ گھر جا سکتی ہیں ..
....

کلاس میں آنے کی ضرورت

نہیں
لڑکی :

یس مس

سوری مس

ٹیچر حمیرا :

کیا نام ہے تمہارا

لڑکی :

مائی نام از عذرا بشیر .

(جی ہاں یہ ہے میری عذرا .

..)

جس کے ساتھ عشق کی

داستان لکھی جا رہی ہے . . .

.

ٹیچر حمیرا :

اوکے

کم ان

عذرا :

تھینک یو ٹیچر

اس کے ساتھ ہی وہ اندر

آ گئی

کلاس میں اس وقت تقریباً

تیس یا پینتیس لڑکیاں

ہوگی

جن میں سے زیادہ اس کو

مسکراتے ہوئے دیکھ رہیں

تھیں

جیسے اس کا مذاق اڑا رہی

ہوں

میں اور شاید ایک دو لڑکیاں

اس کو سریس انداز سے

دیکھ رہی تھیں

اچانک اس کی نظر مجھ پر
پڑی اور جیسے آنکھوں ہی
آنکھوں میں ہم نے ایک
دوسرے کو پیغام دیا ہو
.

وہ آ کر میرے ساتھ بیٹھ
گئی

مجھے یوں لگا جیسے مجھے
ایک بہت اچھی اور سچی

دوست ملنے والی ہے
یہ فیلنگ نہ جانے کیوں
میرے دل سے آ رہی تھی ...
..

اس کا میرے ساتھ
بیٹھتے ہی میرا دل کیا کہ
فوراً اس کی طرف دوستی
کا ہاتھ بڑھا دوں
لیکن ٹیچر کے کلاس

میں ہونے کی وجہ سے

خاموش رہی

ٹیچر حمیرا :

اوکے اسٹوڈنٹز

میں آپ کو اپنا پورا انٹرو

دیتی ہوں

اس کے بعد اسی طرح آپ

سب بھی اپنا اپنا تعارف

کرواؤ گے

میرا نام حمیرا احمد ہے
ولدیت احمد حسن
میں نے ایم اے بائیو
کیمسٹری کیا ہے
میں دو سال سے لیکچرر ہوں
.....
اب آپ لوگ باری باری اپنا
تعارف کرواؤ گی
نام ،

فادر نام اور میٹرک کہاں سے
کیا اور کتنے مارکس ہیں

اس کے ساتھ ہی کلاس کے
رائٹ سائڈ سے انٹرو لینا
اسٹارٹ کیا

ہر لڑکی اپنی سیٹ پہ کھڑے
ہو کر بتاتی جاتی
یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہا

اور اب باری آگئی عذرا کی .
...

عذرا :

ہیلو ایوری ون
م م م مائی . . . ن ن ن نیم
... از عذرا بشیر

کلاس کی اک لڑکی (صبا)

:

تو یہ بات اُڑدو میں بول ...

.

اتنی انگلش بولنے کی کیا

ضرورت ہے

مائی ... نیم ... از ...

عذرا بشیر ...

کلاس میں سب لوگ اس بات

پہ قہقہہ لگا کر ہنسنے لگے ..

..
جب کے مجھے غصہ آنے لگا .

....
عذرا کی آواز میں
جو لڑکھڑات تھی

وہ اس کی زبان کی نہیں
بلکہ ڈرا ہوا ہونے کی وجہ
سے تھی

خیر ٹیچر نے کلاس کو چپ
کروایا ...

اب باری آئی میری

میں :

ہاے ایوری ون

میرا نام ہیرا خان ہے ولدیت

کمال خان

میں نے برٹش اسکول سے

میٹرک کیا ہے . . .

اور

میرے [1100 / 1061](#) مارکس

ہیں

میں نے بورڈ میں ٹوپ کیا

بے

اور مجھے امید ہے کہ یہاں

بھی فرسٹ پوزیشن میری

ہوگی

یہ کہہ کر میں اپنی جگہ

بیٹھ گئی

کلاس کا تعارف اسی طرح
چلتا رہا

میرا دھیان عذرا کی طرف
ہی تھا

مجھے ایسے لگا جیسے وہ رو
رہی ہو

میں نے اس کے دائیں ہاتھ پر
اپنا ہاتھ رکھا

تو اس کی آنکھوں سے ایک

آنسو کا قطرہ میرے ہاتھ پہ
گرا

مجھے جیسے ایک کرنٹ سا
لگا

ایک ہی لمحے میں مجھے
ایسا لگا جیسے اس کے اندر
کی اداسی میں نے محسوس
کر لی ہو

اس کا اکیلا پن جیسے اندر

ہی اندر مجھے محسوس ہو
رہا تھا

عذرا نے آنکھیں اٹھا کر

مجھے دیکھا تو اس کے

آنکھوں کی نمی نے مجھے

بہت کچھ بتا دیا

میں نے آنکھوں سے اس کو

تسلی دی

اور اس کے سیدھے ہاتھ کو

مضبوطی سے تھام لیا

اس نے بھی مجھ سے ہاتھ
چھوڑانے کی کوشش نہ کی .

....
ہم لوگ اسی طرح بیٹھے رہے

....
سب کا تعارف ہونے کے بعد
میم نے سلیبس کے بارے میں
بتایا

اور ابواب پروگرام کے بارے
میں بتایا

اسی طرح یہ پیریڈ گزر گیا .
. . . .

بریک سے پہلے چار پیریڈ ہونا
تھے . . .

اور بریک کے بعد دو پیریڈ . .
.

وقت گزرتا گیا اور ہم یوں ہی
بیٹھے رہے . . . ہمیں یہ بھی

احساس نہ ہوا کہ عذرا اور
میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ
کر بیٹھے ہیں

ہر کلاس میں تعارف ہوتا اور
ابواب کے پروگرام کے بارے
میں بتایا جاتا

میں نے یہ محسوس کیا کہ
عذرا اب بالکل اعتماد کے
ساتھ اپنا نام بتاتی ہے

اس کی لڑکھڑات اب ختم
ہوگئی تھی

ایسے ہی وقت گزرتا گیا . . .

اور آگیا بریک ٹائم

جیسے ہی بیل ہوئی

سینئر کلاسز کی پانچ لڑکیاں

ہماری کلاس میں آ گئیں اور

اب باری تھی ریگنگ کی . . .

.

عذرا بہت گھبرا گئی

میں :

(عذرا سے)

دیکھو پریشان مت ہو

کچھ نہیں ہوگا

میں ہوں نہ تمہارے ساتھ ..

..

عزرہ نے میری طرف دیکھ کر
سر ہلا دیا

سینیر کلاس :

(ہنستے ہوئے) دیکھو بھائی

،

ہمارے ہاتھ کتنے مرغے آئے

ہیں

اوپس

سوری مرغیاں

ہا ہا ہا ہا

سب سینیر گرلز ہنسنے لگیں .

....

اور ہماری کلاس میں سب

کی بولتی بند تھی

سینیر گرلز ہمارے کلاس میں

رائونڈ لگا رہی تھیں

اور سب کو بہت غور سے

دیکھ رہی تھیں
سینیر گرلز جیسے ہمارے
پاس آئیں عذرا نے میرے ہاتھ
کو مضبوطی سے پکڑ لیا . . .
.

سینیر گرلز :

اے کیا نام ہے تمہارا

عذرا :

ج ج ج ج ---جی--- م م م م میں .

...؟

سینیر گرلز :

ہاں تو بہن کی لوڑی

(سینیر گرلز ہنسے لگیں)

عذرا :

جی ... عذرا

سینیر گرلز :

ہم م م م ... عذرا ...

نام تو اچھا ہے تیرا ...
کہاں سے آئی ہے
عذرا :

جی
یو کے سے ...

سینیر گرلز :
ارے واہ ...
امپورٹڈ مال ہے

یہ بتا اب تک کتنی
بار چودی ہے

ساتھ ہی پوری کلاس
کا قہقہہ نکل گیا
عذرا جیسے ایک بار پھر رونے
والی ہو گئی
اس نے کوئی جواب نہیں دیا
.....
تو سینیر گرلز کو غصہ آ گیا

.....

اور اس نے عذرا کو تھیڑ لگا

دیا.....

یہ دیکھ کر مجھ سے نہیں

رہا گیا اور میں بھی اٹھ کر

کھڑی ہو گئی.....

میں :

(غصے میں)

دیکھیں مس.....

آپ کو ریگنگ کرنی ہے تو

شوق سے کیجیے

لیکن ہمیں آپ مار نہیں

سکتیں . . .

ورنہ میں آپ کی شکایت

پرنسپل سے کر دوں گی . . .

..

سینئر گرلز کو یہ سن کر

بہت غصہ آیا . . . تمام سینئر

گرلز بھی ہمارے پاس آ گیں .

....

سینئر گرلز :

اچھا تو تو ہماری شکایت

پرنسپل سے کرے گی

؟

میں :

دیکھیے میم

مجھے کسی کی شکایت نہیں

کرنی

آپ جانتی ہیں کہ کسی بھی

طرح کے ٹارچر کی اجازت

اسکول اور کالجز میں نہیں

ہے

اگر آپ مجبور کریں گی تو

میں پرنسپل سے تو کیا

پولیس میں بھی آپ کی

کمپلین کر سکتی ہوں

جس سے آپ کا ہی نقصان
ہوگا . . .

آپ کو ریگنگ کرنی ہے نو
پرو بلم کیجیے ریگنگ
لیکن مارر پیٹ کی اجازت
نہیں ہے

یہ سب جانتے ہیں

اس پر ان کے چہرے کے

تصویرات تبدیل ہو گئے

وہ مسکراتے ہوئے

سینئر گرلز :

اچھا چل ٹھیک ہے

تیری بات مان لیتے ہیں

چل پہلے مجھے اپنے براہ کا

سائز بتا

میں :

(شوک ہو کر)

ج ج ج ج جی

کیا ؟

سینیر گرلز :

ہاں تیرے دودھو کتنے بڑے

ہیں یہ پوچھا تجھ سے . . .

.

کیوں اتنا شرما رہی ہے

ہم سب لڑکیاں ہی ہیں یہاں .

. . . .

چل جلدی بتا ورنہ میں خود

چیک کروں گی

میں :

(آہستہ سے)

32 سی

سینیر گرلز :

کیا بولا ؟

اونچا بول

کلاس کی سب لڑکیوں کو
سنائی دینا چاہیے
اپنا پورا فگر بتا
انٹرو کے ساتھ کے میرا
نام ----- ہے
اور میرا فگر----- ہے

میں :

(شرماتے ہوئے اونچی آواز

(سے)

میرا نام ہیرا خان ہے

اور میرا فگر 32 سی 26-

30 ہے ...

سینیر گرلز :

کیا مزیدار فگر ہے

دل کرتا ہے ابھی اس کو بینچ

پہ لیٹا کر اس کے کیڑے

اُتاروں اور شروع ہو جاؤں ..

..

حاحاحاحاحا.....

سبھی سینیر گرلز ہنسے

لگیں اور کلاس کی کچھ

لڑکیاں بھی شامل تھیں ...

.

سینیر گرلز :

(عذرا سے)

چل اب تو بی بتا میری بلبل .

....

تیرا کیا فگر ہے

عزرہ :

ج ج ج جی ... م م م میرا ..

. ف ف ف فگر

34 ڈی-30-36 بے ...

سینیر گرلز :

لگتا ہے تو نے یو کے میں بہت

سے لنڈ لیے ہیں
اس لیے اتنے قاتلانہ جسم لے
کے گھوم رہی ہے
ہاہاہاہاہاہا
پوری کلاس قہقہہ لگا کر
ہنسنے لگی
سینئر گرلز نے سب کو چپ
کروایا

اور اسی طرح سب کو اپنا
تعارف دینے کو کہا . . .
اب حالت یہ تھی کہ پہلے ہر
لڑکی اپنا نام ،
فادر کا نمبر ،
اپنے مارکس بتا رہی تھی . .
..
اور اب اپنا نام ،
فادر کا نام اور فگر بتا رہی

تھی

سینیر گرلز ہر ایک کو بہت

انجوئے کر رہی تھیں

جبکہ جیسے جیسے انٹرو آگے

بڑھ رہا تھا

ہماری کلاس کی لڑکیاں

خاموش اور گھبرائی

اور شرمندہ بیٹھی تھیں

.

کیونکہ ایسے انٹرو کا کسی
نے آج تک سوچا ہی نہیں تھا
.....

سینئر گرلز کی ریگنگ ابھی
جاری تھی ...
سینئر گرلز کے کہنے پہ انٹرو
دوبارہ سے اسٹارٹ ہوا
کلاس میں کچھ لڑکیاں بے
فکر ہو کر اپنا انٹرو دے رہی

تھیں

جبکہ کچھ لڑکیاں شرم کے
وجہ سے بول ہی نہیں پا رہی
تھیں

جبکہ سینئر گرلز ہنس رہی
تھیں

جو ایک چیز میں نے نوٹ کی
,

کلاس کی ہر لڑکی کے بریسٹ

کا کپ سائز سی تک ہی تھے .

....

جس کا مطلب عذرا کے

بریسٹ جو ڈی کپ تھے ...

.

ہم میں سب سے بارے تھے ..

..

سینیر گرلز :

واہ ...

میری دودھ کی فیکٹری ،
تیرے تو سب سے بڑے دودھ
ہیں رہے

تیرا جواب نہیں
عذرا تو شرم کے مرے جیسے
گڑھی جا رہی تھی . . .
اور میرا بی یہی حال تھا . .
.

اتنے کھلے الفاظ تو آج تک

کسی نے ہمارے سامنے نہیں
بولے تھے

سینیر گرلز :

ارے یار ،

اس کی قمیض اتروا کے

دیکھتے ہیں

میرے بڑا دل کر رہا ہے اس

کے دیکھنے کو اور چومنے کو

.

سینیر گرلز :

ہاں یار کرتے ہیں مزہ اے گا. .

..

ویسے بی ابھی پندرہ منٹ

باقی ہیں . . .

جلدی سے چوما چاٹی کر

لیتے ہیں

عذرا کی شکل رونے والی ہو

رہی تھی

تبھی ایک سینیر گرل جو
شاید ان کی لیڈر بھی تھی .
...
اس کو عذرا پہ ترس آ گیا ..
...

سینیر گرل :
ارے نہیں یار ،
کلاس میں ایسے کچھ کریں
گے تو ہماری کمپلین ہو سکتی

ہے

اس لیے ہم ایسا نہیں کریں

گے

ہم نے جو ایوارڈ لئے ہیں بس

وہ ان کو دیتے ہیں

ویسے بی بہت ریگنگ لے لی

ہم نے ان کی

بس اب فائنل اسٹیپ لیتے

ہیں

سب نے ہاں کہا ،
تو انہوں نے ان لڑکیوں کو
جن کے بریسٹ کپ بڑے تھے
.....

ان کو اور عذرا کو کلاس کے
سامنے آنے کا کہا
عذرہ مجھے بھی ساتھ لے
جانا چاہتی تھی

لیکن ان لڑکیوں نے پرمیشن
نہیں دی

اب کلاس کے سامنے چار
لڑکیاں کھڑی تھیں
سینئر گرل :

تو بہنوں ،
ہم سب ان لڑکیوں کو اب
ایوارڈ دیں گیں
اور آپ سب لوگ

تالیاں بجائیں گیں

(ان کے ہاتھ میں چھ سات

شیلڈز تھیں جن پر کچھ لکھا

ہوا تھا لیکن دور سے سمجھ

نہیں آ رہی تھی کہ کیا لکھا

ہوا ہے)

ایک سینیر گرل نے موبائل

نکالا تاکہ تصاویر لے سکے ..

.

دوسری سینیر گرل :
تو ہمارا پہلا ایوارڈ ہے فلیٹ
اسکرین اور یہ جاتا ہے عمارہ
کو

(ہمارے کلاس کی لڑکی)
عمارہ نے سرخ ہوتے چہرے
کے ساتھ ایوارڈ لے لیا
اور سینیر گرلز کے کہنے پر ہم
نے تالیاں بجائیں

اسی طرح دوسرا ایوارڈ بشری
اور تیسرا ایوارڈ نیلم کو ملا .

....

سینیر گرل :

اور آج کے دن کا سب سے بڑا
ایوارڈ جس کا نام ہے دودھ
کی فیکٹری

یہ جاتا ہے ہماری پیاری عذرا
کو

کلاس میں سب کی تالیوں
کی گونج میں اس نے روتی
آنکھوں سے ایوارڈ لیا
اور یہ سب ایک سینئر
گرل کے موبائل میں قید
ہو گیا

سینئر گرل نے ایوارڈ دینے کے
بعد عذرا کے بریسٹ کو زور
سے مسل دیا

سینیر گرل :

ہاے میری جان کاش کے ہمیں

یہ دودھ کی ٹینکیاں مل

جائیں

قسم سے میں تو دو دن تک

ان کو منہ سے ہی نہ نکالوں .

. . . .

چل بہت ہو گئی تیری ریگنگ

اب جا کر بیٹھ جا

عذرا واپس میرے ساتھ آ کر

بیٹھ گئی اس کی

چہرہ اور آنکھیں ایسے تھیں

جیسے ابھی پھوٹ پھوٹ کر

رونے لگے گی

سینئر گرلز ہم سب کو بائے

بولتے ہوئے کلاس سے چلی

گئیں

ان کے جاتے ہی جیسے عذرا
کی برداشت ختم ہوگئی

وہ بینچ کے اوپر سر رکھ
کر ہچکیاں لے لے کر رونے لگی

.....

میں نے اس کو سنبھالنے کی

بہت کوشش کی مگر وہ

کسی طرح چپ نہیں ہو رہی

تھی

آخر اتنی بے عزتی کون سی
لڑکی برداشت کرتی ہے
اور سب سے بڑا ستم یہ کہ
اس کے بریسٹ کو سینیر
گرلز نے سب کے سامنے مسلا
تھا

میں اس کی کمر کو سہلاتے
ہوئے حوصلہ بڑھا رہی تھی
کہ کسی طرح وہ اس سب

کو بھول جائے
تبھی بیل ہوئی اور نیکسٹ
کلاس کی ٹیچر اندر آئیں . . .
.

ٹیچر : گڈ آفٹر نون ایوری ون
!
(ان کی نظر عذرا پر پڑی جو
اب چپ ہونے کی کوشش کر
رہی تھی

لیکن اس کی آنکھوں کے
آنسو اور چہرے کی سرخی
ٹیچر سے چھپ نہ سکی ...

(
کیا ہوا آپ کو ؟
رو کیوں رہی ہو ؟

میں :

ٹیچر اس کی طبیعت خراب
بے

ٹیچر :

میں سمجھ گئی

سینئر گرلز نے ریگنگ لی بے
اس کی وجہ سے یہ پریشان
بے

(پوری کلاس نے ٹیچر کی
بات سن کر ہاں کہا)

ٹیچر :

(مجھ سے کہتے ہوئے)

ٹھیک ہے

آپ اس کو باہر لے جائیں اور
اس کو فریش کر کے واپس
لے آئے

اور میں ٹیچر کے کہنے پہ
اس کا ہاتھ پکڑ کر اس
کو واش روم لے آئی
جہاں مجھے کلاس کے پہلے

ہی دن پہلا شوک لگنے والا
تھا.....!

میں عذرا کو لے کر ہاتھ روم
میں آ گئی.....
اس نے میرا ہاتھ مضبوطی
سے تھام رکھا تھا.....
ایسے لگ رہا تھا جیسے میرے
علاوہ اس کو پوری دُنیا

اجنبی لگ رہی ہے
اس کی ہچکیاں ابھی بھی
ختم نہیں ہو رہی تھی
رہ رہ کر اس کا جسم کانپ
جاتا

وہ موڑ کر میرے سینے سے
لگ گئی اور زور سے مجھ
گلے لگا لیا
جیسے میں اس کے لیے بہت

قیمتی چیز ہوں اور اس سے
دور چلی جاؤں گی
عذرا :

(ہچکیاں لیتے ہوئے)

پیرا

تھنک یو ... تم نے میرا ...
ساتھ دیا

میں :

ارے ایسی بات نہیں ہے ...

میری جگہ کوئی بھی ہوتا تو

ایسے ہی کرتا

عذرا :

(ہچکیاں لیتے ہوئے)

کوئی بھی ایسا نہیں کرتا . .

..

میں :

چلو اب ریلکس کرو

لو پانی پیو پھر ہمیں واپس
کلاس میں جانا ہے
عذرا نے مسکراتے ہوئے میرے
ہاتھوں سے گلاس لے لیا اور
آہستہ آہستہ پانی پینے لگی .
...
عذرا :
تھینک یو

(اب اس کی ہچکی تقریباً

ختم ہو گئی تھی)

عذرا :

پیرا

کیا ہم دوست بن سکتے ہیں ؟

؟

میں :

(مسکراتے ہوئے)

ہاں ہم دوست ہیں

میں نے تمہیں اپنا دوست
مان چکی ہوں
جب سے تم نے کلاس میں
داخل ہوئی
عذرا :

واؤ تھینک یو تھینک یو پیرا
.....
یو آر این اینجل
آئی لو یو !

یو آر سچ آ سوئیٹ ہارٹ . . .

.

اینڈ مائی آنلی فرینڈ

میں :

واٹ ؟

یور آنلی فرینڈ ؟ ؟ ؟

عذرا:

یس

یو آر مائی آنلی فرینڈ

میں :

اچھا.....

تم یہ کہنا چاہتی ہو کہ یہاں
میں تمہاری پہلی فرینڈ ہوں

.....

یو کے میں تو تمہاری بہت
سی فرینڈز ہوں گی.....

اس بات پہ عذرا

بہت اداس ہو گئی.....

عذرا :

نہیں ...

کوئی بھی مجھے پسند نہیں

کرتا

میرا کوئی دوست نہیں ہے .

...

میں :

عذرا

ہے فکر رہو

میں ہوں نہ

اب سے میں تمہاری دوست .

..

وہ بھی پکی والی

ہم اب اکٹھے رہیں گے

اوکے ؟

عزراہ نے خوش ہوتے ہوئے ہاں

میں سر ہلا دیا

اور مجھے فوراً کس کر کے

گلے لگا لیا

اور میرے ہونٹوں پر اپنے

ہونٹ رکھ دیئے

یہ میرے لیے کسی شوک سے

کم نہیں تھا

میں ابھی تک کنواری تھی .

....

گرلز اسکول میں پڑھنے کی

وجہ سے کبھی کسی کے

ساتھ رومینس بی نہیں کیا .

...

اور نہ کسی کو دیکھا

اور میری زندگی کا پہلا کس

مجھے وہ لڑکی کر رہی تھی

جس کے ساتھ میں ابھی

دوست بنی تھی اور آج

ہمارے کالج کا پہلا دن تھا ..

..

میرے جسم میں
جیسے چونٹتیاں سے رینگ
رہی تھی
جو ڈائریکٹ میری چوت کی
طرف جا رہی تھیں
میری آنکھیں شوک کی وجہ
سے پھیلی ہوئی تھیں
عذرا نے کس کرنے کے بعد

میری آنکھوں میں دیکھنا
اسٹارٹ کر دیا . . .

میں جیسے ایک شاک کی
کیفیات میں تھی اور اس کی
آنکھوں میں دیکھے جا رہی
تھی

وہ دوبارہ سے آگے آئی اور
مجھے پھر سے کس کرنے
لگی

اِس بار میں بھی اس کو

جواب دینے لگی

کبھی وہ میرے نیچے والے

ہونٹ کو چوستی اور میں

اس کے اوپر والے ہونٹ کو . .

..

تو کبھی وہ میرے اوپر والے

ہونٹ کو چوستی اور میں

اس کے نیچے والے ہونٹ کو .

....

میں روبوٹ کی طرح اس کا
ساتھ دے رہی تھی

ہم دونوں دُنیا سے بے خبر
ایک دوسرے کو کس کئے جا
رہے تھے

اچانک پیریڈ بیل نے ہمیں
ہوش دلایا

میں فوراً اس سے علیحدہ
ہوئی اور ایک طرف منہ کر

کے ہانپنے لگی
میرے دل کی دھڑکن بے
ترتیب تھے اور میری پینٹی
میں مجھے ہلکا
سا گیلاپن فیل ہو رہا تھا . . .
.

میں نے اندازہ لگایا کہ پیریڈ
اسٹارٹ ہونے کے پانچ منٹ
بعد ہم یہاں اے

اور تقریباً دس منٹ ہمیں لگے
فریش ہونے میں

جس کے بعد عذرا کی اور
میری کس اسٹارٹ ہوئی
.

ہر کلاس 45 منٹ کی ہوتی
ہے

اس کا مطلب ہم تقریباً آدھا
گنٹھ ایک دوسرے کی کس

کرتے رہے ہیں

یہ کس میرے لیے کسی شوک

سے کم نہیں تھی

ہو سکتا ہے یو کے میں لڑکی

اور لڑکی کی کس عام سی

بات ہو

لیکن میں نے

اپنی زندگی میں ایسا کبھی

سوچا بھی نہیں تھا
میں اپنی سوچوں میں
کھوئی ہوئی تھی
عذرا کیا کر رہی ہے یا کیا
سوچ رہی ہے
مجھے کچھ پتہ نہیں تھا . . .
.

تھوڑی دیر بعد مجھے اپنے
پیروں پر گرمی کا احساس

ہوا.....

تو میری نظریں اپنے پاؤں کی
طرف گئی.....

میری آنکھیں حیرت سے
پھیل گئیں.....

کیونکہ وہ عذرا تھی جو
میرے پاؤں پر اپنا سر رکھ
کر رو رہی تھی.....

اور ساتھ ہی معافی مانگ

رہی تھی

میں نیچے جھک کر اس کو
اُٹھانے لگی

لیکن وہ میرے پاؤں چھوڑنے
کو تیار نہیں تھی

میں نے اس کو کندھے سے
پکڑ کر زبردستی اٹھایا
وہ صرف زبان سے صرف اور

صرف معافی مانگ رہی تھی

....

اس کی آنکھوں میں پچھتاوا

اور خوف ساتھ ساتھ نظر آ

رہے تھے

پچھتاوا کہ اس نے مجھے

کس کیا اور خوف اس لیے

کے میں اس سے دوستی ختم

نہ کر دوں

میں :

عذرا چلو بس

اب رونا بند کرو

عذرا :

ہیرا . . .

پلیز مجھ معاف کر دو

آئی ڈونٹ نو مجھ سے کیسے

یہ غلطی ہو گئی

میں :

اچھا بس . . .

رو نہیں اب

عذرا :

پلیز مجھے معاف کر دو . . .

جب تک اپنے منہ سے نہیں

کہو گی میں یہاں سے

نہیں جاؤں گی

میں :

(نرم لہجے میں)

میں نے تمہیں معاف کر دیا .

..

بھول جاؤ سب

چلو لاسٹ کلاس ہے . . .

اب چلیں

عذرا :

اُووو تھینک یو . . .

تھینک یو

تھینک یووو

ایک اور ریکویسٹ ہے

میں :

کیا ؟

عذرا :

پلیز پھر سے میری دوست بن

جاؤ

میں :

میں تمہاری دوست ہوں ...

بالکل پکی والی

تمہیں کئی بار کہا ہے

عذرا نے خوش ہوتے ہوئے

مجھے ایک بار پھر گلے لگا

لیا

اس بار مجھے اس کی

ٹانگوں کے پاس اُبھار جیسا

کچھ محسوس ہوا

لیکن میں نے دھیان نہیں دیا

. . . .

سوچا شاید اس کا پیڈ ہوگا .

. . . .

(لڑکیاں مینسیس کے دوران

یوز کرتی ہیں)

اِس لیے میں نے دھیان نہیں

دیا

تھوڑی دیر بعد وہ مجھ سے
الگ ہوئی اور کہنے لگی . . .

عذرا :

ویسے ایک بات ہے
(میری آنکھوں میں دیکھتے
ہوئے)

تمہارے ہونٹ اور زبان بہت
میٹھے ہیں . . .

میں اس کی بات سن کر
شرما گئی اور ہلکا سا اس کے
کندھے پہ تھیڑ مارتے ہوئے
بولی

میں :
شٹ اپ
ایسی کوئی بات نہیں ہے . . .

عذرا :

مجھے تم سے

ایک اجازت لینی ہے . . .

میں :

(حیرت سے)

اجازت ؟

کس بات کی . . . ؟

عذرا :

تمہیں کس کرنے کی

کیا میں تمہیں فیوچر میں

کس کر سکتی ہوں ؟

میں :

(حیرت کے ساتھ)

کیا ؟ ؟ ؟ ؟ ؟

یہ تم کیا کہہ رہی ہو ؟

ہوش میں تو ہو ؟

آج جو ہم نے کس کیا ،
یہ بھی نہیں ہونا چاہیے تھا .

.....

عذرا :

آئی نو

لیکن پتہ نہیں کیوں میں

خود پر کنٹرول نہیں

کر پائی ...

اور تمہیں کس کیا ...

مجھ یقین ہے ،
تم نے بھی انجوائے کیا . . .
میں ایک دم خاموش ہو گئی
.....

کیونکہ جو اس نے کہا بالکل
سہی تھا . . .

میرا دل نہ جانے کیوں
بے چین تھا
جب اس نے مجھے کس کیا

تو میں خود کو روک نہیں
سکی

اور اب بھی چاہتی تھی کہ
وہ مجھے کس کرتی رہے . . .
.

اور یہ وقت ایسے ہی تھام
جائے

عذرا نے مجھے الجھا ہوا
دیکھا تو میرا ہاتھ اپنے ہاتھ

میں لے کر دوبارہ اپنا سوال
دہرایا

میں :

اچھا ٹھیک ہے تم مجھے کس
کر سکتی ہو لیکن اکیلے میں
.

(دل میں ،

یہ میں نے کیا کہہ دیا ؟
مجھے ایسے نہیں کہنا چاہیے

تھا لیکن اب تیر کمان سے

نکل چکا تھا (

عذرا :

اُووو تھینک یو ...

تھینک یو سو ویری مچ

تم نے مجھے اجازت دی ...

..

میں :

اچھا اب زیادہ خوش نہ ہو .

....

یہ نہ ہو کہ میں اپنا ارادہ

کینسل کر دوں

(تھوڑا بناؤٹی انداز میں)

عذرا :

میری جان اب تو آپ پرمیشن

دے چکی ہو کہ میں اکیلے

میں آپ کو کس کر سکتی

ہوں

یہ کہتے ہی عذرا نے مجھے
اپنی بانہوں میں لے لیا
اور میرے سر کے پیچھے ہاتھ
رکھ کر مجھے پھر سے کس
کرنے لگی
اب کی بار دوبارہ میں نے اس
کا بھرپور ساتھ دیا . . .
دماغ کہہ رہا تھا کہ یہ غلط
ہے

لیکن دل کہہ رہا تھا کہ میں
ان لمحوں کو انجوئے کروں .

....

اور یہ لمحے کبھی ختم نہ ہو

.....

ہم کبھی ایک دوسرے کے
ہونٹ چوستے اور کبھی زبان

.....

ہم آس پاس سے بے خبر ہو
کر ایک دوسرے پر پیار جتا

رہے تھے
کتنا وقت گزرا ،
سیکندز ؟
منٹس ؟
یا پھر گھنٹے ؟
مجھے کچھ ہوش نہیں تھا .
.....

ایک بار پھر ہم کالج کی بیل
پہ ایک دوسرے سے الگ

ہوئے

اس بیل کا مطلب یہ تھا کہ
کالج کا وقت ختم ہو گیا ہے .

....

اس بار ہماری کس تیس سے
چالیس منٹ چلتی رہی

.

عذرا فوراً بیسن کی طرف
چلی گئی

اور منہ ہاتھ دھویا

میر نے بھی اپنے آپ
کو فریش کیا تاکہ کسی کو
پتہ نہ چلے کہ ہم کیا کر رہے
تھے

لیکن مجھے اپنے گالوں کی
لالی اور سانسوں کو سنبھالنا
بہت مشکل لگ رہا تھا
ساتھ ہی میری پینٹی بھی
پوری طرح گیلی ہو چکی

تھی

میری زندگی کا پہلا کس اتنا

اچھا ہوگا

میں نے کبھی نہیں سوچا تھا

.....

ہم دونوں فریش ہو کر باہر

نکل رہے تھے اسی وقت کچھ

لڑکیاں بھی وہاں آنے لگیں ..

..

کچھ اپنے کپڑے یا دوپٹہ

سیٹ کرنے آئی تھیں تو کچھ
اپنا میک اپ کرنے کے لیے ...

(ظاہر ہے لڑکیوں کو ان
چیزوں کا بہت شوق ہوتا ہے .
(

ہم کلاس میں آئے تو اس
وقت کوئی بھی نہیں تھا ..
..

سب لڑکیاں جا چکی تھیں .

....

ہم نے بھی اپنی بکس اٹھائیں

،

ایک دوسرے سے نمبر

ایکسچینج کئے اور گپ شپ

کرتے ہوئے کالج کے گیٹ کی

طرف چل دیئے

تھوڑی دیر پہلے جو رومینس

ہمارے درمیان ہوا تھا

اس کے بعد یہ نارمل بات
چیت ہمیں بہت مزے کی لگ
رہی تھی

مجھے عذرا کے ساتھ ایک
اسٹرونگ بونڈ فیل ہو رہا تھا
.

جیسے میں اس کو بہت وقت
سے جانتی ہوں
جب میں گیٹ پہ پہنچی تو

خان بابا مجھے لینے اے ہوئے
تھے

اور عذرا کو اس کے ابو لینے
اے تھے

ہم ایک دوسرے کو بائے بول
کر اپنے اپنے گھر کی طرف
روانہ ہو گئے

جاری ہے.....

میں کالج سے گھر آئی

لنچ کیا اور کمرے میں آ گئی

.

اور آج کے بارے میں سوچنے

لگی

آج کا دن میرے لیے کسی

ایڈونچر سے کم نہیں تھا ..

..

ایک فلم سی میرے ذہن میں

چل رہی تھی

صبح اٹھنا ،

تیار ہونا ،

کالج جانا ،

عذرا کی انٹری

اور اس کے بعد کیا کیا ہوا ،

سب کچھ آنکھوں کے سامنے

آ رہا تھا

مجھے رہ رہ کر عذرا کے

ساتھ بیتے لمحے یاد آ رہے

تھے

میں نے کبھی نہیں سوچا تھا

کہ میں کبھی ایک لڑکی کو

کس کروں گی

انہی سوچو کو بریک لگائی

میرے موبائل کی ٹون نے ..

.....

اس کا مطلب تھا کہ کسی کا

میسج آیا ہے

میں نے موبائل کی اسکرین
پر دیکھا تو عذرا کا نام
جگمگا رہا تھا

میرے دل کی دھڑکن ایک دم
بڑھ گئی

میں نے میسج اوپن کیا تو
اس میں جو کچھ لکھا تھا
اس سے میرے چہرے پہ
مسکراہٹ آ گئی

عز رہ (ایس ایم ایس) :
ہائے میری جان کیسی ہے ..
.

آئی ایم میسنگ یو آ لوٹ ...
.
میں :

(جواب میں) کیوں کیا ہوا
؟

ابھی تو ملے تھے ؟

عذرا :

ہاں . . .

لیکن مجھے ایسے لگ رہا ہے

جیسے میرا جسم کا کوئی

حصہ مجھ سے بہت دور ہو .

.....

میں :

اوئے ہوئے

کیا بات ہے !

عذرا :

سچ کہہ رہی ہوں

تم تو ایسے کہہ رہی ہو

جیسے تم مجھے یاد نہیں کر

رہی تھیں

میں اس کا میسج پڑھ کر

ایک دم گھبرا گئی

اس نے میری کیفیت کا بالکل

سہی اندازہ لگایا تھا

میں :

(دل کی دھڑکن کو سنبھلتے

ہوئے)

نہیں تو

میں تمہیں کیوں یاد کروں

گی ؟

میں تو کام کر رہی تھی ...

..

عذرا :

اچھا اگر تم مجھے یاد نہیں
کر رہی تھیں اور مصروف
تھیں تو فوراً میرے میسج کا
جواب کیسے دے دیا
؟

میں اب بوکھلا گئی
میری چوری پکڑی جا چکی
تھی

مجھے کچھ سمجھ نہیں آ
رہا تھا کہ اس کو کیا جواب
دوں ؟

تبھی میسج ٹون پھر سے
بجی . . .

عذرا :

بتاؤ پلیز

بالکل سچ سچ

کیا تم مجھے یاد نہیں کر

رہی تھیں ؟ ؟ ؟

تمہیں میری قسم

میں :

تم قسم کیوں دے رہی ہو ؟

عذرا :

تاکہ تم سچ بولو

تم میری بیسٹ فرینڈ ہو

لیکن مجھ سے بات چھیپاتی

ہو

میں :

اچھا بابا بولو

اب میں تم سے کچھ نہیں

چھپائوں گی

بالکل سچ بولوں گی

لیکن تم وعدہ کرو کہ آئندہ

قسم نہیں دو گی

عذرا :

اوکے !

آئندہ قسم دینے کا نہیں

کہوں گی

تو بتاؤ

تم بھی مجھے یاد کر رہی

تھیں نہ

میں :

یس !

عذرا :

مجھ پتہ تھا ...

میں بھی تمہیں بہت یاد کر
رہی تھی

تمہارے ساتھ بیتے ہوئے
لمحے ،

تمہارا چہرہ ،

تمہارے بال اور سب سے

زیادہ تمہارے شہد کی طرح

میٹھے ہونٹ مجھے بہت یاد آ

رہے ہیں

میں :

شٹ اپ . . .

پلیز یہ باتیں نہیں کرو

.

عذرا :

سچ کہہ رہی ہوں

میں :

اچھا ایک بات پوچھو سچ

سچ بتاؤ گی ؟

عذرا:

ہاں پوچھو

میں تم سے کچھ بی نہیں

چھپائو گی کیونکہ صرف تم

ہی تو میری دوست ہو

میں :

کیا مطلب ؟

یو کے میں بھی تو

تمہاری دوستیں ہوں گی ...

.

عذرا :

نہیں ... !

میں

: کیوں ؟

تم اتنی خوبصورت ہو ،

انٹیلیجنٹ ہو ...

عذرا:

تم ٹھیک کہہ رہی ہو لیکن

میری آج سے پہلے کوئی

دوست نہیں تھی

اب صرف تم میری دوست

ہو

میں اب تک اکیلی رہی ہوں .

. . . .

میرا ساتھ دینے والی میری

بات سننے والی کوئی سہیلی
نہیں ہے

میں :

میں ہوں نہ تمہاری فرینڈ ..
..

ہم روزانہ کالج میں بھی
ملیں گے اور گھر آنے کے بعد
بھی جب فری ہوئے
ہم باتیں کریں گے

عذرا :

کہنا بہت آسان ہے پیرا

لیکن کرنا بہت مشکل . . .

تمہاری اپنی پرسنل لائف

بھی ہے

میں :

ہاں ہے تو کیا ہوا ؟

پرسنل لائف دوستو سے بات

کرنے سے ختم تو نہیں ہو

جاتی

عذرا :

ٹھیک ہے

تم بتاؤ گھر میں کون کون

ہے

فیملی میں

میں :

میرے ابو ،

امی ،

میرے جوڑوا بھائی اور اس
کے علاوہ ایک آنٹی ہیں
جو گھر کے کام کرتی ہیں اور
خان بابا ہیں جو ڈرائیور ہیں
.

تم بتاؤ تمہارے گھر میں کون
کون ہے

عذرا :

میرے گھر میں میں اور

میرے بابا ہیں

اور گھر میں تین نوکر ہیں

جو صفائی اور کھانا بنانے کا

کام کرتے ہیں

میں :

اور تمہاری ماں . . . ؟

عذرا کی طرف سے کافی دیر
تک کوئی جواب نہیں آیا تو
میں نے دوبارہ اس کو میسج
کیا . . . !

میں :

کیا ہوا ؟

کہاں کھو گئی ؟

کیا ناراض ہو ؟

عذرا :

نہیں میں ناراض نہیں ہوں .

...

میری ایک ریکویسٹ ہے ...

.

میں :

کیا ؟ ؟ ؟

عذرا :

پلیز آج کے بعد میری ماما کے

بارے میں مجھ سے کوئی

سوال نہیں کرنا

میں نے سوچا کہ شاید اس

کی ماما نہیں ہیں اس لئے یہ

ڈکھی بے اور ان کے بارے

میں بات نہیں کرنا چاہتی بے

.

میں :

اوکے ! . .

آج کے بعد اس بارے میں
کوئی بات نہیں کروں گی ..
!

اسی طرح ہم اس روز رات
تک بہت ساری باتیں کرتے
رہے ...

اپنے ماضی کے بڑے میں ،
اپنی فیملی ،
دوست احباب وغیرہ وغیرہ .
....

پتہ ہی نہیں چلا کہ دن
کیسے گزر گیا
رات کو تقریباً 10 بجے ہم نے
ایک دوسرے کو گڈ نائٹ بولا
اور سو گئے

میں عذرا سے بات کر کے
بہت خوش تھی
ایسے لگ رہا تھا کہ ہم دونوں

نہ جانے کب کی بچھڑی ہوئی
ہیں

اور اب مل رہی ہیں
عذرا کے بارے میں سوچتے
سوچتے ہی میں نیند
کی وادیوں میں کھو گئی . .
. .

اگلے دن کالج آئے لیکن کلاس
کے بجائے ہم دونوں ایک لانگ

ڈرائیو گئے ہیں

ساتھ میں اور کوئی بھی

نہیں بے . . .

ایک دوسرے کے ساتھ چھیڑ

چھاڑ کرتے

کبھی آئس کریم ،

کبھی گول گپے

گھومتے ہوئے ہم ایک بہت

خوبصورت گارڈن میں آ گئے

.....

کالج ٹائم تھا اس لیے وہاں

کوئی بھی نہیں تھا

ہر طرف سناٹا سا بکھرا ہوا

تھا اور ہم دونوں بالکل چپ

ایک دوسرے کی آنکھوں میں

دیکھ رہے تھے

زبان سے کچھ نہیں لیکن

آنکھوں سے ایک دوسرے کو

بہت کچھ کہہ رہے تھے ...

.

مجھے عذرا کے علاوہ پوری

دنیا بے گانی لگ رہی تھی ..

..

کیا مجھے پیار ہو گیا ہے ؟

نہیں ...

ایسا نہیں ہو سکتا

ہمارے ملک میں ہمارے کلچر

میں کبھی لڑکی اور لڑکی کا

پیار نہیں ہو سکتا

لیکن پھر کیوں میں عذرا کی

طرف بڑھتی چلی جا رہی

ہوں ؟

خود کو نہیں روک پا رہی ..

...

کیوں ؟

عذرا :

(میرا ہاتھ تھامتے ہوئے)

کیا ہوا ہیرا ؟

کہاں کھو گئی ؟

میں :

کچھ نہیں

بس ایسے ہی

عذرا :

ہیرا تم کوئی بات مجھ سے

چھپا رہی ہو نہ

میں :

ایسی کوئی بات نہیں

میں تم سے کچھ نہیں چھپا

رہی

بس یہ سوچ رہی تھی کہ

ہمیں کالج جانا چاہیے

عذرا :

کیوں یار ؟

اتنی جلدی بی کیا ہے ؟

کالج ختم ہونے تک چلے

جائیں گے

میں :

نہیں یار

کالج ابھی اسٹارٹ ہوا ہے ..

..

ہمیں کلاسز اٹینڈ کرنی چاہیے

،

تا کہ امتحان میں پروبلم نہ

ہو

عذرا :

اچھا چلے جائیں گے

پہلے تمہیں کس تو کر لوں ..

..

میں :

نہیں یار

یہاں کھلے میں نہیں

عذرا :

یار یہاں آس پاس بالکل سناٹا

ہے ...

کوئی بھی نہیں ہے

اور ہم بالکل چھپ کر بیٹھے

ہیں

کسی کو کیا پتہ چلے گا ...

کم آن ... !

عذرا نے آگے بڑھ کر مجھے
اپنی بانہوں میں لے لیا
میں پیچھے ہٹنا چاہ رہی
تھی لیکن عذرا نے اپنے ہونٹ
میرے ہونٹوں پر رکھ دیئے . .
..
اور مجھے کس کرنے لگی . . .
.
میں کب اس کا ساتھ دینے
لگی ،

کب ہماری زبانیں آپس میں
ٹکرانے لگیں ،

مجھے کچھ پتہ نہیں
میں اس کا بھرپور ساتھ دے
رہی تھی

میرے ہاتھ اس کے سر کے
پیچھے تھے

تھوڑی دیر بعد عذرا کے ہاتھ
مجھے اپنے براہ اسٹراپ پر

فیل ہوا

جو آہستہ آہستہ حرکت کرتے

میرے جذبات کو بھڑکا رہے

تھے

عذرا کے ہاتھ اب آہستہ آہستہ

حرکت کرتے نیچے بڑھ رہے

تھے

تھوڑی ہی دیر بعد اس کے

ہاتھوں کو اپنی منزل

مل گئی

اس نے میری گاند کے ابھاروں
کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا

.....

تو پھر سے وہی ابھار مجھے

فیل ہوا

بھرا ہوا اور باہر کو نکلا ہوا .

.....

تبھی عذرا نے میرے گانڈ کے

ابھار کو زور سے مسل دیا ..

..

ساتھ ہی میری سسکی
نکل گئی اور میری پھدی نے
پانی چھوڑ دیا
اور میری آنکھ کھل گئی . . .

.

میری سانسیں بے ترتیب تھیں
.....

اور میں اپنے گھر میں اپنے
بستر پر اکیلی بیٹھی تھی .

....

ایسا عجیب خواب آج تک
میں نے نہیں دیکھا تھا
اور نہ ہی کبھی نیند میں
میں فارغ ہوئی تھی
مجھے اپنے نیچے بہت
عجیب محسوس ہو رہا تھا .

....

میں نے اپنی سانسوں کو
سنبھالا اور سلیپنگ ڈریس

چینج کیا

اس کے بعد واپس بستر میں

آگئی

ڈسچارج ہونے کے بعد مجھے

بہت زور کو نیند آنے لگی . . .

..

ایک نشہ سا تھا جو میرے

دماغ پر سوار تھا

لیکن نیند سے پہلے جو آخری

چیز میرے ذہن میں بار بار آ
رہی تھی وہ تھا عذرا کی
ٹانگوں کے درمیان ابھار

وہ پیڈ تھا یا کچھ اور . . .
اس کے بارے میں مجھے بہت
بعد میں پتہ چلا

رات بھر میں بے چین رہی ..

..

صبح اٹھ کر ناشتہ کیا اور

کالج آ گئی

کلاس روم میں اپنی سیٹ

پر بیٹھتے ہی مجھے عذرا کی

یاد آنے لگی

دل کی دھڑکن بھی عجیب

ہو رہی تھی

دل دھڑکنے کی آواز مجھے
کانوں میں صاف سنائی دے
رہی تھی

میری نظریں بار بار کلاس
روم کے دروازے کی طرف
بھٹک رہی تھیں
جیسے ان کو کسی کا شدت
سے انتظار ہو

کلاس میں صرف پانچ منٹ

رہتے تھے تبھی عذرا کلاس
میں داخل ہوئی
اس کو دیکھتے ہی جیسے
میرے دل میں ٹھنڈک سی اُتر
گئی

آنکھوں سے خوشی
جھلکنے لگی
اس نے کلاس میں چارو
طرف نظر ڈالی

جیسے کسی کو تلاش کر رہی
ہو

جیسے ہی اس کی نظر مجھ
پر پڑی

میں نے اپنی نظریں جھکا
لیں

لیکن مجھے ایسے لگ رہا تھا
کہ جیسے عذرا مسکراتی
ہوئی میری طرف بڑھ رہی ہے

.....

وہ آ کر میرے ساتھ بیٹھ

گئی

عذرا:

ہاے میری جان

میں :

(ایک دم گھبرا گئی)

ہ .. ہا .. ہاے

عذرا :

کیا ہوا ؟

اتنی گھبرا کیوں رہی ہو ؟

کل مجھے حوصلہ دے رہی

تھیں

آج تم گھبرا رہی ہو

میں :

(مجھے ایسے لگا جیسے

میرے چہرے پر پسینہ آنے لگا

بے گھبراہٹ کی وجہ سے)
ن۔۔۔ نہیں۔۔۔ ایسی۔۔۔ ب۔۔۔ بات۔۔۔

ن ن۔۔۔ نہیں

بس ویسے ہی

عذرا :

ریلکس میری جان

یہ کہتے ہوئے اس نے اپنے

دائیں ہاتھ سے میرا بائیں

ہاتھ تھام لیا

میں :

عذرا کیا کر رہی ہو یار

ٹھیک ہو کر بیٹھو

کلاس اسٹارٹ ہونے والی ہے

.

عذرا :

میں بالکل ٹھیک بیٹھی ہوں

.

اور تمہارا ہاتھ میں نے اِس

لیے نہیں تھاما کہ اس کو

چھوڑ دوں

میں :

پھر بھی یار

کلاس میں ٹیچر آنے والی

ہیں

عذرا :

تم ان کی فکر نہیں کرو

خود کو نارمل رکھو

میں بائیں ہاتھ سے لکھتی

ہوں

سو ،

تمہارا ہاتھ پکڑ کر بیٹھنے کا

کسی کو پتہ نہیں چلے گا ..

.

میں :

پھر بھی یار

کسی نے دیکھ لیا تو . . .

عذرا :

ایک تو تم بہت ڈریوک ہو ..

..

کل مجھے سنبھال رہی تھیں

لیکن آج خود گھبرا رہی ہو .

..

ہمارے سبھی ڈیسک فرنٹ

سے کورڈ ہیں

تم بس چپ چاپ رہو اور

کلاسز اٹینڈ کرو

عذرا نے میرے ہاتھ کو اپنے
ہاتھ سے انٹرلوک کر لیا
ہماری انگلیاں ایک دوسرے
کے ہاتھ میں کراس کر گئی .
...

تبھی ٹیچر کلاس میں داخل
ہوئیں اور کلاس اسٹارٹ
ہو گئی

اسی طرح کالج چلتا رہا . . .
.

عزرہ نے ایک پل کے لیے بھی
میرا ہاتھ نہیں چھوڑا
میں جو پہلے بہت گھبرا رہی
تھی

فرسٹ لیکچر کے بعد کافی
ریلکس ہو گئی تھی
ہم دونوں اسی طرح لیکچر
اٹینڈ کرتے رہے اور بریک ٹائم
ہو گیا

ہم دونوں کلاس سے نکل کر
باہر آ گئے

عذرا:

یار چل گارڈن میں چل
کر بیٹھتے ہیں اور باتیں کرتے
ہیں

وہ بنا میرے بات سنے مجھے
کھینچتے ہوئے باہر لے آئی . .
.

ہم گارڈن میں ایک جگہ ایک

بینچ پر بیٹھ گئے

عذرا :

اب بتاؤ ..

صبح اتنی گھبرا کیوں رہی

تھیں

میں :

(جیسے میری چوری

پکڑی گئی)

ن ن ن . . . نہیں تو

عذرا:

جھوٹ

میں نے دیکھا تمہیں

تم شاید کل والی کس کو یاد

کر رہی تھیں

میں :

شٹ اپ . . .

ایسا کچھ نہیں ہے
میں نے کوئی یاد نہیں کیا ..
.

عذرا :

تو میری آنکھوں میں دیکھ
کر بولو
میں نے نظر اٹھا کر اس کی

طرف دیکھا لیکن زبان سے
کچھ نہ کہہ سکی اور اپنی

نظر جھکا لی

عذرا کو جیسے اپنے سوال کا

جواب مل گیا تھا

عذرا :

مجھ معلوم ہے تم نے مجھے

بہت مس کیا

میں نے بھی تمہیں بہت یاد

کیا

پتہ نہیں کیوں

جب سے تمہیں ملی ہوں تو
ایسے لگتا ہے کہ میرے اندر کا
سارا ڈر ختم ہو گیا ہے ...
اور میں اب اتنی اسٹرونگ
ہوں کہ پوری دنیا کا سامنا کر
سکتی ہوں

پتہ نہیں یہ کیا ہے لیکن
مجھے لگتا ہے تم نے مجھ پر
جادو کر دیا ہے

میں :

نہیں یار

تم بہت کونفیڈنٹ ہو

یو کے سے آئی ہو

پہلے دن نیو لائف میں

ایڈجسٹ ہونا بہت مشکل

ہوتا ہے

عذرا :

حقیقت تو یہ ہے کہ میں

یو کے میں بی کبھی اتنی
اسٹرون گ نہیں تھی
جیسے اب خود کو محسوس
کر رہی ہوں
مجھے سچ سچ بتاؤ ،
تم نے مجھے یاد کیا تھا نہ ..
..
میں :
(بلش کرتے ہوئے)

ہم م م

کیا تھا

عذرا :

(خوش ہوتے ہوئے)

میں نے بھی تمہیں بہت یاد

کیا

دل کر رہا تھا کہ تمہارے

ساتھ میں کسی ایسی جگہ

جاؤں جہاں ہم دونوں کے

سوا کوئی نہ ہو اور میں
تمہیں پیار کرتی رہوں
میں :

(تھوڑا سریس ہوتے ہوئے)

عذرا !

دیکھو کل جو بھی ہم دونوں
کے درمیان ہوا
مجھ معلوم ہے کہ ہم نے اپنی

مرضی سے کیا لیکن ہمیں

اِس سے آگے نہیں بڑھنا

چاہیے

ہماری سوسائٹی اور کلچر

اِس چیز کی اجازت نہیں

دیتا ہمیں

عذرا :

مجھ پتہ ہے

میں بھی تمہیں

آگے بڑھنے کے لیے نہیں کہوں

گی.....

لیکن ہم ایک دوسرے کو کس

تو کر سکتے ہیں.....

میں:

ہاں.....

لیکن تب جب ہم اکیلے ہوں .

....

عذرا:

مجھ پتہ ہے مجھے پتہ ہے ..

..

لیکن پلیز کلاس میں مجھے
اپنا ہاتھ پکڑ کر بیٹھنے سے
منع نہیں کرنا

کیونکہ تمہارا ہاتھ میرے ہاتھ
میں ہو تو میں خود کو بہت
اسٹرونگ محسوس کرتی
ہوں

میں :

اوکے

اب چلیں چل کر فریش ہو
جائیں کیونکہ اب بریک ٹائم
ختم ہونے والا ہے
ہم اٹھ کر ریستروم میں آ
گئے ،

ہر دن عید کا دن نہیں ہوتا . .
. . . .

وہاں بہت سی لڑکیاں بیٹھی
تھیں . . .

کچھ فریش ہو رہی تھیں ..

..

اِس لیے ہمیں موقع نہیں ملا

کہ ایک دوسرے کو کس کر

سکیں

دِل ہی دِل میں میں اداس ہو

گئی

مجھ یقین تھا کہ عذرا کا

بھی یہی حال تھا

خیر فریش ہو کر ہم نے باقی
کلاسز اٹینڈ کیں اور اس کے
بعد ہم اگلے دن ملنے
کا وعدہ کر کے گھر چلے گئے

.....

کچھ دن ہمیں کالج میں
ایسے ہی گزر گئے ...
عذرا روز میرا ہاتھ پکڑ کر
بیٹھتی

مجھے بھی اب اس کی عادت
ہونے لگی تھی . . .

دیکھتے ہی دیکھتے ہمیں
تقریباً دو ماہ ہو گئے
ہماری باتیں ختم ہی نہیں
ہوتی تھیں

پہلے کالج پھر ایوننگ میں
موبائل پر

اسٹڈی سے ہم بے پرواہ نہیں

تھے

بلکہ ایک دوسرے کو ٹیلی
فون پر بھی ٹوپکس سمجھا
دیتے تھے

جس سے یاد بھی ہو جاتا اور
ڈسکشن بھی

دن آ گیا اکیس مئی کا ،
جس دن عذرا کا برتھ ڈے
تھا

میں نے عذرا کو رات بارہ
بجے وش کیا . . .

تو وہ بہت خوش ہوئی . . .
ہم نے وعدہ کیا کہ ہم یہ دن
ایک ساتھ گزاریں گیں . . .
کالج سے ہم دونوں نے چھٹی
کر لی

میں نے گھر میں بھی بتا دیا
کہ میں عذرا کے ساتھ رہوں

گی.....

موم کو بتا کر میں عذرا کے
گھر چلی گئی جو میرے گھر
سے پندرہ سے بیس منٹ کی
مسافت پر تھا...

صبح کالج ٹائم پر ہی اس کے
گھر آ گئی.....

گھر پر اس کے ابو بھی تھے
جن سے پہلی بار میری

ملاقات ہوئی ...

عذرا اس وقت ڈائینگ روم

میں نہیں تھی ،

اس کے ابو اکیلے بیٹھے

ناشتہ کر رہے تھے

میں :

ہیلو انکل

عذرا کے ابو :

(ان کو میں انکل لکھوں گی)

(

ہاے بیٹا

آپ کون ؟

میں :

انکل میں پیرا ہوں ،

عزراہ کی دوست

انکل :

(حیرت سے)

عزراہ کی دوست ؟

لیکن عذرا کی تو کوئی
دوست نہیں ہے
میں :

انکل عذرا اور میں ایک ساتھ
پڑھتے ہیں وہیں ہماری
دوستی ہوئی
انکل :

(عجیب سے انداز میں)
اچھا

تبھی وہاں عذرا آ گئی
انکل نے اس سے پوچھا تو
اس نے بھی یہی کہا کہ میری
اس سے ابھی دوستی ہوئی
ہے

انکل ہمیں بائے کہہ کر اٹھ کر
چلے گئے

اور جاتے ہوئے عذرا کی کئیر
فل رہنے کا کہہ گئے

مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا
کہ انکل نے ایسے کیوں کہا .
.....؟

خیر میں خاموش رہی
.

عذرا انکل کو دروازے تک
چھوڑ کر لوک لگا کر بھاگتے
ہوئے واپس آئی اور مجھے
بانہوں میں بھر لیا
.....

میں :

ارے ارے کیا کر رہی ہو ؟

عذرا :

میری جان

منہ میٹھا کر رہی ہوں

آج اتنے دنوں بعد موقع ملا

بے

میں :

پہلے کیک تو کاٹو

اسی سے منہ میٹھا ہو گا نہ .

....

عذرا :

نہیں میری جان

آج تو تمہارے گلابی ہونٹوں

سے میرا منہ میٹھا ہوگا ...

.

بس اب مجھے نہیں روکو ..

..

یہ کہتے ہوئے اس نے مجھے
کس کرنا اسٹارٹ کر دیا . . .

ہماری زبانیں ایک دوسرے
سے ٹکرانے لگیں اور سانسیں
تیز ہونے لگیں

بہت دیر بعد ہماری
سانسیں اکھڑنے لگیں تو ہم
ایک دوسرے سے الگ ہوئے . .
..

اور ایک دوسرے کو دیکھ کر
ہنسنے لگے

کیونکہ میں نے لپسٹک لگائی
ہوئی تھی جو ہم دونوں کے
چہرے پہ پوری طرح پھیل
چکی تھی

میں نے اور عذرا نے جا کر
منہ دھویا اور واپس ڈائیننگ

روم میں آ گئے جہاں کیک اور
گفٹس رکھے تھے
عذرا :

چلو میرے روم میں چل کر
بیٹھتے ہیں
ہم نے سب

چیزیں اٹھائیں اور اس کے
کمرے میں آ گئے
وہاں ایک ڈبل بیڈ بچھا ہوا

تھا

ٹی وی ،

ڈی وی ڈی ،

لیپ ٹاپ سب چیزیں اس کے

روم میں تھیں

کمرے کے رائٹ سائڈ پر

ڈریسنگ ،

جس پر میک اپ وغیرہ سجا

ہوا تھا اور اس کے ساتھ کبرڈ
تھا

مجھے ایک چیز کی حیرت
ہوئی کہ کمرے کا پینٹ اور
سیٹنگ کسی بھی طرح ایک
لڑکی کے روم کی طرح نہیں
تھی

لڑکیاں عام طور پر پنک کلا
پسند کرتی ہیں

خاص طور پر کمرے کا پینٹ

.....

اس کے علاوہ ٹیڈی بھی بہت

پسند ہوتا ہے ہم گرلز کو ...

.

لیکن اس کے روم میں ایسا

کچھ ہی نہیں تھی

بلو پینٹ ،

وال پیپرز اور بہت سے

چیزیں جو عام طور پہ میں

اپنے بھائیوں کے روم میں
دیکھتی تھی

وہ وہاں پر سیٹ کی گئی
تھیں

کمرے کا جائزہ لینے کے بعد
ہم ایک ساتھ بیٹھ گئے
کیک کاٹا ،

ایک دوسرے کو کیک کھلایا .
.....

میں :

تم نے تو کہا تھا کہ آج پارٹی
ہے ...

ٹائم کیا ہے پارٹی کا ؟
اور مہمان کب تک آئیں گے ؟
عذرا:

تم آ گئی ہو ،
تو سب آ گئے ...
اور پارٹی اسٹارٹ ہو چکی

ہے

آج رات ہم دونوں خوب موج

مستی کریں گے

میں :

کیا مطلب ؟

عذرا :

مطلب یہ میری جان

تمہارے علاوہ کسی نے نہیں

آنا

آج تک میرا کوئی دوست
نہیں بنا ،

صرف تم ہو

کوئی رشتے دار بی نہیں ہے
ہمارا

اور تو اور پایا کو تو یہ بھی
یاد نہیں کہ آج میرا برتھ ڈے
ہے

(یہ کہتے ہوئے اس کی
آنکھوں میں نمی آ گئی)
عذرا :

تمہیں پتہ ہے ...
صرف تمہی ہو جس نے میری
برتھ ڈے یاد رکھی اور
مجھے وش بھی کیا
اس لیے آج کا دن میں

تمہارے ساتھ منانا چاہتی

ہوں

میں نے عذرا کے لہجے میں
اُداسی صاف محسوس کی .

....

اس کی باتیں جیسے اس کے
دل سے نکل کر میرے دل تک

پہنچ رہی تھیں

میں :

چلو اب اُداس نہیں ہو

آج کا دن تو خوشی کا دن ہے

.

ہم آج گھومیں گے پھیریں گے

اور خوب انجوئے کریں گے ..

..

عذرا :

ہاں میں بھی یہی چاہتی

ہوں

لیکن ہم باہر نہیں جائیں گے

.....

بلکہ میں چاہتی ہوں کہ ہم

گھر میں رہیں اور خوب

باتیں کریں

میں :

اوکے جیسے تم چاہو

لیکن گھر میں رہنے کی کوئی

خاص وجہ ؟

اگر تم باہر چلو گی تو تمہارا
من بہل جائے گا . . .
عذرا :

میں چاہتی ہوں کہ میں اپنے
ماضی کے بارے میں تمہیں
بتاؤں

لیکن ڈرتی ہوں کہ اور لوگوں
کی طرح تم بھی مجھے
چھوڑ دو گی

میں :

ایسا کبھی نہیں ہو سکتا
عذرا

میں تمہیں کبھی نہیں
چھوڑوں گی
عذرا :

کہتے سب ہیں
لیکن مجھے اکیلا چھوڑ
دیتے ہیں

اِس لیے میں بہت ڈرتی ہوں .

....

مجھے ایسے لگتا ہے اِس دنیا

میں میرا کوئی نہیں ہے ...

.

میں :

عذرا !

پانچ انگلیاں برابر نہیں ہوتی

.....

تم مجھ پہ ٹرسٹ کرو

میں تمہارا ساتھ کبھی نہیں

چھوڑوں گی

عذرا :

ٹھیک ہے

اگر ایسا ہے تو میں تمہیں اپنا

ماضی بتاتی ہوں تاکہ تمہیں

پتہ چلے میں اتنی اکیلی

کیوں ہوں

اور ہو سکتا ہے کہ تم بھی

مجھ سے نفرت کرنے لگو . . .

میں :

بے فکر رہو

میں تمہیں مایوس نہیں

کروں گی اور ہمیشہ تمہاری

سچی دوست بن کر ساتھ

رہوں گی

عذرا :

ایک بار پھر سے سوچ لو

.

کیونکہ میں نے بہت سے

لوگوں کی نفرت برداشت کی

بے

اب مجھ میں اور ہمت نہیں .

....

اگر تم نے بھی میرا سچ جان

کر مجھ سے نفرت کی تو

میرے پاس خود کو ختم
کرنے کے علاوہ کوئی راستہ
نہیں ہوگا

میں :

بے وقوفی کی باتیں مت کرو .
....

ایسا کچھ نہیں ہوگا ...
تم میری دوست ہو اور رہو
گی

عذرا :

(کچھ سوچتے ہوئے)

تو سنو میں آج تک اکیلی

کیوں ہوں

یہ بات بے بیس سال پہلے

کی

جب میرے پاپا نے میری ماما

سے شادی کی

آج سے بیس سال پہلے کی
بات ہے

میرے والد بشیر ملک جو
زمیندار تھے

وہ ہائیر اسٹیڈز کے لیے یو کے
گئے

وہاں ان کو اپنی کلاس
فیلو نیلم خان سے پیار ہو گیا

.....

میرے دادا کی مخالفت کے
باوجود یہ شادی ہو گئی
.

یہ ایک لو میرج تھی
شادی کے ایک سال بعد ایک
بچہ پیدا ہوا جس کا نام
انہوں نے اظہر رکھا
لیکن ڈاکٹر کی ایک خبر ان
دونوں کے لیے بہت زیادہ

شوکنگ تھی

ڈاکٹر نے ان کو بتایا کہ ان کے

ہاں بیٹا نہیں بلکہ خواجہ

سرا پیدا ہوا ہے

اس خبر نے میرے پیڑینٹس

کو حیرت میں ڈال دیا کہ

ایسا کیسے ہو سکتا ہے

لیکن قدرت نے ان کی جھولی

میں ایک امتحان کی صورت

میں مجھے دے دیا تھا
خیر میرے والدین نے اس سے
سمجھوتا کر لیا کہ جو ہوگا
دیکھا جائے گا

انہوں نے یہ بات سب دوست
احباب اور رشتے داروں سے
چھپا لی

اسی طرح بشیر اور نیلم کی
شادی کو چار سال گزر گئے

جب کہ ان دونوں کا بچہ /
بچی پانچ سال کے ہو چکے
تھے

اسی دوران بشیر ملک کو
ایک بہت بڑا شوک لگا
.

ہوا یوں کہ ایک دن انہوں نے
اپنی بیوی نیلم کو اک غیر

مرد کے ساتھ رنگ

رلیاں مناتے پکڑ لیا

بات طلاق تک

جا پہنچی لیکن کسی طرح

میرے نانا نے دونوں کی صلا

کروا دی

پتہ نہیں انہوں نے کیا کیا

لیکن وقتی طور پر دونوں

ساتھ رہنے کو راضی ہو گئے

لیکن اپنے کمرے الگ کر لیے .

...

وقت اپنی رفتار سے گزرتا رہا

لیکن نیلم اور بشیر میں

جسمانی تعلق نہ بن سکا ...

.

دونوں ایک گھر میں روبرو

کی طرح رہتے لیکن ایک

دوسرے کے درمیانی فاصلے

کو پار کرنے کی کوشش

دونوں میں سے کسی نے

نہیں کی

جب اظہر / عزہ دس سال

کی ہوئی تو اس کے جسم

میں تبدیلی نظر آنے لگی

اس کے سینے کے ابھار بننے

لگے

پہلے جن لوگوں کو پتہ نہیں

تھا ان سے چھپانا اب مشکل
ہوتا جا رہا تھا

نیلیم کے اپنے کئی دوستوں
سے جسمانی تعلق

بن چکے تھے

اور اس کو اپنے شوہر کی یا
اپنے بچے کی کسی بھی طرح
پرواہ نہیں تھی

نیلیم کے دوست گھر آتے ،

عذرا کا مذاق اڑاتے اور نیلم
کے ساتھ موج مستی کرتے ..
....

ہر ہفتے میں ایک یا دو بار
محفل لگتی
ایسا لگتا تھا نیلم کی
آنکھوں پر پٹی بندھی ہوئی
تھی

کبھی کسی کی بانہوں میں

بانہیں ڈال کر ناچتی
شراب کی بھی عادی ہو گئی .

....

لیکن یہ سب جاننے کے
باوجود بشیر ملک نے اس
کو طلاق نہیں دی
اس کی بہت بڑی وجہ مجھے
بعد میں پتہ چلی
وہ یہ کہ اظہر / عذرا کے نانا

جان ایک کاروباری آدمی
تھے

انہوں نے اپنے سب بزنس اور
پراپرٹی کو تین حصوں میں
تقسیم کیا

جس میں اپنے نواسے کا
حصہ 60 % رکھا ،
اپنی بیٹی کو 15 % اور اپنے
داماد کو 25 % حصہ دیا . .

....

لیکن ان میں ایک شرط تھی ،
وہ یہ کہ میرے اٹھارہ سال
کے ہونے تک دونوں کو ساتھ
رہنا ہوگا

ورنہ دونوں نیلم اور بشیر کو
کچھ نہیں ملتا اور سب کچھ
ایک ٹرسٹ کے پاس چلا جاتا
.....

عذرا کے حصے میں ایک لاکھ

پاؤنڈز فکسڈ ڈپوزٹ آتے ...

.

اس کے علاوہ کوئی پراپرٹی
یا پیسہ کسی کو نہیں ملتا .

.....

دونوں اسی لیے ایک ساتھ

رہنے پر مجبور تھے

لیکن اپنی زندگی جی رہے

تھے

نانا جی کے ایک فیصلے نے

اِس شادی کو بزنس ڈیل بنا
دیا

خیر،

اظہر کے دس سال سے زیاد
کی عمر ہونے کے بعد اس کے
سینے پر ابھار نظر آنے لگے . .
.

جس سے اظہر کو بھی
احساس ہونے لگا کہ وہ

دوسروں سے الگ ہے ...
تب اس کے پایا نے ذمہ داری
دکھاتے ہوئے اس کو سب
کچھ سمجھایا اور خواجہ
سرا سے ریلیٹڈ ویڈیوز،
رسرچ وغیرہ دکھائی تاکہ
اظہر / عذرا سمجھ سکے ..
..
ایک دن تو حد ہی ہو گئی ..
.

نیلیم بیگم اپنے یارو سے
چدائی کر رہی تھی کہ اس
کے ایک دوست نے اظہر کے
ساتھ زبردستی کرنا اسٹارٹ
کر دی

اس نے کافی مزاحمت کی
لیکن ایک ہٹے کٹے مرد کے
سامنے اک دس گیارہ سال کے
نازک سے لڑکا یا لڑکی کی کیا

حیثیت ہوتی ہے ؟
تھوڑی ہی دیر میں اس کے
سب کیڑے زمین پر تھے

اور اس شخص نے اظہر کی
گانڈ پر تھوک لگا کر اپنا لنڈ
نشانے پر رکھ دیا

اظہر اس دوران مسلسل رو
رہا تھا

تبھی وہاں بشیر ملک آ گئے .

..

انہوں نے اس آدمی سے اظہر

کو چھوڑا یا اور اس کو لے کر

ہوٹل چلے گئے

اظہر / عذرا کے لیے یہ سب

کسی شوک سے کم نہیں تھا .

....

دو دن بعد بشیر ملک نے اظہر

کو ایک انسٹیوٹ میں

ایڈمیشن دلا دیا

جہاں خواجہ سراؤں کو

پڑھائی کے ساتھ ساتھ رہنے

کا انداز سکھایا جاتا

آٹھ سال میں دیکھتے ہی

دیکھتے اظہر اب پوری طرح

عذرا بن گئی

اس پر جوانی اس طرح آئی

کہ اٹھارہ سال کی عمر میں

اس کا لنڈ دس انچ لمبا اور
پانچ انچ گولائی لیے ہوا تھا .

....

اور اس کی
چھاتیاں 34 ڈی تک پہنچ گئی

.....

اس سب عرصے کے دوران
عذرا کے پایا تو ہر ہفتے اس
سے ملنے آتے لیکن اس کی
ماں کبھی نہیں آئی

شاید وہ اپنی رنگ
رلیوں میں مصروف تھی . . .

..
عذرا کے اٹھارہ سال کے ہوتے
ہی نانا کی پراپرٹی کے حصے
ہوئے اور عذرا کے پایا اس کو
لے کر پاکستان واپس آ گئے .

....
انہوں نے ایک سال کے اندر
اندر لاہور میں ہی اپنی ایک

گارمنٹس کی فیکٹری لگا لی

.....

اور عذرا کا ایڈمیشن پنجاب

کالج میں کروا دیا

جہاں پہلے ہی دن عذرا کی

ملاقات پیرا سے ہوئی

اب واپس آتے حال میں

..

یہاں سے آگے جو جو کچھ

ہوا وہ میں شروع کی اپ

ڈیٹ میں لکھ چکی ہوں . . .
عزرہ کی پوری اسٹوری سننے
کے بعد مجھے یقین نہیں ہو
رہا تھا ،

مجھے لگا جیسے وہ جھوٹ
بول رہی ہو

لیکن عزرا نے کہا تھا کہ وہ
بالکل سچ بولے گی
اب مجھے اس ابھار کا مطلب

کچھ کچھ سمجھ آ رہا تھا .

...

جو میں عذرا کو کس کے

دوران فیل کیا کرتی تھی ..

.

یہ اصل میں اس کا لنڈ تھا

جو مجھے محسوس ہوتا ...

.

لیکن میں یہ سوچتی کہ

شاید یہ مینسیس کے دوران

استمعال ہونے والا پیڈ ہے ..

..

میں بہت دیر تک گم سم

بیٹھی رہی

میرے دماغ کا ایک حصہ

کہتا کہ ابھی اٹھ کر بھاگ

جاؤں اور اس سے سارے

ناطے ختم کر لوں

لیکن دماغ کا دوسرا حصہ

منع کرتا کہ اس سب میں
عذرا کا کوئی قصور نہیں ہے

.....

یہ تو قدرت کی طرف سے

ہے

عذرا نے دو تین بار مجھے

آواز بھی دی لیکن میں نے

سنا ہی نہیں

اپنے خیال میں بیٹھی رہی ..

..

عزرہ نے مجھے کاندھے سے
پکڑ کے جنجھوڑ دیا
عذرا :

پیرا ... !

کیا سوچ رہی ہو ؟
میں :

ک...ک...کچھ...ن...نہیں
عذرا :

میں جانتی ہوں تم میرے

بارے میں کیا سوچ رہی ہو .

.....

یہی نہ کے مجھ سے دوستی

رکھنی چاہیے یا نہیں

تم بے فکر رہو ،

اگر تم جانا چاہتی ہو تو

میری طرف سے کوئی پابندی

..... نہیں

میں تمہیں آئندہ کبھی

ڈسٹرب نہیں کروں گی ...

کالج بھی نہیں آؤ گی تا کہ
تمہیں پریشانی نہ ہو
میں :

(سنبھلتے ہوئے)

ایسی بات نہیں ہے عذرا ...
عذرا :

مجھ معلوم ہے تم بہت

ڈسٹرب فیل کر رہی ہو
تمہارے دماغ میں ایک جنگ
جاری ہے
میری تم سے ایک ریکویسٹ

ضرور ہے کہ میرے راز کو راز
ہی رکھنا
کیونکہ آج تک یہ میرے
پیڑینٹس کے علاوہ صرف

تمہیں پتہ ہے
.....

میں نے اپنی اسٹوری تمہیں
کیوں بتائی ،

یہ بھی میں نہیں جانتی ..
..

بس دل میں آیا کہ تمہیں
سب بتاؤں

میں :

عذرا ،

تم نے مجھے اپنا سچا دوست

مانا ہے ،

اور اسی لیے مجھ سے اپنی

کہانی شیئر کی ہے

تمہارا بہت شکریہ کہ تم نے

مجھے اس قابل سمجھا لیکن

یہ بھی حقیقت ہے کہ میرے

دماغ میں ایک جنگ جاری

تھی

لیکن اب میں فیصلہ کر چکی

ہوں

(میں سانس لینے کے لیے
رؤکی جبکہ عذرا میری طرف
گہری نظروں سے دیکھ رہی
تھی)

تم میری دوست ہو اور ہمیشہ
رہو گی

کیونکہ تم کیسی ہو ،
اس میں تمہارا کوئی قصور

نہیں

قدرت نے تمہیں ایسا بنایا ہے

....

مجھے تم سے ،

تمہاری روح سے پیار ہے

تم ایک سچی اور قابل

دوست اور پارٹنر ہو

اسی لیے میں ہمیشہ تمہارے

ساتھ کھڑی رہوں گی

.

میری یہ بات سن کر جیسے
اس کی آنکھوں میں آنسو آ
گئے اور وہ تھنک یو تھنک
یو کہتے ہوئے میرے گلے لگ
گئی

مجھے گلے لگاتے ہوئے مجھ
پر چمیوں کی برسات کر دی
....

میرے چہرے اور گلے کا تہہ

کا کوئی ایسا حصہ نہیں تھا

جس پہ اس نے پیار

کی مہر نہ لگائی ہو

بہت دیر بعد وہ روکی لیکن

مجھے اپنی بانہوں سے آزاد

نہیں کیا

ایسے لگ رہا تھا کہ میں اس

کے لیے بہت قیمتی ہوں ...

.

اور اِس میں حقیقت بھی
تھی کیونکہ اس کی لائف
میں سب سے پہلی دوست
میں ہی بنی تھی
اِس لیے عذرا آج بہت خوش
تھی

تھوڑی دیر بعد میں نے خود
کو اس سے الگ کیا اور ہم
دونوں نے کچن سے جا کر

پانی پیا

دن کے بارہ بج رہے تھے اور

شام میں کافی وقت باقی

تھا

اور آج کا پورا دن عذرا کے

نام تھا

دیکھتے ہیں رات تک کیا

کچھ ہوتا ہے . . . !

یہی سوچتے ہوئے ہم دونوں

کمرے میں آ گئے

کمرے میں آنے کے بعد میں
بالکل خاموش تھی
ٹینشن سی ہو رہی تھی کہ
میں عذرا کے ساتھ ہوں ،
کہیں جذبات میں کچھ ہو نہ
جائے

عذرا میری ذہنی کیفیت کو

سمجھ رہی تھی

اس نے اپنا دائیں ہاتھ میرے

ہاتھ پر رکھا تو دونوں ایک

دم چونک گئے

عزرہ اس لیے چونکی کے

میرے ہاتھ برف کی طرح

ٹھنڈے تھے

اور میں اس وجہ سے

چونکی کے میرے خیالوں کی
ٹرین کو ایک دم بریک لگ
گئی.....

اس کے ہاتھ مجھے آگ کی
طرح محسوس ہوئے.....
عذرا:

کیا ہوا؟
کیوں اتنی نروس ہو؟

میں :

نہیں تو

میں بس کچھ سوچ رہی

تھی

عذرا :

دیکھو پیرا

میں جانتی ہوں تم کیوں

نروس ہو

یقین مانو میں تمہیں کچھ

نہیں کہوں گی
میں اپنے آپ کو سنبھالنا
خوب جانتی ہوں
تم اور میں جیسے پہلے
دوست تھے
اب بھی ویسے ہی ہیں
میں :

تم ایک خواجہ سرا ہو .. !
تم کیسے اپنے آپ کو سنبھل

لیتی ہو ؟

کیونکہ جہاں تک میں جانتی

ہوں

آج کل کے لڑکے لڑکیاں پتہ

نہیں کیا کچھ کر لیتے ہیں . .

.

تو تم کیسے . . . ؟ ؟ ؟

عذرا میری بات سن

کر قہقہہ لگا کر ہنسی پڑی . .

..
حاحاحاحا.....

عذرا:

تمہیں اب بھی لگتا ہے کہ
میں تمہاری چدائی کر دوں
گی؟

عذرا کے منہ سے سیدھا
سیدھا چدائی کا لفظ سن کر
میں شرمندہ ہو گئی.....

اور اپنی نظریں جھکا لیں ..

..

میں :

ن ن ن ---نہیں---م م م---میرا

---م م م---مطلب

عذرا :

میں سمجھ سکتی ہوں

میری جان

بات راصل یہ ہے کہ میں

تمہیں اپنی ٹریننگ کا بتاتی
ہوں کہ کیسے یو کے میں
ہمیں اپنے آپکو سنبھل کر
رکھنا اور جینا سکھایا گیا ..

بات یہ ہے کہ ایشیاء
میں خواجہ سراؤں کے
حقوق اتنے نہیں ہیں جبکہ
یورپ میں ان کی کمیونیٹی

ہے ...

ہم لوگوں کو جوہز میڈیکل

وغیرہ سب میں حصہ دیا

جاتا ہے ...

وہاں پر ٹریننگ اور لائیونگ

کے انسٹیوٹ بھی ہیں اور

ایسے ہی انسٹیوٹ میں میں

نے ٹریننگ لی ہے

سب سے پہلے تو ہماری

ڈریسنگ

جس میں ہمیں یہ سکھایا

گیا کہ ہم لوگوں کو کیسے

اپنا لنڈ چھپانا ہے

تاکہ وہ کسی کو نظر نہ آے

اور ہمیں وہ فیمل ہی

سمجھیں

اس کے لیے انہوں نے ہمیں

خاص انڈرویئر بنا کر دیا ہے

....

جس سے ہمارا لنڈ کھڑا ہو کر
بھی کیڑوں کے اوپر سے نظر
نہیں آتا

ایک ماہ میں صرف ایک
بار مٹھ مارنے یعنی لنڈ کا
پانی نکلنے کی اجازت ہے ..

..

ایک سے زیادہ بار نہیں نکال
سکتے

ہاں اگر آپ کا پارٹنر بے یا
گرل فرینڈ وغیرہ تو آپ
چدائی کر سکتے ہو ...
تب آپ جتنا بھی فارغ ہوں
اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا
.....

اور ان سب سے امپورٹنٹ بے
اور وہ یہ کہ ہفتے میں ایک
بار اینٹی ویگرا ٹیبلیٹ کا

استعمال کرنا

ورنہ ہمارا لنڈ دن میں کبھی

بھی کسی کے سامنے بھی

کھڑا ہو سکتا ہے

میں :

ل ل ل ---لیکن میں نے سنا

ہے کہ خواجہ سراؤں کا کھڑا

نہیں

(اتنا کہہ کہ میں روک گئی

جبکہ عذرا میری بات سمجھ
گئی کہ میں کیا پوچھنا
چاہتی ہوں)
عزرہ :

تمہارا سوال بے کہ
اکثر خواجہ سراؤں کا لنڈ
کھڑا نہیں ہوتا
(میں نے ہاں میں سر ہلایا)
بات یہ بے کہ خواجہ

سرا بھی انسان ہیں ان کے
بھی جذبات ہوتے ہیں
تمہاری بات سہی بھی ہے اور
غلط بھی

سہی اس طرح کے بہت
سی خواجہ سرا جذبات کو
قابو نہ رکھنے کی وجہ سے
روزانہ مٹھ مارتے ہیں جس
کی وجہ سے آہستہ آہستہ ان

کی ایریکشن ختم ہو جاتی

ہے

بالکل اسی طرح جس طرح

آدمی زیادہ پانی نکلنے کی

وجہ سے بے کار ہو جاتا ہے ..

..

اس کو بہت سی بیماریاں

بھی لگ سکتی ہیں

جبکہ بہت سی خواجہ

سرا ایسے ہوتے ہیں جو خود
کو خواجہ سرا بناتے ہیں
جبکہ پیدا ہونے کے وقت تو
وہ لڑکا ہوتے ہیں
جبکہ بعد میں آپریشن کروا
کے خواجہ سرا بنتے ہیں ...
..
اس کے لیے ان کو
جو میڈیکینیس استعمال

کرنی ہوتی ہیں اس کا سب
سے پہلا افیکٹ ان کے لنڈ پر
ہوتا ہے

ان

کی میدیکینیس اور انجیکشن
کے جسم میں منی (بے بی
سیلز) اور ایریکشن کو ختم
کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے
سیلز کو بھی بدلتے ہیں . . .

جس سے ان کی جلد لڑکیوں
کی طرح نازک ہو جاتی ہے
اور جسم سے بالوں کو بھی
ختم کرتی ہے

یہ تم نیٹ پہ بھی سرچ کر
سکتی ہو

دوسری ٹائپ خواجہ سرا
کی وہ ہوتی ہے جو پیدائشی

ہوتے ہیں

جیسا کہ میں ...

ہمارے جسم میں قدرتی طور

پہ سب تبدیلی ہوتی ہیں ..

..

ہم نہ صرف سیکس واز بہت

ایکٹیو ہوتے ہیں بلکہ دن

میں دو تین بار تک بنا تھکے

سیکس کر سکتے ہیں

ہم میں تین مردوں کے برابر
سیکس کرنے کی طاقت ہوتی
ہے.....

مثال کے طور پر ایک مرد عام
طور پر دس منٹ منٹ چود
سکتا ہے...

لیکن ہم تیس چالیس منٹ
تک چود سکتے ہیں.....
اسی طرح مرد کو ایک رائونڈ

کے بعد دوسرا ٹائم کے
لیے پندرہ بیس منٹ لگتے
ہیں ری چارج ہونے کے لیے
لیکن ہم صرف پانچ منٹ میں
ریڈی ہو سکتے ہیں
میں اس کی باتوں کو بہت
غور سے سن رہی تھی
مجھے یقین نہیں ہو رہا تھا
کہ عذرا اتنی ایکٹیو ہو

سکتی ہے

اس کی باتیں حقیقت تھی یا
نہیں یہ تو وہ ہی جانتی تھی

.....

میں :

تمہیں اس سب کا کیسے پتہ
؟

کیا تم نے کبھی کسی کے
ساتھ کیا ہے ؟

عذرا:

نہیں ..

میں نے آج تک کسی کے ساتھ

سیکس نہیں کیا لیکن ہماری

ٹریننگ کے دوران ہماری

ٹیچرز اور کلاس فیلوز نے

اس چیز کا تجربہ کیا ہے ...

.

انہوں نے کبھی فورس نہیں

کیا کہ میں بھی اس سب کا
حصہ بنوں

اسی لیے میں اپنے آپ کو
کنٹرول میں رکھنے کے
لیے اینٹی ویگرا کھاتی ہوں .
..

اس کا سائڈ افیکٹ نہیں ہے .
....

لیکن مٹھ مارنے سے خود کو

فارغ کرنے سے بہت نقصان ہو
سکتا ہے

میں :

تو جب تم مجھے کس کرتی
ہو اس وقت کیسے خود پر
قابو رکھتی ہو ؟

عذرا :

میرا لنڈ پُورا کھڑا ہو جاتا ہے
.....

اور جیسے میں نے بتایا کہ
انڈرویئر کے اندر ہونے کی
وجہ سے تمہیں زیادہ
محسوس نہیں ہوتا۔۔۔۔
تمہیں صرف ایسے لگتا ہے
جیسے میرا پیڈ ہے۔۔۔۔
(یہ بات اس نے میری
آنکھوں میں دیکھ کر
شرارتی مسکراہٹ سے کہی

اور شرم کی وجہ سے میں نے
نظریں جھکا لیں)
میرے گالوں پر حیا کی لالی
چھائی ہوئی تھی
عذرا نے میری چھن کو اپنے
ہاتھ سے اٹھایا اور مجھے
بہت پیار سے آواز دی
عذرا :
پیرا !

ادھر دیکھو . . .

جاری ہے

مجھے اب بہت شرم آ رہی
تھی

دل کی دھڑکن بھی بے قابو
تھی

ایسا لگ رہا تھا جسے سہاگ
رات میں دلہا دلہن کی منہ
دکھائی کرتا ہے

بلکل ویسے ہی حالات مجھے
فیل ہو رہے تھے

میں نے آنکھیں کھول کر
عذرا کی طرف دیکھا تو اس
کو بہت پیار سے اپنی طرف
دیکھتے ہوئے پایا۔

عذرا :

ہیرا جان
تم فکر نہیں کرو
ہم نے جو فیصلہ کیا ہے ،
میں اس حد سے آگے نہیں

بڑھوں گی

جب تک تم نہیں چاہو گی ..

..

اور شرارتی طریقے سے

مسکرانے لگی اس کی

یہ بات سن کر میرے چہرے

پہ مسکراہٹ آ گئی

میں :

عذرا

بس کرو مجھے پہلے ہی بہت
شرم آ رہی ہے.....

عذرا میری کیفیت کو بہت
اچھی طرح سمجھ رہی تھی
.....

اس لیے تھوڑی دیر چپ رہی
پھر اس نے مجھے کہا کہ
چلو کیک کھاتے ہیں.....
وہ کیک لینے کے لیے گئی

ڈائیننگ روم سے کیک لے آئی

.....

عذرا نے ایک ہی پلیٹ میں

ایک پیس کاٹا اور میرے پاس

آ کر بیٹھ گئی.....

میں اس کے ہاتھ سے پلیٹ

لینے لگی تو اس نے ہاتھ

پیچھے کر لیا.....

مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا

.....

کہ عذرا نے ایسا کیوں کیا ..

..

اگر مجھے کیک نہیں کھلانا

تھا تو لے کر کیوں آئی

؟

عذرا :

(میرے چہرے کی طرف

دیکھتے ہوئے)

میری جان !.....

آج ہم الگ طریقے سے کیک

کھائیں گیں . . . !

میں :

الگ طریقے سے

وہ کیسے ؟

عذرا :

میں تمہیں کیک کھلاؤں گی

اور تم مجھے

لیکن اسپون کی جگہ منہ سے

کھلانا ہوگا

کس کرتے ہوئے

عذرا کی بات مجھے پوری

طرح سمجھ آ گئی اور میں

ایک دم شرما گئی

آج تک ہم نے کافی دفعہ کس

کیا تھا

لیکن آج اس کی حقیقت

جاننے کے بعد مجھے عجیب

سا لگ رہا تھا
ایکسائیٹڈ بھی تھی اور شرم
بھی آ رہی تھی
خیر عذرا نے ایک پیس کاٹ
کر اپنے منہ میں لیا اور
مجھے کس کرنے لگی
اس کے کیک کے پیس کو اس
نے اپنی زبان سے میرے منہ
میں ٹرانسفر کر دیا . . .

اور میں نے وہ کھا لیا
اسی طرح اس نے دو تین بار
کیا

تب مجھے احساس ہوا کہ وہ
صرف مجھے کیک کھلا رہی
ہے

خود نہیں کھا رہی
اگلا پیس وہ منہ میں رکھنے
لگی لیکن میں نے اس کا ہاتھ

پکڑ کر وہ پیس اپنے منہ میں
ڈال لیا

عذرا کی آنکھیں جیسے
چمکنے لگیں

میں نے اس کو کس کرتے
ہوئے کیک کو اس کے منہ
میں ٹرانسفر کیا تو اس نے
بہت جوش سے میری زبان
کو چوسنا شروع کر دیا ...

جیسے میری زبان پر شہد لگا
ہوا ہو

تھوڑی دیر میری زبان کو
چوس کر اس نے چھوڑ دی .
. . . .

اسی طرح ہم نے ایک دوسرے
کو کیک کھلایا
دوپہر کا ٹائم ہوا تو ہم نے
ایک ساتھ لنچ کیا

لنچ کے بعد ہم واپس عذرا کے
کمرے میں آ گئے

عذرا:

جان ایک بات بتاؤ ؟
میں :

پوچھو . . !

عذرا :

تم نے کبھی انگلش موویز
دیکھی ہیں ؟

میں :

نہیں

میں نہیں دیکھتی

آویں انڈین موویز بھی بہت

کم دیکھتی ہوں

عذرا :

آج میرے ساتھ ایک انگلش

مووی دیکھو گی ؟

بہت زبردست ،

رومینٹک اور ایروٹک مووی

ہے

میں نے تو بہت بار دیکھی ہے

لیکن آج تمہارے ساتھ

دیکھنے کا دل کر رہا ہے

میں :

کون سی مووی ہے ؟

عذرا :

50 شیڈز آف گرے

مجھے کوئی آئیڈیا نہیں تھا

کہ یہ فلم کیسی ہوگی

؟

میں نے ہاں کہہ دیا . . .

عذرا نے مووی لگائی اور ہم

بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر

ساتھ ساتھ بیٹھ گئے

میں عزہ کے لیفٹ سائڈ پر
بیٹھی تھی اور ہمارے بالکل
سامنے ٹی وی پر مووی چل
رہی تھی

جن لوگوں نے 50 شیڈز آف
گرے نہیں دیکھی ان کے لیے
بتا دوں کہ یہ مووی ڈاکوتا
جانسن (مووی
نام اناسٹاسیا)

اور جامی دورنان
(کرسچن گرے اور مسٹر
گرے)

کے بارے میں ہے
اناستاسیا ایک رپورٹو بن کر
مسٹر گرے کا انٹرویو کرتی
ہے

جہاں وہ کرسچن کو پسند آ
جاتی ہے

پہلے ان میں رومینس
اسٹارٹ ہوتا ہے
اور اناسٹاسیا کی ورجنٹی
بریک ہوتی ہے
کچھ دن بعد مسٹر گرے اس
کو آفر کرتا ہے
کے اناسٹاسیا مسٹر گرے کی
سیکس سلیو بنے
اور بدسم ڈیزائرز پوری کرے

....

ان کے درمیان ایک کنٹریکٹ

ہوتا ہے اور اس طرح وہ

مسٹر گرے کی سیکس سلیو

بن جاتی ہے

مووی میں بہت ساری سینس

میں اناسٹاسیا کو باندھ کر .

....

اس کو سپانک کر کے

،

اور بہت سے طریقوں سے

سیکس کیا گیا ہے

جیسے تیسے مووی چلتی

رہی ،

ادھر میری حالت ایسی تھی

جیسے ابھی میری جان نکل

جائے گی

میری نظر بار بار عذرا کی

ٹانگوں کے درمیان جا رہی
تھی جہاں ایک اُبھار مجھے
صاف محسوس ہو رہا تھا ..

..
عذرا ایک شارٹ میں تھی اور
اس نے نیچے اپنا انڈرویئر
نہیں پہنا ہوا تھا اِس لیے اس
کا لنڈ آزاد تھا اور بار بار
اچھل رہا تھا

اور ساتھ میں میری حالت
بھی پتلی ہو رہی تھی
میرا دل کر رہا تھا کہ اس کا
لنڈ پکڑ لوں لیکن شرم کی
وجہ سے ایسے نہ کر سکی . .

. . . .
عذرا نے بھی مجھے نہیں کہا
کہ میں کچھ کروں
اس نے اپنا وعدہ نبھایا
. .

مووی کے اینڈ ہوتے ہوتے
میری حالت بہت بری ہو گئی

.....

دل کی دھڑکن تیز ،
سانسیں بھی ایسے چل رہی
تھیں جیسے بہت دور سے
بھاگ کر آئی ہوں

اور پینٹی ،
اس کا تو حل اور بھی برا

تھا

میری پینٹی کے ساتھ ساتھ
شلوار ہی کیا بلکہ عذرا کی
بیڈ شیٹ بھی گیلی ہو چکی
تھی

اور میرے گال لال ہو کر دہک
رہے تھے

میں نے پہلی بار ایسا کچھ
دیکھا تھا

سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ
کیسے ری ایکٹ کروں
عزرہ نے میرے ہاتھ کو تھما
تو مجھے ہوش آیا
عذرا :

کیسی لگی مووی ؟
میں کچھ نہ بول سکی
.

عذرا :

آئی نو

تمہیں بہت مزہ آیا ہے

تمہارے چہرے سے مجھے

صاف پتہ چل رہا ہے

اور مسکرا دی

نہ چاہتے ہوئے میرے چہرے

پر بھی مسکراہٹ آ گئی اور

میں نے اپنا سر اس کے
کندھے پہ رکھ لیا
عذرا :

تم جانتی ہو . . .
اِس میں جو سین تھے
,

ان میں سے وہ سین ہی مجھ
اچھے لگتے ہیں جن میں
پارٹنر کو بندھا جاتا ہے

یا بلیندفولد پہنایا جاتا ہے ..

....

باقی سینس ایکسٹریم لگتے

ہیں

کیونکہ ان میں پارٹنر کو مارا

جاتا ہے صرف اپنی ڈیزائر کے

لیے لیکن میری نظر میں یہ

غلط ہے

میں جس سے پیار کروں گی

اس کو تکلیف دینے کا سوچ
بھی نہیں سکتی
میں اندر ہی اندر اس کی
باتیں سن کر خوش بھی ہو
رہی تھی اور پرائوڈ بھی فیل
کر رہی تھی
عذرا اٹھ کر واش روم چلی
گئی فریش ہونے کے لیے جس
کے بعد میں بھی اٹھ کر واش

روم جانے لگی تو دیکھا بیڈ

پر بڑا سا دھبہ تھا

میں ایک دم سے شرمندہ

ہو گئی

عذرا :

(مسکرا کر)

شرماؤ نہیں یہ تو نیچرل ہے

. . . .

تم ایسا کرو یہ شارٹ لو اور

جا کر چینج کر لو
اور اس کو واش کر کے اندر
ہی رکھ دو

تمہارے جانے سے پہلے ڈرائے
ہو جائے گا تو واپس پہن لینا
.....

میں اس کے ہاتھ سے شارٹ
لے کر چینج کر کے آ گئی اور
شلوار دھو کر ہینگر میں

کھڑی کر دی

تاکہ ڈرائے ہو جائے ...

باہر آئی تو عذرا نے بیڈ شیٹ

چینج کر دی تھی

اس کے بعد شام تک ہم گپ

شپ کرتے رہے

کھانا کھایا

مووی کے بارے میں کوئی

ڈسکشن نہیں ہوئی اور نہ ہی

عذرا نے مجھے دوبارہ کس
کیا.....

وہ مجھے اسپیس دینا چاہتی
تھی.....

جس سے مجھے بہت خوشی
ہوئی.....

مجھے یو کے کے بارے میں
عذرا سے بہت کچھ پتہ چلا
.....

پتہ نہیں کب رات ہو گئی ..

..

اور میں نے اس سے اجازت

لی

اور اگلے دن کالج میں ملنے کا

وعدہ کر کے گھر آ گئی

آنے سے پہلے عذرا نے میرا

شکریہ ادا کیا

عذرا :

ہیرا !

تھینک یو سو ویری مچ فور

سرپرائز

آج تک کسی نے میرا برتھ ڈے

اس طرح سیلیبریٹ نہیں

کیا

مجھے بہت خوشی ہوئی کہ

تم آئیں . . .

آج میری زندگی کا سب سے

اہم دن ہے

میں گھر آئی چینج کیا اور

بستر پہ لیٹ کر آج کی باتوں

کو سوچتے ہوئے سو گئی . . .

.

اگلے دن مجھے کالج جانے کا

انتظار تھا تاکہ میں عذرا سے

مل سکوں

ایسے ہی کافی دن گزر گئے .

....

سندے کو کبھی میں اس کے

گھر چلی جاتی تو کبھی وہ آ

جاتی

موقع ملنے پر ہم ایک دوسرے

کو چومتے لیکن اس سے
آگے بڑھنے کی کبھی کوشش
نہیں کی

عذرا میری بہت تعریف کرتی
لیکن کبھی بھی میرا جسم
سہلانے کی کوشش نہیں کی
.

ہم دیر رات تک موبائل پر
باتیں بھی کرتے

ایک دوسرے کی
پسند ناپسند کی باتیں

گپ شپ بھی کرتے
کلاس کے بارے میں ،
ٹیچرز کے بارے میں
کالج میں بھی ہماری دوستی
بہت فیمس تھی
کافی لڑکیوں نے ہم سے

دوستی کرنا چاہی لیکن ہم
کسی تیسرے کو اپنے درمیان
نہیں آنے دیتے تھے.....
بہت سی لڑکیاں ہم سے
جیلز بھی تھیں لیکن کچھ
کر نہیں سکتی تھیں.....
کالج میں منتہلی ٹیسٹ کے
بعد ہمیں دو چھٹیاں ملی
تھیں.....

عذرا کے فادر میٹنگ کے
سلسلے میں آؤٹ اسٹیشن
تھے

میں اپنی موم سے پرمیشن
لے کر عذرا کے گھر آ گئی ..
..

وہ رات ہم دونوں کے لیے
ٹرنگ پوائنٹ تھا

رات کے کھانے کے بعد ہم
دونوں عذرا کے کمرے میں آ
گئے اور بیٹھ کر باتیں کرنے
لگے

ساتھ ہی ساتھ ایک دوسرے
سے چھیڑ چھاڑ بھی کرتے .
....

عذرا :

چلو یار ریسٹ کرتے ہیں ...

مجھے نیند آ رہی ہے

میں :

اوکے

لیکن مجھے چینج کرنا ہے ..

عذرا :

میرے پاس نائٹی ہے میں

تمہیں دیتی ہوں

میں :

ارے نہیں

میں جسٹ اننیرس اُتار کر

آتی ہوں

کیونکہ مجھے ایسے سونے

کی عادت نہیں

عذرا :

میری جان کوئی بات نہیں .

....

میرے پاس ملتی جُلتی دو
نائٹی بے

ایک تم پہن لو ایک

میں پہنتی ہوں

عذرا نے مجھے چینج کرنے
کا کہا تو میں واش روم میں
آگئی . . .

یہ ایک بے بی ڈول نائٹی تھی
جو سی تھرو تھی . . .

اس کے نیچے پہننے کے لیے
جی اسٹرنگ پینٹی تھی ...

مجھے بہت عجیب لگ رہا
تھا

عذرا کے ساتھ اتنی دوستی
اور رومینس کے بعد بھی
بہت شرم آتی تھی مجھے .

خیر میں چینج کر کے
باہر آئی تو عذرا بیڈ کے ساتھ
ٹیک لگا کر بیٹھی تھی
اس نے بھی سیم کلر کی
ملتی جُلّتی نائٹی پہن رکھی
تھی

مجھے دیکھتے ہی اس نے
تعریف کی اور فلائنگ کس
کیا

عذرا :

بے میری جان

تم بہت کمال لگ رہی ہو

دل کرتا ہے ابھی تمہارا ریپ

کر دوں

میں اچانک بہت گھبرا گئی .

میری آنکھیں اور منہ کھل

گیا شوک کی وجہ سے

میں ہاتھ روم کی طرف پلٹ
رہی تھی کہ عذرا نے آ کر
میرا ہاتھ تھام لیا
عذرا :

میری جان !
بس اتنا یقین ہے مجھ پر ؟
بے فکر رہو

میں نے تمہاری مرضی کے
خلاف نہ کچھ کیا ہے اور نہ

اب کروں گی
لیکن آج کی رات مجھے جی
بھر کے اپنے ہونٹوں کا رَس
پلا دو

عذرا نے یہ کہہ کر مجھے
کس کرنے لگی

اک نشہ سا میرے جسم پر
چھانے لگا اور میں عذرا کے
ساتھ دیتی گئی

کچھ دیر بعد عذرا نے مجھے

بستر پر لیٹا دیا

اور میرے اوپر آ کر میرے

چہرے کو دیکھنے لگی

میں آنکھیں بند کئے ہوئے

لیٹی تھی

بہت دیر تک اس نے کوئی

حرکت نہیں کی تو میں نے

آنکھیں کھول کر اس کو
دیکھا

وہ بہت غور سے میرے مموں
کو دیکھ رہی تھی جو نائٹی
میں سے ہلکے ہلکے نظر آ رہے
تھے

عذرا :

کتنے خوبصورت مھے ہیں
تمہارے پیرا

بالکل ٹائیٹ لگ رہے ہیں

.

کیا میں ان کو چھو سکتی

ہوں ؟

میں ایک دم شرما گئی

اور اس کے لیفٹ ہاتھ کو پکڑ

کر اپنے مموں پر رکھ دیا . . .

.

جو میری طرف سے گرین

سگنل تھا

کیونکہ کہیں نہ کہیں میرے
دل میں یہ خواہش تھی کہ
ہم کس سنگ سے آگے بڑھیں .

.....

عذرا نے میری طرف سے
گرین سگنل ملتے ہی میرے
مموں کو دبانا اور میری
گردن کو چومنا اسٹارٹ کر
دیا

میرے منہ سے صرف آہ اور
سسکیوں کی آوازیں نکل رہی
تھیں

ایک نشہ سا تھا جو میرے
دماغ پر چھا گیا تھا
میں اس نشے میں عذرا کا
ساتھ دے رہی تھی بلکہ
چاہتی تھی کہ وہ اور آگے
بڑھے

عذرا میری گردن کو چومتے
ہوئے آہستہ آہستہ میرے پیٹ
پر آ گئی

عذرا :

ا ف ف ف ف جان
تمہارا پیٹ کتنا پیارا ہے ...
.

دل کرتا ہے کہ اس کو
چومتی رہوں

میں صرف آہ ہی کر سکی
تھی

عذرا نے اپنے گرم ہونٹ میرے
پیٹ پر رکھ دیئے

میں :

اف ف . . .

عذرا کیا کر رہی ہو

میں پاگل ہو جاؤں گی....

آہ۔۔۔ اوں۔۔۔۔۔ م م م م م

عزرا بہت جوش سے میرے

معموں کو سہلاتے ہوئے میرے

پیٹ اور ناف کو بھی کس کر

رہی تھی

تبھی وہ واپس اوپر کی

جانب آئی اور نائی کے

درمیان والے بٹن کو کھول

دیا

میرے ممے اچھل کر باہر آ

گئے

عذرا نے ایک ہاتھ سے میرے

مموں کو دبانا اور دوسرے کو

منہ میں لے کر چوسنا شروع

کر دیا

میرے دماغ پر نشہ سا چھا

گیا

پہلی بار میرے مہموں سے

کوئی کھیل رہا تھا

میرے منہ سے سسکوں کے

علاوہ کچھ نہیں نکل رہا تھا

.....

آنکھیں بند کر کے میں اس

مزے میں ڈوبتی چلی جا

رہی تھی

میری پینٹی تو پہلے ہی
بھیگ چکی تھی
اب تو مجھے ایسے لگ رہا تھا
کہ ابھی فارغ ہو جاؤں گی .
...

عذرا کبھی میرے ایک ممے
کو چوستی تو کبھی دوسرے
کو ساتھ ساتھ وہ ان کو
دباتی بھی جا رہی تھی
.

میری ہاتھوں کی انگلیاں
عذرا کے بالوں میں چل رہی
تھیں

ساتھ ساتھ میں اس کے سر
کو اپنے مموں پر دباتی جسے
خود اس کو دعوت دے رہی
ہوں کہ سارا رَس ناچور دے
ان کا

تبھی میرے منہ سے عذرا کا

نام چرخ کی طرح نکلا اور

ہمیں

عذرا ااا اف ف ف ف---

• • • ی ی

کہتے ہوئے جھڑ گئی

یہ میری لائف کا پہلا آرگزم

تھا

میں نے کبھی اتنا مزہ ،

اتنی لذت محسوس نہیں کی

تھی

عذرا نے جب دیکھا کہ میرا

آرگزم ہوا ہے تو وہ واپس

میرے ہونٹوں کو چوسنے

لگی

ہم مدہوشی کے عالم میں

ایک دوسرے کے ہونٹوں کو

چوس رہے تھے

ہم میں کوئی ہوس نہیں تھی
صرف اور صرف پیار تھا جو
دل سے ایک دوسرے کے لیے
محسوس کر رہے تھے

میں آگزم حاصل کرنے کے
بعد بالکل مدہوش سی
آنکھیں بند کر کے لیٹی ہوئی

تھی

مجھے جنت کا مزہ ملا تھا .

..

جسم بالکل ہلکا پھلکا ہو گیا

تھا

جیسے اس کو اسی مزے کی

تلاش ہو

عذرا بھی بالکل خاموش

تھی اور مجھے دیکھے جا

رہی تھی

لیکن کچھ بھی نہیں بول

رہی تھی

شاید وہ میرے ریسپونس کا

ویٹ کر رہی تھی

میں نے کچھ دیر بعد

آنکھیں کھولیں اور اس کو

اپنے اوپر جھکا کر کس کرنے

لگی

کچھ دیر ایک دوسرے کی
زبان اور ہونٹ چوسنے کے
بعد ہم الگ ہوئے

میں :

عذرا !

مجھے تمہیں دیکھنا ہے . . .
.

عذرا :

آریو شیوریے بی ؟

میں :

یس !

ویری شیور

میں تمہیں دیکھنا چاہتی

ہوں تمہیں محسوس کرنا

چاہتی ہوں

عذرا :

ہیرا !

یو نو آئی ایم ڈفرنٹ

کیا تم مجھے دیکھ سکو گی
..... ؟

میں :

مجھے سب پتہ بے عذرا
.

مجھے آج تک کسی کے لیے
ایسے محسوس نہیں ہوا ...
.

مجھے پتہ بے کہ تم الگ ہو
لیکن پھر بھی میں تمہیں

دیکھنا چاہتی ہوں

اور یہ میں اس لیے کہہ رہی
ہوں کیونکہ میں دل سے ایسا
چاہتی ہوں

نائو اسٹریپ فور میں بے بی .
!....

عذرا دو منٹ مجھے دیکھتی
رہی پھر اس نے
اپنی نائٹی کو اُتار دیا

اس کے خوبصورت 34 ڈی
سائز کے مَمے میری آنکھوں
کے سامنے آ گئے
خوبصورت ویل شیڈ مَمے
اور ان پر ڈارک برائون کلر کے
نپلز

میرا دل کیا کہ فوراً ان کو
منہ میں لے کر چوسنا شروع
کر دوں

عذرا بھی خاموشی سے
مجھے دیکھ رہی تھی
شاید وہ آگے بڑھنے سے شرما
رہی تھی
میں :

واؤ عذرا
بہت خوبصورت ممے ہیں
تمہارے
آئی لو دیم

اب جلدی سے انڈرویئر بھی
اُتار دو جان

عذرا نے شرماتے ہوئے میری
طرف پیٹھ کی تو مجھے
پینٹی میں کسے ہوئے اس کے
چوٹڑ نظر اے

اس کے چوٹڑ تھے بھی
خوبصورت گول مٹول ویل
شیپڈ

دل کر رہا تھا کہ ان کو پکڑ
لوں لیکن میں نے خود پر
کنٹرول کیا

عذرا نے نظر گھوما کر میری
طرف دیکھا اور پھر اپنا
انڈرویئر بھی اُتر دیا
اِس وقت اس کا لنڈ ہالف
ایریکٹ تھا لیکن ابھی بھی
اس کا سائز تقریباً پانچ سے

چھے انچ کے درمیان تھا

.

میں تھوڑی دیر تک اس کو

اوپر سے نیچے کی طرف

دیکھتی رہی

آپ خود سوچیں کہ کوئی

امیجن کر سکتا ہے کہ آپ

کسی لڑکی کو دیکھیں جس

کے پرفیکٹ سائز کے ممے

ہوں ،

پتلی کمر ہو ،

ویل شیڈ چوٹڑ ہوں لیکن

ٹانگوں کے بیچ ایک لمبا موٹا

لنڈ لٹک رہا ہو

میں نے آج تک صرف سنا

تھا خواجہ سرا کے بارے میں

لیکن آج ریئلیٹی دیکھ رہی

تھی اور مجھے یقین نہیں ہو
رہا تھا

کچھ دیر تک عذرا نے بھی
حرکت نہیں کی لیکن
دیکھتے ہی دیکھتے اس کا
لنڈ پوری طرح کھڑا ہو گیا
اور اس نے ایک جھٹکا لیا . .
. . .

جس سے میرے جسم

میں سرسری سی دوڑ گئی ..

....

عذرا میرے قریب آ کر بیڈ پر

بیٹھ گئی

میرے دل و دماغ میں ایک

طوفان سا اٹھ رہا تھا

زندگی میں پہلی بار میں نے

لنڈ دیکھا تھا

اتنا تگڑا ہتیار عذرا کے پاس

تھا مجھے یقین نہیں ہو رہا
تھا

اب اس کی کہی ہوئی باتیں
میرے ذہن میں آ رہی تھیں .
...

دماغ کے کسی کونے میں
بات آئی کہ میں اٹھ کر چلی
جاؤں لیکن دل کہہ رہا تھا کہ
عذرا نے مجھے بہت مزہ دیا

بے

اور اب میرا حق بتتا ہے کہ

اس کو مزہ دوں -- ..

میں نے اس کو سیدھا لیٹا

دیا اور اس کے ہونٹوں کو

چوسنے لگی

ہم دونوں بالکل ننگے ایک

دوسرے کو پیار کر رہے تھے

.....

دنیا کی کوئی خبر نہ تھی .

....

آہستہ آہستہ میں اس کے

مموں پر پہنچی گئی اور ان

کو چومنے اور چوسنے لگی .

....

عذرا :

اے ر ر ر .. جان ایسے ہی

.....

بہت مزہ آ رہا ہے

آہ ہ ہ . . . م م م

میں کبھی ایک اور کبھی

دوسرے مہے کو چوستی اور

ساتھ ہی ساتھ اس کے نیل

کو ہلکا سا باٹ بھی کرتی .

. . . .

جب بھی ایسا ہوتا تو اس کا

لنڈ ایک جھٹکا لیتا اور

مجھے وہ صاف محسوس
ہوتا

اس کے مموں کو چومنے کے
ساتھ ساتھ میں نے عذرا کے
لنڈ کو پکڑا تو ایک عجیب سا
احساس ہوا

اس کا لنڈ بہت گرم تھا
ایسے لگ رہا تھا جیسے میں
نے جلتا انگارہ پکڑ لیا ہو

اور ساتھ ہی اس کے لنڈ
سے منی کا ایک قطرہ باہر
کی طرف نکل آیا
جس کا مطلب تھا کہ میری
جان عذرا بھی اس کو بہت
انجوئے کر رہی ہے
ساتھ ہی اس کے منہ سے
میرا نام نکلا

عذرا :

اُور ہیرا جان

آئی لو یو

تم مجھے پہلے کیوں نہیں

ملیں جان اُور . . .

بہت مزہ آ رہا ہے

پلیز روکنا نہیں

میں بھی اس کو پُورا مزہ

دینا چاہتی تھی

اس کو سیٹسفائی کرنا

چاہتی تھی

آخر یہی تو محبت ہوتی ہے

کہ آپ اور آپ کا پارٹنر ایک

دوسرے کو دل کھول کر پیار

دیں اور پیار لیں

میں نے ہلکے ہلکے اس کے لنڈ

کو سہلانا شروع کر دیا

اس کے لنڈ کو منہ میں لینا
چاہا تو اس نے منع کیا
عذرا :

پیرا جان !
کیا کر رہی ہو ؟
پلیز ڈونٹ دوں دس
تمہیں اچھا نہیں لگے گا . . .
.

میں :

میری جان میں اپنی مرضی

سے یہ کر رہی ہوں

مجھے بہت اچھا لگ رہا ہے .

....

عذرا :

اچھا چلو تمہارا دل ہے تو

ٹھیک ہے

لیکن پہلے میری ایک بات
مانو

میں :

کیا ؟

عذرا :

میرے اوپر آ جاؤ

69 پوز میں

میں :

وہ کیا ہوتا ہے ؟

عذرا :

میرے اوپر آ جاؤ کہ تمہاری
چوت میرے منہ کے اوپر اور
تم میرے لنڈ کو اپنے منہ میں
لو

میں اس کی بات سن کر ایک
دم ہڑبڑا گئی

کیونکہ عذرا نے اب تک میری
پھدی کو نہیں دیکھا تھا . .

..

میرے جسم پہ آخری کپڑا
میری پینٹی ابھی تک موجود
تھی

جبکہ ہاتھ میں عذرا کا لنڈ
تھا

مجھے سوچ میں دیکھ کر
عذرا نے پھر سے اپنی بات
رپیٹ کی

تو میں نے

عزرہ کی بات سن کر میں نے
اپنی پینٹی اتاری اور شرماتے
ہوئے ہوئے اس کے چہرے کی
دونوں طرف اپنی ٹانگیں کر
کے بیٹھ گئی

عذرا :

او پیرا

تمہاری چوت تو بہت پیاری

ہے

بالکل چھوٹی سی ،

گوری اور بالکل صاف

دل کرتا ہے اس کو کھا جاؤں

.

میں :

(مدہوشی میں)

تو کھا جاؤ نہ عذرا جان ..

..

تمہیں کس نے روکا ہے ...

آج تک میں نے کسی کے

سامنے کپڑے بھی نہیں اُتارے

لیکن آج پوری ننگی ہوں

تمہارے سامنے

اور تمہیں پتہ ہے ایسے کیوں
ہے . . . ؟

کیونکہ میں تم سے بہت پیار
کرتی ہوں

تمہارا حق ہے میرے پورے
جسم پر

تمہارا جو دل کرتا ہے تم کرو
.

میری بات سن کر عذرا خوش
ہوگئی اور ایک زوردار چومی
لے لی میری پھدی کے ہونٹوں
پر

میرے منہ سے ایک آن نکل
گئی

اور میرے چوت سے ایک یا
دو قطرے باہر کی طرف نکل
گئے

ایک سرور کی لہر میرے
دماغ تک جا پہنچی
اور میری کمر خود با خود
اوپر اٹھ گئی
عذرا کے لبوں سے چپک سے
گئی

عذرا نے میرے چوٹڑ سے پکڑ
کے مجھے دوبارہ نیچے کیا
اور میری چوت پر اپنے ہونٹ

لگا دیئے

میری تو جیسے جان نکلنے

لگی

ایک نیا مزہ ،

ایک نئی لذت

میرے منہ سے تیز سسکیوں

کی آوازیں نکل رہی تھیں ..

....

کچھ ہوش نہ تھا کہ کہاں

ہوں اور کیا کر رہی ہوں

.

لذت کے بادلوں میں ڈوبی
میں عزرہ کے سنگ اُڑتی چلی
جا رہی تھی

عزرہ بنا روکے میری پھدی کو
چومتی اور چُوستی جا رہی
تھی

کبھی وہ میرے چوت کے

لبوں کو چوستی تو کبھی
زبان اندر ڈالتی
اور مجھے لگ رہا تھا کہ
جیسے میرے اندر سے کوئی
چیز قطرہ قطرہ باہر نکل رہی
ہو

عذرا بہت شوق سے میرے
پانی کو پی رہی تھی
اور میں اس کے لنڈ کو ہاتھ

میں تھامے آہ آہ کرتی جا
رہی تھی

مجھے خیال آیا کہ عذرا
مجھے مزہ دے رہی ہے تو
مجھے بھی اس کے لیے کچھ
کرنا چاہیے

میں نے نیچے جھکتے ہوئے
اس کے لنڈ کو اپنے منہ میں
بھر لیا

اس کے لنڈ کا ٹیسٹ عجیب
سا تھا

بالکل سادہ ،

جیسے ہم کوئی بے ذائقہ چیز
کھاتے ہیں

عذرا کا لنڈ منہ میں لیا تو
اس نے میری چوت سے منہ
ہٹا کر ایک آہ بھری جس سے

پتہ چلتا تھا کہ اس کو بہت
مزہ آیا ہے

عذرا کے لنڈ کو ہلاتے ہوئے
میں نے آہستہ آہستہ اپنے منہ
میں اندر باہر کرنا شروع کر
دیا

شروع میں تھوڑا عجیب لگا
لیکن اب مجھے اس کا لنڈ
بہت مزے کا لگ رہا تھا . . .

جیسے کوئی لولی پوپ ہو .

...

اس کا لنڈ رہ رہ کر جھٹکے
لیتا اور اس میں سے منی کی
کچھ بوندیں نکالتی جن کو
میں اپنے گلے سے نیچے اُتار
لیتی

عذرا کے پری کم کا ٹیسٹ
مجھے ایسے لگ رہا تھا

جیسے کوئی کریم ہو
دل کرتا تھا کہ اور ملے
کمرے میں ہم دونوں
کی آہوں اور سسکیوں کی
آوازیں گونج رہی تھیں
میں عذرا کا صرف دو
تین انچ لنڈ ہی منہ میں لے پا
رہی تھی

اور ایک ہاتھ سے اس کو
ہلاتی جا رہی تھی
تبھی عذرا نے وہ کیا جو
میرے وہم میں بی نہیں تھا .

. . . .
عذرا نے مجھے تھوڑا اوپر کیا
اور میرے ایک پیر کو پکڑ کر
اس کی انگلیوں کو اپنے منہ

میں ڈال لیا اور زور زور سے
چوسنے لگی

میں اس کا لنڈ منہ میں ہونے
کی وجہ سے صرف

ہم م م م م

م م م م

ہی کر سکی

مجھے اب اتنا مزہ آ رہا تھا
کہ اس کا لنڈ منہ سے نکلنے

کا دل ہی نہیں کر رہا تھا . . .

.

عذرا نے ایک بار پھر

مجھے نئی لذت دی تھی . . .

پتہ نہیں وہ یہ سب کیسے کر

رہی تھی

لیکن وہ کسی بھی طرح

مجھ پر پیار جتانے میں

کوئی کسر نہیں چھوڑنا
چاہتی تھی . . .

میرے پیروں میں گدگدی ہو
رہی تھی لیکن پھر بھی میں
نے اس کو نہیں روکا کیونکہ
میری چوت مزید گیلی ہو
رہی تھی . . .

دس پندرہ منٹ بعد اس نے
دوبارہ میری چوت پر اپنا منہ

لگا دیا

اب تو لگتا تھا کہ جیسے

میرے چوت میں کوئی جھڑنا

بہہ رہا ہے

اور اس جھڑنے کا پانی عذرا

پی رہی تھی اور اپنی پیاس

بجھا رہی تھی

نہ جانے کتنا وقت گزر گیا

ہمیں ایک دوسرے کو پیار

کرتے

مجھے لگا کہ جیسے میرے

اندر سے کوئی چیز بہت

پریشہ سے باہر نکلنے والی

ہے

میں نے عذرا کے منہ پر سے

اٹھنے کی کوشش کی لیکن

اس نے مجھے اٹھنے نہیں دیا

.....

میں :

اوئی ی ی ی---آہ ہ ہ ہ

عذرا ا ا ا---مجھے ے ے

ے---کچھ---ہو رہا ہے

..

عذرا کے منہ سے صرف مممم

آہ کی آواز آئی اور وہ میرے

پھدی کے ہونٹوں کو اور زور

سے چوسنے اور ہلکا ہلکا

کاٹنے لگی

تبھی میری چوت

سے پانی کی ڈھار نکلی

جیسے کوئی سیلاب آ گیا ہو .

....

میری ٹانگیں کانپ رہی تھیں

.....

میرے دماغ میں جیسے

دھماکے ہو رہے تھے اور میری

چوت سے ایک نہیں ،

دو نہیں

چھ سات بار پانی

کی ڈھاریں ایک کے بعد ایک

نکل کر عذرا کے منہ پر گرتی

ریں

پہلی دھاڑ تو سیدھا اس کے

حلق سے نیچے اُتر گئی

لیکن بعد میں نکلنے والا پانی

وہ نہیں پی سکی کیونکہ
اس کی تعداد اتنی زیادہ تھی
کہ نہ چاہتے ہوئے بھی عذرا
نے اپنا منہ میری چوت سے
بٹا لیا لیکن میری پھدی کے
ہونٹوں کو انگلیوں سے
مسلتی رہی کہ میرا آرگزم
پورا ہو جائے

ناجانے کتنی دیر تک
میں جھڑتی رہی
میرا پورا جسم کانپ رہا تھا .

....
آہستہ آہستہ ہوش میں آنے
کے بعد میں عذرا کے اوپر سے
ہٹ کر اس کی ٹانگوں کے
بیچ میں بیٹھ گئی
اور اس کے لنڈ کو ہلانا شروع

کر دیا

میری نظر اس کے چہرے کی
طرف گئی تو میں ایک دم
شرمندہ ہو گئی کیونکہ اس
کا پورا منہ اور نیچے مموں
تک میرا پانی گرا ہوا تھا اور
اس کے جسم کو چکنا کر دیا
تھا

عزرہ :

(مسکراتے ہوئے)

اوف جان ۔۔۔۔

کیا مزہ دیا تمہاری پھدی نے

.....

امیزنگ ۔۔۔۔

میں :

(شرما کر)

بس کرو پلیز ۔۔۔۔

مجھے شرمندہ تو نہ کرو ..

..

عذرا :

میری جان میں تمہیں

شرمندہ نہیں کر رہی

بلکہ میں تمہاری تعریف کر

رہی ہوں

تم ایک گلہری کی طرح ہو ..

..

تمہارا پانی جب بھی نکلے گا

ایسے ہی دھاڑ کی صورت
میں نکلے گا . . .

بہت کم ایسی لڑکیاں ہوتی
ہیں جن کا پانی ایسے نکلتا
ہے

اور جانتی ہو کہ اس کا ریزن
کیا ہے ؟

میں :

نہیں تو

کیا ریزن ہے ؟

عذرا :

اس کا ریزن ہے کہ کوئی

لڑکی زیادہ گرم ہو اور

سیکس کے لیے جوش رکھتی

ہو

وہ اس طرح پانی نکالتی ہے

.

کیونکہ سیکس میں ان کو
بہت مزہ آتا ہے

میں اس کی بات سن کر ایک
دم چپ ہو گئی اور شرمانے
لگی

پتہ نہیں آگے کیا کیا ہونا تھا
میرے ساتھ

ویسے بھی اب تک جو کچھ
بھی ہوا ،

کیسے ہوا ؟

مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا

.....

بس میرا دل کیا کہ عذرا کو

کوئی شکایت نہیں ہونی

چاہیے

مجھے اس کی تنہائی کا

سہارا بننا ہے

اور اب میں اس کے بستر پر ،

اس کی ٹانگوں کے بیچ ،
ننگی بیٹھی اس کا لنڈ ہلا
رہی تھی

پھر میں نے دوبارہ اس کے
لنڈ کو منہ میں لے کر چوسنا
شروع کر دیا

عذرا کا موٹا اور لمبا لنڈ
میرے منہ میں بہت مشکل
سے جا رہا تھا جبکہ اس

کی سیسکاریاں

میرے کانوں میں گیت کا

کام کر رہی تھیں

میں بہت جوش میں اس کا

لنڈ چوس رہی تھی کیونکہ

جتنا مزہ اس نے مجھے دیا .

. . . .

اب اتنا مزہ میں بھی اس کو

دینا چاہتی تھی

میں پندرہ بیس منٹ تک اس
کا لنڈ چوستی رہی اور اس
کے منہ سے سسکیوں کی
آوازیں نکلتی رہیں
ساتھ ہی ساتھ وہ میرے سر
کو بھی سہلا رہی تھی
وہ ریلیز ہونے کے قریب آ گئی
تو اس نے مجھے بتا دیا ...
میں چاہتی تھی کہ اس کا

مال پی کر دیکھوں لیکن پھر
سوچا کہ پتہ نہیں کیسا ہوگا

.....

اس لیے اس کو باہر ہی ریلیز
کرتی ہوں

میں نے سوچتے ہوئے اس کا
لنڈ منہ سے نکل دیا اور ہاتھ
سے ہلانے لگی

تبھی عزرا آہوں اور

سسکیوں کے ساتھ جھڑنے
لگی

میں نے اپنی آنکھیں بند
کر لیں

اور عذرا کے لنڈ کو ہلاتے ہوئے
اس کی منی کو محسوس
کرنے لگی

ایک کے بعد ایک آٹھ دس

پیچکاریاں میرے منہ اور

مموں پر پڑی

میں اس کے لنڈ کو ہلاتی رہی

جب تک وہ پورے طریقے سے

نہ جھڑ گئی

اس کی منی بہت گرم تھی .

. . . .

اور پوری طرح میرے فیس

سے مموں تک پھیل گئی تھی

. . . .

مجھے بہت عجیب لگ رہا تھا
لیکن دل میں خوشی بھی
تھی کہ میری جان عذرا
خوش ہے

اس کے چہرے پہ پھیلا
سکون مجھے اندر ہی اندر
خوشی دے رہا تھا
یہ تھا میرا اور عذرا کا پہلا
رومینٹک ان کاؤنٹر

اِس کے بعد آگے بھی بہت
کچھ ہوا . . .

عزرہ میری جان کی آنکھوں
میں سکون دیکھ کر میں
بہت خوشی محسوس کر
رہی تھی

دل کر رہا تھا کہ یہ وقت
ایسے ہی روک جائے . . .
اور ہم ایک دوسرے میں

ڈویے رہیں

میں نے اپنے جسم پر پھیلی
ہوئی عذرا کی منی کو دیکھا
اور ایک انگلی سے تھوڑی
سی منی کو اٹھایا

عجیب چیپچیپی سی تھی .

....

جیل کی طرح کا اور جب
دونوں انگلیوں میں پکڑ کر

کھولو تو ایک تار سا بنتا تھا

.....

عذرا مجھے غور سے دیکھ

رہی تھی ...

میں نے اس کی آنکھوں میں

دیکھتے ہوئے اپنی انگلیوں پر

لگے اس منی کو چوس لیا ..

..

اس کے کم کا ذائقہ میرے منہ

میں پھیل گیا ...

ذائقہ ایسا تھا جیسے کوئی

پھیکی ربڑی ہو

لیکن مجھے برا نہیں لگا اس

کے کم کا ٹیسٹ

عذرہ :

(سائل کرتے ہوئے)

کیسا لگا کم کا ٹیسٹ ؟

میں :

ٹھیک ہے -

عجیب سا ،

ہلکی سی خوشبو ہے اور

ٹیسٹ بھی الگ ہے

عذرا :

تمہیں برا لگا ؟

میں :

نہیں تو

بلکہ بہت اچھا لگا ...

تم ٹیسٹ کرو گی ؟

عذرا :

ہاں

لیکن اگر تم اپنے ہاتھوں سے

کھلاؤ تو

میں نے اپنے مموں پر سے

کچھ کم کلیکٹ کیا تو اس

کے ہونٹوں کی طرف بڑھا دیا

.

عذرا نے میری انگلیوں کو منہ

میں لے کر اپنا کم چوس لیا .

....

عذرا :

یہی

یہ تو زبردست ہے

کیا تھوڑا اور ملے گا ؟

میں نے کچھ اور کم بھی اس

کو ٹیسٹ کروایا

میں :

کیا تم نے کبھی اپنا کم

ٹیسٹ نہیں کیا ؟

عذرا :

نہیں

میں مٹھ نہیں مارتی یہ تو

تمہیں بتا چکی ہوں

ہاں کبھی ہفتے میں یا دس

دن میں نائٹ فال میں میرا

کم نکلتا ہے

لیکن اس کو ٹیسٹ کرنے کی

ہمت نہیں ہوئی

آج بس تمہارے ہاتھوں سے

اس کو ٹیسٹ کیا ہے

کیا تم نے کبھی ٹیسٹ کیا ؟

میں :

(کچھ سختی سے)

نہیں

تم جانتی ہو میری کسی کے
ساتھ دوستی نہیں تھی ...
آج جو کچھ بی ہوا پہلی بار
ہوا

میں نے کبھی کسی کے
سامنے ڈریس بھی چینج
نہیں کیا ...

عذرا :

آئی ایم سوری

پلیز ناراض نہیں ہو
میں نے واقعی غلطی کی ..
..

مجھے تم سے یہ سوال نہیں
کرنا چاہیے تھا
میں :

میں تم سے ناراض نہیں ہوں
.....
چلو اب واش روم چلتے ہیں
اور خود کو صاف کریں

عذرا اور میں اٹھ کر واش
روم آ گئے

ایک دوسرے کو نہلایا
میرے جسم سے سارے کم کو
ہم دونوں نے مل کر دھویا . .
.

اس دوران عذرا کا لنڈ پھر
سے کھڑا ہو کر میرے پیٹ
سے ٹکرانے لگا

لیکن ہم نے دوبارہ اورل
سیکس نہیں کیا اور فریش
ہو کر بھر آ گئے
ٹاول سے اپنے آپ کو خشک
کیا
اس وقت رات کے دو بج رہے
تھے
مجھے عذرا کے سیلف
کنٹرول پر حیرت ہو رہی

تھی کہ اس کا لنڈ کھڑا ہونے
کے باوجود اس نے دوبارہ
مجھے سیکس کے لیے نہیں
کہا

میری چوت بھی گیلی ہو
چکی تھی لیکن میں نے بھی
خود پر کنٹرول کیا
ہم ننگے ہی ایک دوسرے کی
بانہوں میں سو گئے

صبح اٹھ کر ہم نے ناشتہ کیا

.....

اور میں اپنے گھر آ گئی ...

.

رہ رہ کر مجھے عذرا کے

ساتھ بیتے لمحے یاد آ رہے

تھے

میں گھر آئی تو عذرا کے نمبر

سے کچھ لنکس آئے ہوئے

تھے

اور ساتھ میں یہ میسیج تھا
کہ میں ان لنکس کو اکیلے
میں اوپن کروں
میں لنچ تک ماما کے ساتھ
بیٹھی رہی ،
بھائیوں کے ساتھ باتیں اور
شرارتیں کرتے پتہ ہی نہیں
چلا کب لنچ ہوا

لنچ کے بعد سب اپنے اپنے
کمروں میں آگئے
مجھے عذرا کے بھیجے ہوئے
میسجز کا خیال آیا۔ . . .
میں نے جیسے ہی پہلا لنک
اوپن کیا تو حیرت کے مارے
میری آنکھیں کھل گئی
کیونکہ !

جاری ہے.....

میں نے جب لنک اوپن کیا تو
میری آنکھیں کھلی کی کھلی
رہ گیں . . .

کیونکہ ان میں ایسا کچھ تھا
جو میں نے ایکسپیکٹ نہیں
کیا تھا

وہ ایک بلیو فلم تھی
جس میں ایک لڑکی کو مرد
کا لنڈ چوستے دکھایا گیا تھا

.....

اس لڑکی کا نام ساشا گرے

تھا . . .

جو چھوٹے چھوٹے ممے اور

پتلے سے جسم والی لڑکی

تھی

لیکن بھرپور طریقے سے لنڈ

کو چوستی تھی

میں یہ دیکھ کر حیران رہ

گئی کہ ایک

موٹے تازے لمبے لنڈ کو وہ
بڑے آرام سے گلے میں اُتار
لیتی

مجھے یہ سب دیکھ کر
بے چینی ہونے لگی اور یہ
بھی یقین ہو گیا کہ عزراہ یہ
سب مجھ سے کروانا چاہتی
ہے

لیکن ایک اتنا بڑا لنڈ کیسے
منہ میں جا سکتا ہے
؟ .

خیر دس منٹ کی ویڈیو کے
بعد میں نے دوسرا لنک اوپن
کیا

اس میں بھی بلو جوب سین
تھا

لیکن اس بار اس میں دو

لڑکیاں تھیں

دونوں ایک دوسرے

کو میسی کس کر رہی تھیں

اور اس کے بعد بلو جاب دے

رہی تھیں

وہ دونوں ایک دوسرے کے

تھوک کو بارے شوق سے پی

رہی تھیں

ساتھ ہی ساتھ وہ اس آدمی

کے بالز اور گانڈ کے سوراخ
کو بھی چاٹ رہی تھیں . . .
یہ پوری فلم تھی جو تقریباً
تیس منٹ کی تھی
مووی دیکھتے ہوئے کب میرا
ہاتھ میری پھدی پر پہنچا . .
، . . .

مجھے پتہ ہی نہیں چلا
میں اپنی پھدی کو سہلاتے

ہوئے عز رہ کے ساتھ خود کو
امیجن کر رہی تھی
ایک اور سین میں ایک لڑکی
پیٹھ کے بل لیٹی ہوئی تھی
اور ایک آدمی اس کے منہ پہ
کھڑا ہو کر دھکے لگا رہا تھا .
....

یہ تین لنک میں نے ایک
گھنٹے میں دیکھ لیے ...

اب میرا دل کر رہا تھا کہ میں
اپنا پانی نکالوں اور عزہ کے
لنڈ کو بھی منہ میں لے کر
خوب چوسو اور پیار کروں
جیسے فلموں میں دکھایا گیا
ہے

کیونکہ اتنا مجھے سمجھ
میں آ گیا کہ عزہ چاہتی ہے
کہ میں یہ سب کروں . . .

میں نے فلمز دیکھنے کے بعد
عزرہ کو میسیج کئے لیکن
مسیج کا رپلائے نہیں آیا ..

..

پھر میں نے اس کو کال کی
لیکن اس کا نمبر بند آ رہا تھا

....

ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ ہم
ایک دن ایک دوسرے سے

اتنی دیر تک بات نہ کر سکے .

.....

میں رات کو بارہ بجے تک
اس کی کال کا یا میسجز کا
ویٹ کرتی رہی

میں نے اس کو بہت بار کالز
اور ایس ایم ایس کئے لیکن
ایک کا بھی جواب نہیں آیا .

....

رات کے کسی پہر مجھے نیند

آگئی

لیکن میرے دل میں بار بار
عزرہ کا خیال آتا اور میں اٹھ
جاتی

اسی طرح سوتے جاگتے صبح
اٹھی

اور عزرہ کو کال ملا دی لیکن
اس کا موبائل ابھی بھی بند
جا رہا تھا

مجھے اس کی بہت فکر ہو
رہی تھی

کسی طرح میں تیار ہوئی اور
کالج پہنچ گئی

کلاس اسٹارٹ ہونے میں
ابھی پندرہ منٹ باقی تھے .
، . .

تبھی مجھے عذرہ آتی
دکھائی دی . . .

جب میں نے اس کی آنکھوں
میں دیکھا تو اس نے آنکھیں
جھکا لیں

میں غصے میں اپنی سیٹ
سے اٹھ کھڑی ہوئی اور اس
کا ہاتھ پکڑ کر کلاس سے باہر
لے گئی

میں :

یہ کیا حرکت ہے عزراہ ؟

تمہارا فون کیوں بند تھا ؟

تم جانتی ہو میں نے اتنے

ایس ایم ایس ،

اتنی کالز کیں لیکن تم نے ایک

کا بھی جواب نہیں دیا

.

کیوں کیا تم نے ایسے ؟

بولو ؟

عزرہ :

وہ ... م ... می ... میں ..

..

میں :

کیا میں میں ؟

تمہیں میرا کوئی احساس

نہیں ہے ؟

کتنا پریشان ہوئی ،

کتنا تڑپی ہوں میں تمہارے

لیے؟

عجیب عجیب خیال آ رہے

تھے من میں

پر تم ،

تم نے ایک بار بھی رابطہ

کرنا ضروری نہیں سمجھا ؟

(یہ بولتے ہی میری آنکھوں

میں آنسوؤں آ گئے

میں جیسے پھوٹ پھوٹ کر

(رو دی)

عز رہ :

آئی ایم سوری مجھے م . . .

معاف کر دو . . .

(میرے کندھے پر ہاتھ رکھتے

ہوئے . . .)

میں نے اس کا ہاتھ جھٹک

دیا اور منہ پھیر کر کھڑی

ہو گئی

عزرہ :

ہیرا پلیز مجھے معاف کر دو

.....

آئی ایم سوری ...

آئی نو میں نے بہت غلط کیا .

..

پلیز

یہ کہہ کر عزرا میرے پیروں

پر جھک گئی اور

میرے پاؤں پکڑ لیے . . .
میں نے فوراً پلٹ کر اس کو
کاندھے سے پکڑا اور کھڑا کیا

.....

میں :

ایسے نہیں کرو
میں تمہیں صرف ایک شرط
پر معاف کروں گی

پہلے بتاؤ تم نے کل اپنا
موبائل کیوں بند کیا ؟
عذرہ :

و وہ

میں ڈر گئی تھی

تمہیں لنک بھیجنے کے بعد
مجھے لگا کہ میں نے غلط کیا
بے

تم میری جان ہو . . . ،

میری سہیلی ہو . . .
تمہیں بہت برا لگے گا یہ سب
دیکھ کر . . .

اسی لیے میں نے موبائل بند
کر دیا

مجھے لگا تم مجھ سے
ناراض ہو جاؤ گی
میں بھی تمہاری طرح
بے چین رہی ہوں

مجھے لگا جیسے میں نے
تمہیں کھو دیا ہے
میں :

عذرہ میں تم سے کسی بھی
بات پر ناراض نہیں ہوں
.

اور نہ ہو سکتی ہوں
تم یہ بات اپنے ذہن سے نکل
دو کہ میں کبھی

تمہاری کسی بھی بات کا برا
مناؤں گی

چلو اب کلاس میں چلتے
ہیں

بیل ہونے والی ہے
ہم دونوں کی آنکھوں میں
آنسو تھے

آس پاس کچھ لڑکیاں ہمیں
غور سے دیکھ رہی تھیں . .

..

ہم دونوں کو جب اِس بات کا

احساس ہوا تو خود کو

سنبھالا اور آنکھیں صاف

کرتے ہوئے کلاس میں آ گئے .

....

بریک ٹائم میں ہم پھر سے

باتیں کرنے ایک جگہ بیٹھ

گئے

میں :

عز رہ !

تم سے ایک بات پوچھو ؟

عز رہ :

ہاں پوچھو ؟

تم مجھ سے کچھ بھی

پوچھ سکتی ہو

میں :

تم نے وہ ویڈیوز مجھے

کیوں بیہجیں ؟

عزرہ بالکل چُپ ہو گئی

تو میں نے دوبارہ سے پوچھا

.

عزرہ :

کل ہمارے بیچ جو کچھ ہوا .

. . . .

میرے لیے وہ کسی حَسین

سپنے سے کم نہیں ہے

اور میں چاہتی ہوں کہ یہ

سلسلہ کبھی نہ روکے

کل تمہارے ساتھ میں نے ہر

ایک پل کو انجوائے کیا ہے ..

..

یہ ویڈیوز تمہیں اس لیے

بیہجیں گے تم دیکھ اور

سمجھ سکو

ساتھ ساتھ پریکٹس بھی کر

سکو ...

میں :

پریکٹس ؟

کیسی پریکٹس ؟

عزہ :

جی ہاں پریکٹس

جو میں نے تمہیں لنک

بھیجے ،

اس کو کہتے ہیں بلو جوب

اینڈ تھروٹ فکنگ

اور یہ جو ماڈلز تھیں ،
یہ پروفیشنل ہیں اسی لیے
اتنے آرام سے یہ سب کچھ کر
رہی ہیں
لیکن یہ کرنا آسان نہیں ہے ..
..
اس کے لیے پریکٹس کرنا
پڑتی ہے

میں :

میں پریکٹس کیسے کر

سکتی ہوں ؟

لنڈ تو صرف تمہارے پاس ہے

نہ . . .

عذرہ :

(مسکرا کر)

تم سچ میں پریکٹس کرنا

چاہتی ہو ؟

(میں نے ہاں میں سر ہلایا)

میرے لیے ؟ ؟ ؟

(میں نے پھر سے ہاں کیا)

او میری جان

آئی لو یو لو یو لو یو !

تم نہیں جانتی تم کیا چیز ہو

.

یو آر سو والڈ

مجھے لگ رہا تھا کہ تم

ناراض ہو لیکن تم نے مجھے
ایک نئی خوشی دے دی ہے .

..

میں :

ش ش ش ...

آہستہ بولو

آس پاس گرلز نے سن لیا تو

تماشہ بن جائے گا

اب بتاؤ ،

میں پریکٹس کیسے کروں ؟

عزراہ :

اس کا بہت آسان طریقہ ہے .

....

وہ یہ کے تمہارے گھر میں

سلاد تو بنتا ہی ہوگا

اس میں کھیرا کا تمہیں

استعمال کرنا ہے

تم گاجر بھی استعمال کر

سکتی ہو

دونوں کے اپنا فوائد ہے . . .

..

گاجر کے ساتھ پریکٹس کرنے

سے تمہارے حلق کی

پریکٹس ہوگی

کیونکہ وہ آگے سے پتلی

ہوتی ہے تو تمہارے حلق کو

اسٹارٹ میں تکلیف نہیں دے
گی.....

جب تمہیں تھوڑی عادت
ہو جائے گی تو کھیرے سے
پریکٹس کر لو.....

کیونکہ وہ دونوں سائڈس
سے تقریباً ایک جتنا موٹا ہوتا
ہے.....

لیکن اس کے لیے تمہیں تھوڑا

احتیاط کرنی ہو گی
تمہیں اپنے منہ اور گلے کو
آہستہ آہستہ ٹرین کرنا ہوگا .

.....
ایک دم سے پورا نہیں لے
سکو گی

میں عزرہ کی باتیں سن کر
ساری چیزیں سوچ رہی تھی
.....

اور ان سب سے زیادہ یہ کہ

میں کب عز رہ کا پُورا لنڈ
اپنے گلے میں لے سکون گی .
...

اور جیسے اس نے مجھے
جنت کی سیر کروائی ،
ویسے ہی اس کو بھی مزہ
دے سکون گی

تبھی بریک ٹائم ختم ہو گیا
اور ہم لوگ کلاس میں آ گئے .
..

کالج ختم ہونے کے بعد میں
گھر جا رہی تھی اور راستے
میں یہی سوچ رہی تھی کہ
مجھے جلد از جلد بلو جوب
پریکٹس کرنی ہے
تاکہ عذرہ اور میں اگلی بار
جب ملیں تو خوب انجوئے
کر سکیں

ایسے ہی کافی دن گزر گئے .

..

ہم کالج جاتے ،

کالج سے آ کر اسٹڈی کرنا ،

ڈھیر ساری باتیں کرنا یہ

ہماری روٹین تھی

اب رات کو میں سونے سے

پہلے پندرہ بیس منٹ

پریکٹس کیا کرتی تھی کہ

عزرہ کو پرفیکٹ بلو جوب
دے سکوں

پہلے پہلے مجھے گاجر سے
پریکٹس کرنا میں بھی
تکلیف ہوتی تھی

کیونکہ جیسے ہی اس کا پتلہ
حصہ گلے کو چھو جاتا تو
ایسے لگتا جیسے الٹی ہو
جائے گی

لیکن اب میں چھے انچ کا
کھیرا بھی بڑے آرام سے منہ
میں لے لیتی

لیکن ابھی بھی مجھے چار
انچ تک اور جگہ بنانی تھی
اپنے گلے میں
تاکہ عزرہ کا دس انچ لمبا اور
خوب موٹا لنڈ میرے گلے میں

بغیر تکلیف کے گھس سکے .

....

میں روزانہ ویڈیوز بھی

دیکھتی اور اپنی چوت کا

پانی نکلتی

اور مختلف

طریقے سیکھتی بلو جاب کے

.....

اس دوران کافی دفعہ گانڈ

چاٹنے کی ویڈیوز بھی

دیکھیں

پہلے تو عجیب لگتا کہ اتنی

گندی جگہ پر کون منہ لگا

سکتا ہے

لیکن ایک دو بار دیکھنے کے

بعد میرا دل کرنے لگا کہ میں

کسی کی گاند بھی چاٹوں ..

..

میری زبان میں بھی کھجلی

ہوتی تھی

لیکن ہم دونوں کو موقع نہیں

مل رہا تھا

کیونکہ ادھر عزرہ کے پایا

گھر پر ہوتے اور ادھر میری

فیملی

ادھر عزرہ کا بھی برا حال

تھا

کچھ دن بعد میرا برتھ ڈے آ
گیا 10 تھ ستمبر

اس روز سب نے مجھے وش
کیا اور گفٹس دیئے

کیونکہ میں کبھی اپنی برتھ
ڈے نہیں مناتی

شام کو عزرا گھر آئی اور ہم
میرے کمرے میں آ گئے
جب کے ماما اور آنٹی رات کا

کھانا تیار کر رہی تھیں

عزرہ نے مجھے

خوبصورت راپینگ میں ایک

گفٹ دیا

میں نے ایکسائٹمنٹ میں وہ

گفٹ کھولا تو اس میں براہ

اور پینٹی تھی

میں نے حیرت سے عزرہ کی

طرف دیکھا

تو اس نے مسکراتے ہوئے
مجھے آنکھ مار دی اور
مجھے براہ پینٹی پہننے کو
کہا

میں باتھ روم میں چینج کر
کے صرف براہ اور پینٹی میں
باہر آ گئی

یہ سی تھرو تھی ،
عزرہ تو جیسے مجھے

دیکھتے ہی بُت بن گئی تھی۔

....

میں نے شرماتے ہوئے اپنے

بدن کو دھکنے کی ناکام

کوشش کی.....

عزرہ کے منہ سے سیٹی کی

آواز نکلی تو میں اور زیادہ

شرمانے لگی.....

عزرہ :

واہ . . .

کیا لگ رہی ہو جان

واقعی خدا نے تمہیں بہت

فرصت سے بنایا ہے .

تمہارا ہر ایک انگ کمال ہے .

. . . .

میں نے عزرہ کے منہ سے

اپنی تعریف سنی تو بھاگتے

ہوئے آ کر اس کو گلے لگا لیا .

...

اور عذرہ کے کان میں بولی

میں :

خدا نے مجھے صرف اور

صرف تمہارے لیے بنایا ہے .

...

تمہارا تو پتہ نہیں لیکن میں

تمہارے بنا نہیں جی سکتی .

...

یہ میری طرف سے پہلا اظہار
تھا

عزرہ یہ سن کر بہت خوش
ہوئی اور مجھے کس کر گلے
لگا کر میرے ہونٹوں کو
چوسنا شروع کر دیا
میں بھی اس کا بھرپور
ساتھ دے رہی تھی
کبھی ہم ایک دوسرے کے

ہونٹ چوستے تو کبھی زبان .

.....

ہمارے منہ سے آہوں اور
سیسکیوں کی آوازیں آ رہی
تھی

عزرہ دونوں ہاتھوں سے
میرے چوڑے سہلا رہی تھی
اور میں مدہوشی میں

آنکھیں بند کئے اس کے بال
سہلا رہی تھی

جب کھانا تیار ہو گیا تو ماما
کی آواز پر ہم دونوں کو
ہوش آیا

میں نے ہاتھ روم میں جا کر
اسی براہ پینٹی کے اوپر
کپڑے پہن لیے اور فریش ہو
کر باہر آ گئی

میرے بعد عزرہ بھی جا کر

فریش ہوئی اور ہم دونوں

کھانا کھانے کے لیے ڈائیننگ

روم میں آ گئے

ہم دونوں نے کھانا کھایا . . .

.

کھانے کے بعد

میری ماما :

عزرہ بیٹا

میٹھا کھاؤ

عزرہ :

نہیں آنٹی بہت شکریہ

عزرہ نے مجھے میٹھا کھلایا

بے

میں ایک دم حیرت سے اس

کو دیکھ رہی تھی

اس نے بھی میری آنکھوں

میں دیکھا اور مسکرا دی . .

ہم دونوں نے جو کس کیا تھا
اس کو وہ میٹھا لگا تھا . . .

ماما :

پیرا نے تم کو میٹھا کھلایا ؟
ایک تو یہ لڑکی بھی نہ
کتنی بار کہا ہے چاکلیٹ نہیں
کھایا کرو
پھر بھی باز نہیں آتی

تمہیں بھی کھلا دی چاکلیٹ

....

عذرہ :

آنٹی ایسا کچھ نہیں ہے ...

.

آپ اس کو نہیں ڈانٹوں

آج اس کا برتھ ڈے ہے ...

تو میں ساتھ میں کیک لائی

تھی تو وہی ہم نے کھایا ...

....

ماما :

اُور اچھا

مجھے لگا . . .

عز رہ :

اچھا آنٹی میں اب چلتی

ہوں

بابا انتظار کر رہے ہوں گے ..

..

عزرہ یہ کہہ کر ماما سے
إجازت لے کر چلی گئی
میں نے گیٹ تک جا کر اس
کو بائے بولا اور اپنے کمرے
میں آ گئی

آج ہم نے پہلی بار کھل کر
ایک دوسرے کے لیے چاہت کا
اظہار کیا تھا

میں ان لمحوں کو سوچ رہی

تھی کہ موبائل پہ میسج ٹون
بجی

وہ میسیج عزرہ کا تھا
ان میسیج :

”میری بارے میں زیادہ نہیں
سوچو

اور ریسٹ کرو
کل کالج جانا ہے ،

صبح ملتے ہیں

باے ”

میں عزرا کا میسیج پڑھ کر

مسکرا دی اور اس کو بائے

بول کر آنے والے وقت کے

بارے میں سوچتے ہوئے سو

گئی

وقت اپنی سپیڈ سے اڑتا رہا

.....

عزرہ اور میں ہلکی پھولکا

رومینس اور باتوں کے علاوہ

کچھ نہ کر سکے

ویسے بھی ہمارا زیادہ دھیان

پڑھائی پر تھا ...

ہم ایک دوسرے کے ساتھ اور

ایک دوسرے کے لیے خود کو

کامیاب بنانا چاہتے تھے

.

میں نے اس دوران بہت سی

ویڈیوز دیکھیں اور بہت

کچھ سیکھا بھی

لیکن کبھی سیکس کو اپنے

سر پر سوار نہیں کیا

عزرہ جب بھی مارکیٹ جاتی

تو میرے لیے لنجری لے کر

آتی

کالج میں یا گھر پر وہ مجھے

دے دیا کرتی

عزرہ کو بہت شوق تھا سی

تھرو لنجریز کا

اب تو مجھے بھی عادت پر

گئی

میں نے سمیل براہ پینٹیز

پہنا چھوڑ دیئے اور اسی کے

گفت کئے ہوئے پہننے لگی ...

اس دوران ایک دفعہ ماما کے

ساتھ بھی مارکیٹ گئی تو

اپنے لیے جو براہ پینٹی لیے

وہ سب سی تھرو تھے ...

ماما بھی حیران ہوئیں کہ

میں نے ایسے سیٹ کیوں لیے

.....

میں نے چھیڑتے ہوئے ان کو

کہا کے آپ بھی لیں
ڈیڈ دیکھیں گے تو دیوانے ہو
جائیں گے ...

ماما میری شرارت سمجھ کر
مارنے آگے بڑھنے لگیں
لیکن پھر پیٹ پکڑ کر
ہنسنے لگیں

فروری کے اسٹارٹ میں
ایگزامس کی ڈیڈ آ گئی ...

•
تو عزرہ اور میں سب کچھ
بھول کر پڑھائی کرنے لگے ..

..
ہم لوگ کمبائن اسٹڈی کرتے .

....
زیادہ تر میں عزرہ کے گھر
ہی جاتی کیونکہ اس کے گھر
میں کوئی نہیں ہوتا تھا ،
ماما کو اس سب سے کوئی

اعتراض نہیں تھا
وہ یہی سمجھتی تھیں کہ
عزرہ اور میں لڑکیاں ہیں تو
کوئی مسئلہ نہیں
ہم ایک ساتھ رہ سکتے ہیں .

....
لیکن حقیقت تو ہم دونوں
جانتے تھے اور ہم ایک
دوسرے کے پیار میں کتنا آگے

بڑھ چکے تھے . . .
دیکھتے ہی دیکھتے ایگزامس
ختم ہو گئے
ہم دونوں کے پیپرز بہت
اچھے ہوئے
اب تین مہینوں کی چھٹیاں
تھیں . . .

جس دن ہمارا لاسٹ پیپر تھا
اس دن میں ماما سے اجازت

لے کر عزرہ کے گھر رہنے کے
لیے آ گئی

اس رات ہم نے جو کھیل
کھیلا ،

وہ آج بھی میرے ذہن میں
تازہ ہے

ہوا یہ کہ ہمارا پیپر دن دو
بجے ختم ہوا ...

گھر آ کر ریسٹ کیا اور رات

نو بجے عزرہ کے گھر آ گئی .

....

آج اس کے پایا آؤٹ اسٹیشن

تھے

ہم نے ڈنر کیا اور عزرہ کے

کمرے میں آ گئے

عزرہ نے شارٹ اور ٹی شرٹ

پہن رکھی تھی

عزرہ مجھے بانہوں میں لے
کر بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھ
گئی اور مجھے چومنے لگی .

...

ہمارے منہ سے پچک پچک
آہوں اور سسکیوں کی آوازیں
آ رہی تھی

جبکہ عزرہ ایک ہاتھ سے

میرے مہموں کو سہلا رہی
تھی

میں ہواؤں میں اڑ رہی تھی
.....

عزہ کی کس میں ایسی
مستی تھی کہ کب میری
قمیض اتری مجھے پتہ ہی
نہیں چلا

براہ بھی میرے مہموں پر

ڈھیلی ہوگئی

میں شرماتے ہوئے اپنے مہموں

کو چھپانے لگی

عذرہ :

جان

اپنے ہاتھ ہٹا دو نہ

مجھے تمہارے خوبصورت

مہموں سے کھیلنا ہے

میں نے اپنے دونوں ہاتھوں
سے بیڈ شیٹ کو پکڑ لیا . . .
..

عزرہ دوبارہ سے میرے مہمے
دباتے ہوئے کس کرنے لگی ..
..

میری براہ کو بھی کھول دیا
اس نے

عزرہ نے میرے باقی کپڑے
بھی آہستہ آہستہ اُتار دیئے .

.....

عز رہ :

ہیرا میری جان

مجھے اپنا پورا ننگا جسم

دکھاؤ

میں نے نہ میں سر ہلایا اور

خود کو چھپانے لگی

عز رہ :

پلیز جان

میری خواہش پوری کر دو .

....

میرے لیے ماڈل کی طرح پوز

دو

پلیز مائی لو

میں عزراہ کی ریکویسٹ کو

نظر انداز نہ کر سکی اور

نظریں جھکا کر اپنی ٹانگوں

کو کھول کر اس کو پوز دینے

لگی

میرا ننگا بے داغ جسم دیکھ
کر عزرہ جیسے پتھر بن گئی

.....

میرے لمبے بال ،

شرم سے لال گال ،

جھکی ہوئی آنکھیں

صراحی دار گردن ،

گردن سے نیچے 34 سی سائز

کے بڑے بڑے مہے ،
جن پر نہ کوئی نشان اور
کوئی داغ نہیں تھا
بالکل تھے اور گول شیپ کے
مہموں کے اوپر ڈارک پنک کلر
کا نیل
پتلی کمر اور کمر سے لگا
پیٹ
جس پر سچی خوبصورت

ناف

اس سے نیچے دیکھو
تو صاف چت میدان کے بعد
میری پنک کلر کی چھوٹی
سی پُھدی

عزرہ نظروں سے میرے جسم
کے جام کو پی رہی تھی . . .
.

میں نے نظر اٹھا کر اس کو

دیکھا ،

اس کو بت بنا دیکھ کر
مجھے بے انتہا شرم آ رہی
تھی

چاہے میں عزرہ کے سامنے
پہلے بھی ننگی ہوئی لیکن
تب ہم پیار کے خمار میں تھے
.....

جبکہ آج وہ بس مجھے

روشنی میں دیکھے جا رہی
تھی

اس کو آس پاس کا کوئی
ہوش نہ تھا

بہت دیر بعد اس کے منہ سے
الفاظ نکلے

عذرہ :

میں شاعر تو نہیں ،
مگر تجھ کو دیکھ کر لگتا ہے

ایسے

جیسے کوئی مورت پیار کی

،

جیسے کوئی شراب مے خانے

کی ،

جیسے کوئی پھول گلاب کا ،

جیسے کوئی چاند آسمان کا ،

تم ہو ایسے جیسے سورج کی

کرن ،

تم ہو ایسی جیسے دل کی
دھڑکن

تم بن جینا جیسے مر ہی
جانا

تم سنگ جینا جیسے بے
زندگی

تم ہو میری سانس

تم ہو میری آس

تم ہو میری دھڑکن

تم ہو میری جان
آئی لو یو جان ،
آئی لو یو میری ہیرا
اس نے جیسے بے خودی میں
یہ نظم مجھے سنائی
اس کے منہ سے جیسے جیسے
یہ الفاظ ادا ہوئے
شرم کی لالی میرے چہرے
سے لے کر پاؤں تک پھیل رہی

تھی

اب عز رہ نے اپنے کپڑے اُتارے
اور بالکل ننگی ہو گئی
اور میرے ساتھ آ کر لیٹ گئی
. . . .

ہم دونوں ایک دوسرے کو
بانہوں میں لے کر کس کرنے
لگے

میں اِس بار بہترین انداز میں

کس کر رہی تھی کیونکہ میں
بہت زیادہ گرم ہو چکی تھی
اور مجھ سے روکا نہیں جا
رہا تھا

عزرہ کا لنڈ پوری طرح کھڑا
ہو کر اس کے پیٹ سے لگا ہوا
تھا

اتنا موٹا ،

بڑا لنڈ اور مضبوط لنڈ

تباہی پھیلانے کو پوری طرح
تیار تھا

میری پھدی اور زیادہ گیلی
ہوتی جا رہی تھی

اور ہمارے مے ایک دوسرے
سے ملے ہوئے تھے

ہم ایک دوسرے کے جسم کو
سہلا رہے تھے

ایک نشہ سا پھیل گیا تھا ہوا

میں

ہمیں کچھ ہوش نہیں تھا . .

....

کچھ دیر بعد میں نے عزرہ

کو سیدھا لٹایا اور اس کے

چہرے کو چومنا شروع کر

دیا

اس کے بعد آہستہ آہستہ

گردن اور پھر اس کے بڑے

بڑے مہموں پر آ گئی
اس کے مہموں کو دونوں
ہاتھوں سے دباتے ہوئے زور
زور سے چوسنے لگی
عزرہ کے منہ سے آہوں اور
سسکیوں کی آوازیں نکل رہی
تھیں

جبکہ اس کا لہڈ کی حرکت
مجھے اپنے مہموں اور اس کے

پیٹ کے درمیان صاف
محسوس ہو رہی تھی

جیسے میں اس کے مموں کی
دباتی ،

اس کا لنڈ ایک جھٹکا لیتا . .
..

اور ہلکا سا پریکوم بھی باہر
نکلتا

تھوڑی دیر بعد میں عزہ کے

پیٹ کی طرف آئی اور اس
کے لنڈ کو تھام لیا

ایسے لگا جیسے

جلتا انگارے کو ہاتھ لگا لیا

ہو

جیسے ہی میں نے اس کے لنڈ

کو مٹھی میں پکڑا تو عزہ

کی کمر نے ایک جھٹکا کھایا

اور اس کے منہ سے

آہ . . . ہیرا جان ن ن

اف ف ف ف ف

کی آواز نکلی

مجھے پتہ تھا کہ میری جان

عذرا اس پل کو خوب

انجوئے کر رہی ہے

اب تک جب بھی ہم کسکسنگ

کرتے یا پیار کرتے

عزرہ ایک طرح سے ڈومیننٹ

پارٹنر کا رول ادا کرتی مطلب
پہل وہ کرتی اور کنٹرول
بھی

لیکن آج میں والد طریقے سے
آگے بڑھتی جا رہی تھی
اور اپنی جان عزہ کو خوب
مزہ دینے کا عہد کر چکی
تھی

تھوڑی دیر بعد میں اور نیچے
آگئی اور عزہ کے لنڈ کو جڑ
سے پکڑ لیا

اس کے لنڈ کی کیپ پر ہلکا
سا پریکوم کا قطرہ نکلا ہوا
تھا

میں نے اس کو زبان سے چاٹ
لیا

میری گرم زبان کو محسوس

کرتے ہی عذرہ کے منہ سے
ایک آہ نکل گئی
میں نے اس قطرے کو
محسوس کرتے ہوئے حلق سے
نیچے اُتر لیا
سچ بات تو یہ ہے
ایک پریکوم کے ایک قطرے
کا ذائقہ مجھے محسوس ہی
نہیں ہوا ...

میں نے عزہ کے لنڈ کی
خوشبو کو محسوس کرتے
اس کے لنڈ کو منہ میں لیا ..

اور آہستہ آہستہ چوسنے لگی

.....

کچھ ہی دیر میں عزہ کا
آدھا لنڈ میرے منہ میں اندر
باہر ہو رہا تھا

میں عزہ کے چہرے کی
طرف دیکھ رہی تھی وہ
مزے کی وجہ سے
آہ... اف... ف...

کرتے ہوئے ہواؤں کی سیر کر
رہی تھی اور میرے بالوں
میں ہاتھ پھایرتے ہوئے انتظار
کر رہی تھی کہ کب میں اس
کا پورا لنڈ منہ میں لوں...

..

آخر اتنے دنوں سے یہی

پریکٹس کر رہی تھی

میں نے کچھ دیر میں اس کے

لنڈ کو منہ سے نکل دیا اور

اس کو ہلاتے ہوئے عزراہ کے

منی سے بھری بالز پر جھکنے

لگی

میں نے اس کی بالز کو ایک
ہاتھ سے محسوس کیا اور
دوسرے ہاتھ سے اس کے لنڈ
کو ہلاتے ہوئے بالز پہ
زبان پھیرنے لگی
اس کی ایک بال کا سائز ایک
گولف بال کے جتنا ہوگا
اس کے بالز پر بالوں کا نام و
نشان تھا

شاید اس نے آج ہی ان کو
صاف کیا تھا

لیکن ایک ہلکی سی چبھن
مجھے محسوس ہو رہی تھی
....

میں نے عزرہ کے ایک بال کو
منہ میں لے لیا
اور تھوڑی دیر لک کرنے کے
بعد باہر نکل دیا

اور یہی کام دوسرے کے
ساتھ کیا

عزرہ کی سسکیاں بتا رہی
تھیں کہ اس کو کتنا مزہ آ رہا
ہے

دو تین منٹ تک یہی سب
کرنے کے بعد میں نے پھر سے
اس کے لنڈ کو منہ لے لیا

اور زور زور سے چوسنے لگی

.....

سچ بات تو یہ ہے کہ

مجھے بالز چوسنے سے مزہ

نہیں آیا

کیونکہ وہاں پر جلد عجیب

سی تھی

ٹیسٹ بھی لنڈ سے الگ

محسوس ہو رہا تھا

لیکن عذرہ کے لیے میں کچھ
بھی کر سکتی تھی
میں نے آہستہ آہستہ دیپ
تھروٹ دینا شروع کر دیا اور
اس کے لنڈ کو گلے سے نیچے
لے جانے لگی
عذرہ :

اوہ۔۔۔ آہ۔۔۔ ایسے ہی جان
.

آہ کھا جاؤ میرا لنڈ

پورا آہ . . .

بہت مزہ آ رہا ہے

آہ س س س س س

.

میں عز رہ کے موٹے لنڈ کو

گلے میں اُتار چکی تھی اور

ابھی بھی دو تین انچ باقی

تھا

میرا سانس جیسے روک رہا
تھا

کیونکہ ایک موٹے اور بڑے
لنڈ کو پورا منہ میں لینا آسان
بات نہیں ہے . . .

میرے منہ سے تھوک بہہ کر
عزرہ کے بالز تک کو گیلا کر
رہی تھی

جن کو میں سہلا رہی تھی .

....

چار پانچ منٹ تک خوب زور

زور سے لنڈ چوسنے کے بعد

میں نے اس کے لنڈ کو منہ

سے نکل دیا

اور لمبے لمبے سانس لینے لگی

....

میں :

(عذرہ کے لنڈ کی سہلاتے

ہوئے)

آہ... جان ..

تمہارا لنڈ کتنا بڑا ہے

ایسے لگتا ہے میرے دل

تک پہنچ جائے گا ...

عذرہ :

آہ... جان

تمہارے دل تک تو میں پہنچ

چکی ہوں لیکن میرا لنڈ

نہیں پہنچ سکے گا

اوہ . . .

ایسے ہی مزہ دو مجھے میری

جان . . .

آہ

آج تم بہت الگ لگ رہی ہو . .

. . . .

عزرہ کی یہ بات سن کر

میں مسکرائے بنا نہ رہ سکی

. . . .

اور دوبارہ سے اس کے لنڈ کو
منہ میں لے لیا

آہستہ آہستہ گلے سے نیچے لے
جاتے ہوئے اس کے لنڈ کو
چوسنے لگی

بہت کوشش کے باوجود ایک
انچ ابھی بھی باقی تھا
اور مجھے تکلیف ہونے لگی
تھی

اس کا لنڈ مجھے کانٹے کی
طرح گلے

میں پھنستا محسوس ہوتا ..

....

میں :

(اس کا لنڈ منہ سے نکال کر

تیز سانس لیتے ہوئے)

جان

یہ ایسے نہیں جا رہا پورا منہ

میں

میں نیچے لیٹ جاتی ہوں ..

..

تم اوپر آ کر میرے مائوتھ کو

فک کرو

عزرہ :

کوئی بات نہیں جان

تم آلموسٹ پورا لے چکی ہو

.....

اتنا کافی ہے

اگلی بار پُورا لے لینا . . .

میں :

نہیں مجھے تمہارا لنڈ پُورا کا

پُورا لینا ہے اور وہ بھی آج

ہی

عذرہ :

پیرا جان

تمہیں تکلیف ہوگی

میں :

کوئی بات نہیں۔ . . .

میں لیٹ جاتی ہوں

تم آو اور فک کرو میرے گلے

کو

اور روکنا نہیں بالکل بھی . .

..

جب تک تمہارا لنڈ پُورا نہ

چلا جائے میرے گلے میں . . .

.

میں بیڈ کے اوپر پیٹھ کے بل
لیٹ گئی جب کے میرا سر
بیڈ سے نیچے لٹک رہا تھا ..

..

عزرہ بیڈ سے اُتر کر نیچے آ
گئی

میں نے اپنا منہ پُورا کھول
دیا اور عزرہ کے لنڈ کو منہ
میں لے کر چُوسنے لگی

عزرہ نے میرا اشارہ ملتے ہی
اپنا لنڈ کو اندر باہر کرنا
شروع کر دیا

ساتھ ہی ساتھ وہ اپنے لنڈ
کو میرے گلے میں اتارتی جا
رہی تھی

اس پوزیشن میں عزرہ کا لنڈ
لینا آسان نہیں تھا
سات انچ لنڈ گلے میں اترتے

ہی میری سانس جیسے
روکنے سی لگی
اور میرے منہ سے تھوک نکل
کر باہر آ رہا تھا ...
عزرہ ہلکے ہلکے دھکے لگا رہی
تھی اور ساتھ میں مجھے
ایڈجسٹ ہونے کا ٹائم بھی
دے رہی تھی

میں نے جب دیکھا کہ عزہ
اپنے لنڈ کو اور اندر نہیں کر
رہی تو میں نے اس کے ہاتھ
اپنے مموں پہ رکھ دیئے اور
اس کی گانڈ کو پکڑ کے اپنی
طرف کھینچنے لگی
تھوڑی دیر میں میں اس کا
لنڈ پورا کا پورا منہ میں لے
چکی تھی

میرا چہرہ لال ہو چکا تھا .

..

آنکھیں آنسوؤں سے بھیگ

چکی تھیں

اور چہرہ میری تھوک اور

عزرہ کے پریکوم سے پوری

طرح خراب ہو چکا تھا

میرا تھوک میرے منہ سے

نکال کر میرے پورے چہرے

سے بہتا ہوا میرے بالوں اور
نیچے کاریٹ پر گر رہا تھا ..
..

جب میں نے عزرہ کا پورا لنڈ
منہ میں لیا تو پانچ سیکنڈ
تک اس نے اپنے لنڈ کو وہیں
روکا اور پھر باہر نکالا
اب عزرہ بھی پورے موڈ میں
آچکی تھی

اس کا ایک ہاتھ میرے بائیں
مہ پر جب کے دوسرے ہاتھ
سے میری چوت کو سہلا رہی
تھی

عذرہ :

ہیرا !

مجھ یقین نہیں . . . ،
تم نے میرا پورا لنڈ لے لیا . . .

.

میں صرف

مممم وووومممم

ہی کر سکی اور پھر سے اس
کے لنڈ کو منہ میں لے کر والڈ
طریقے سے چوسنے لگی . . .

عز رہ بھی اپنی کمر چلا رہی
تھی اور میرے گلے کو چود
رہی تھی

وہ اپنا پورا لنڈ میرے گلے
میں ڈالتی اور پھر تھوڑی
دیر وہی روک جاتی
جب اس کو لگتا کہ میری
سانس بند ہونے والی ہے تب
وہ اپنا لنڈ ٹوپی تک باہر
نکلتی اور مجھے سانس لینے
کا موقع دیتی . . .

ایسے پندرہ بیس منٹ تک
میرا گلا چودنے کے بعد عزہ
نے اپنا لنڈ میرے منہ سے
نکالا

اور بستر پر لیٹ گئی
میں نے فوراً آگے بڑھ کر اس
کے لنڈ کو چوسنا شروع کر
دیا

عزرہ :

ہیرا جان

میرا پانی نکلنے والا ہے

تم اپنے منہ سے نکل دو اس

کو

اور ہاتھ سے ہلاؤ

میں :

عزرہ مجھے تمہارا پانی پینا

ہے

اب پھر سے اس کے لنڈ کو
زور زور سے چوسنے لگی۔۔۔

۔
اس بار میں اس کا آدھا لنڈ
منہ میں لیتی اور ایک ہاتھ
سے اس کے لنڈ کو ہلاتی جا
رہی تھی ۔۔۔۔۔

دو تین منٹ بعد عزرہ کے منہ
سے

اوہ . . . آہ . . . میں گئی . . .
کی آواز آئی اور میرے منہ
میں اس کے لنڈ
سے پچکاریاں نکلنے لگیں . . .
.

میں بھی تیزی سے اس کے
لنڈ کو ہلاتے ہوئے منی کو
اپنے گلے سے نیچے اترنے لگی
.

چار پانچ زور دار پچکاریوں
کے بعد تین چار

چھوٹی پچکاریاں نکلیں ..

..

پھر اس کی منی نکلنا بند

ہوگئی

میرے حساب سے کوئی 50

ایم ایل کے قریب عزہ کی

منی نکلی ہوگی

میں نے عزہ کے لنڈ کو آہستہ
آہستہ منہ سے نکالا اور اس
کو چاٹ چاٹ کر پوری طرف
صاف کر دیا

میں نے عزہ کا لنڈ چاٹ
چاٹ کر صاف کر دیا

ابھی ابھی فارغ ہونے کے بعد
بھی اس کا لنڈ تن کر کھڑا
تھا

جیسے اس کی پیاس ابھی
نہیں بجھی تھی
اور رہ رہ کر جھٹکے کھا رہا
تھا

میرا دل اس کے لنڈ کو دیکھ
کر زور زور سے دھڑک رہا تھا

.....

ساتھ ہی ساتھ میری پھدی

بہت زیادہ پانی چھوڑ رہی

تھی.....

دل تو کر رہا تھا کہ فوراً اس

کو اپنی چوت میں لے لوں

اور اپنی پیاس بجھا لوں...

لیکن میں اور عزہ دونوں ہی

ابھی اس کے لیے تیار نہیں

تھے

ابھی ہماری محبت کا اسٹارٹ
تھا

میں سوچ رہی تھی کہ ہم
دونوں نہیں جانتے کہ دنیا
اس پیار کو قبول کرے گی یا
نہیں

خاص طور پر ہمارے گھر
والے اس کے لئے مانے گے ...

کیونکہ ہم جس ملک اور
سوسائٹی میں رہتے ہیں وہاں
کسی خواجہ سرا سے تعلق
رکھنا بہت مشکل بلکہ
ناممکن ہے

عزرہ کی اصلیت تو صرف
میں اور اس کے فادر جانتے
تھے

دنیا کی نظر میں وہ ایک
لڑکی تھی

اور دو لڑکیوں کی دوستی پر
کسی کو کوئی اعتراض نہیں
تھا

ہاں کوئی اس کی ٹانگوں کے
بیچ اتنے بڑے لنڈ کی دیکھ
لیتا تو !

خیر میں واش روم جا کر
فریش ہوئی اور اپنی پھدی
کو اچھی طرح دھو کر
واپس آئی

عزہ اور میں ایک بار پھر
کس کرنے لگے
عزہ :

ہیرا !

میں تم کو ایک نئے طرح سے

مزه دینا چاہتی ہوں . . .

کیا تم تیار ہو ؟

میں :

ہاں جان

جیسے تمہارا دل کرے مجھے

پیار کرو . . .

میں تمہاری ہوں

یوز میں ایزیو وش

عزرہ :

چلو پھر تیار ہو جاؤ
اور چلو آج میں تمہیں آسمان
کی سیر کرواؤں
میں بیڈ پر پیٹھ کے بل لیٹ
گئی

عزرہ نے میرے ہاتھوں کو
اور پاؤں کو پھیلا کر بیڈ کے
چاروں کورنرز سے باندھ دیا

.....

میں اپنا ہاتھوں کو آزاد کر
سکتی تھی اور نہ پاؤں کو .

....

صرف اپنی جگہ پہ ہل سکتی
تھی

میری چوت ایک بار پھر تیزی
سے گیلی ہونے لگی

میری چوت اور گانڈ پوری
طرح عزرہ کی آنکھوں کے

سامنے تھی

تھوڑی دیر تک وہ مجھے

دیکھتی رہی

میں شرم کے مارے ٹانگیں

بند کرنا چاہتی تھی

لیکن بندھی ہونے کی وجہ

سے ٹانگوں کو اکھٹا نہ کر

سکی

تب عز رہ میرے ساتھ آ کر
لیٹ گئی اور مجھے پھر سے
چومنے لگی

اس بار اس نے مجھے فرینچ
کس کرنے کے بجائے میرے
گالوں کو چومنا شروع کیا
اور آہستہ آہستہ نیچے گلے
کی طرف آ گئی
اور میرے گلے کو لک کرنا

شروع کر دیا . . .

میرے منہ سے صرف

اُوں . . . آہ س س س س . .

..

نکل رہا تھا

میری حالت بہت پتلی ہو گئی

تھی

دل کر رہا تھا کہ عز رہ کو

بانہوں میں سمیٹ لوں لیکن

.....

عزرہ میرے جسم کے ہر ایک
حصے کو چومتے چاٹتے نیچے
کی جانب بڑھ رہی تھی

اس نے میرے مموں کو چاٹنا
شروع کر دیا

لیکن وہ میرے نیپلز کو اگنور
کر رہی تھی
میں اس کی زبان اپنے نیپلز پر

محسوس کرنے کے لیے تڑپ
رہی تھی

لیکن وہ ظالم میری آہوں
پُکار نہیں سن رہی تھی
.

میرے نیل تن کر ایک دم
کھرے ہو چکے تھے
تبھی عزرہ نے میرے لیفٹ
نیل کو دانتوں میں لیا اور

ہلکے سے کاٹ لیا

میرے منہ سے ایک زوردار
چیخ نکل گئی جو شاید
پورے گھر میں گونج گئی ..
..

لیکن ہمیں اس کی کوئی
پرواہ نہیں تھی . . .
ہم دونوں کو یہ پتہ تھا کہ
عزرہ کے گھر میں ہم دونوں

کے علاوہ کوئی نہیں ہے

لیکن یہ ہماری غلط فہمی
تھی . . .

وہاں کوئی تیسرا بھی تھا
جو ہماری باتیں اور ہمارے
درمیان ہونے والے سیکس کو
خوب سمجھ رہا تھا اور سن
رہا تھا

ہم دونوں ایک دوسرے میں
پوری طرح کھوئے ہوئے تھے .

....

تھوڑی دیر میرے نپلز کو
چومنے اور کاٹنے کے بعد
عزہ میری ٹانگوں کے بیچ آ
کر بیٹھ گئی اور میری چوت
کو دیکھنے لگی
میری چوت بہت زیادہ گیلی

ہو چکی تھی

عزرہ تھوڑی دیر میری چوت

کو دیکھتی رہی اور پھر آگے

بڑھ کر میری چوت کو چاٹنا

شروع کر دیا

عزرہ نے میری چوت کو چاٹنا

شروع کر دیا

مجھے ایسے لگا جیسے میں

ابھی پانی چھوڑ دوں گی

لیکن پھر وہ ایک دم روک
گئی

مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا
کہ وہ کیوں روک گئی ہے ..
..

لیکن اس کے اگلے قدم کو
سوچتے ہی میری جان نکل
گئی

جی ہاں اس نے اپنی زبان

میری گانڈ کے سوراخ پر رکھ
دی تھی

میرے منہ سے آہٹیں نکل رہی
تھیں

ساتھ ہی ساتھ وہ میری
چوت کے دانے سے بھی کھیل
رہی تھی

میں ہواؤں میں اڑتی جا رہی
تھی

عزرہ نے سہی بولا تھا

وہ حقیقت میں

مجھے اسمان کی سیر کروا

رہی تھی

میں اپنے آرگزم کے قریب

پہنچی لیکن عزرہ ایک دم

سے دوبارہ روک گئی

عزرہ :

کیوں جان

مزہ آ رہا ہے نہ

میں :

عزرہ !

پلیز ڈونٹ اسٹاپ

میں پاگل ہو جاؤ گی

پلیز مجھے فارغ کرو جلدی .

. . . .

پلیز پلیز پلیز

تبھی عزرہ نے دوبارہ میری
گانڈ کو چاٹنا شروع کر دیا .

....

وہ میری گانڈ کے ابھاروں کو
کھول کر میری گانڈ کے اندر
تک چاٹنے کی کوشش کر رہی
تھی

میرا آرگزم جو پہلے دو بار
روک چکا تھا

اب میں تیزی سے دوبارہ اس
کی طرف بڑھنے لگی
میری اونچی آواز
میں سیسکاریاں لیتی عزہ
کو آگے بڑھنے کا کہہ رہی
تھی

عزہ بھی میری حالت
سمجھتے ہوئے بھرپور انداز
سے مجھے مزہ دے رہی تھی

....

تبھی مجھے ایسے لگا جیسے
میرا پیشاب نکلنے والا ہے ..

.

میں :

(چیختے ہوئے)

عزرہ !

جلدی ہٹو

مجھے کھولو میرا پیشاب

نکلنے والا ہے

مجھ سے کنٹرول نہیں ہو
رہا . . .

پلیز جلدی کرو

لیکن عزرا نے وہ کیا جو
میرے وہم و گمان میں ہی
نہیں تھا

اس نے میری گانڈ کو چاٹنا
چھوڑ کر میری چوت کے اوپر
والے حصے کو منہ میں بھر

لیا اور زور زور سے چوسنے
لگی.....

اس نے دو تین بار ہی میری
چوت کو چوسا ہوگا...
اور ادھر میری چوت میں
جانے کتنے دھماکے ہوئے.....
مزے کی لہریں جیسے میرے
دماغ پہ چھا گئیں..

میری چوت میں سے پانی کی

فوارہ سا نکلنے لگا
میرے منہ سے عزہ کا نام
چیخ کی صورت میں نکلا ..

.
اور میری آنکھوں کے آگے
اندھیرا چھا گیا
آخری چیز جو
میری آنکھوں کے
سامنے آئی وہ یہ کہ میری

چوت سے پانی
کی دھاریں نکل کر کوئی دو
تین میٹر دور گر رہی تھیں .
...

اور میں بے ہوش ہو گئی یا
شاید پر سکون نیند میں
چلی گئی
لیکن جو شخص باہر کھڑا
میری چیخیں سن رہا تھا ..
..

اس کا سرخ ہوتا چہرہ اس
بات کی گواہی دے رہا تھا کہ
کل ہمارے ساتھ بہت برا ہونے
والا ہے ...

میں بہت سکون کی نیند سو
رہی تھی

میری بے ہوشی میں عزرا نے
میرے ہاتھ پاؤں کھول دیئے
تھے اور مجھ سے لپٹ کر سو

رہی تھی

صبح سات بجے میری آنکھ

کھلی

عزرہ کا ایک ہاتھ میرے

دائیں مہے پر تھا اور اس کی

ایک ٹانگ میری دونوں

ٹانگوں کے بیچ میں تھی ..

..

میں بنا ہلے اپنی جگہ لیٹی

رہی اور کل رات کا منظر
میری آنکھوں کے سامنے
گھومنے لگا کہ کتنی شدت
سے میں چھوٹی تھی
اپنے پاؤں کے پاس مجھے
بستر بھی گیلا محسوس ہو
رہا تھا

عزرہ کے چہرے کو دیکھتے
ہوئے میرے چہرے پر

مسکراہٹ آ گئی . . .
اور ساتھ میں شرم بھی . . .
.

پندرہ بیس منٹ بعد عزہ
بھی جاگ گئی
جیسے ہی اس نے دیکھا کہ
میں جاگ رہی ہوں اس نے
مجھے ایک زور دَر کس کر
دیا . . .

اور مجھے بانہوں میں بھیںچ
لیا . . .

اس وقت میرے موبائل پر
کال آنے لگی . . .

کال موم کی تھی
میں نے ان کی کال اٹینڈ کی .
. . . .

میں :
(آن کال)

ہیلو موم

موم :

کہاں ہو تم ؟

میں :

آپ کو بتایا تھا کہ عز رہ کے

گھر ہوں

موم :

چلو جلدی ریڈی ہو جاؤ . . .

.

میں تمہارے بھائی کو بھیج

رہی ہوں . . .

تمہیں لینے آ رہا ہے . . .

میں :

موم میں شام تک آ جاؤں

گی . . .

آپ کو پتہ ہے کہ میری

چھٹیاں ہیں . . .

موم :

آئی نو تمہاری چھٹیاں ہیں .

..

لیکن تمہارے پایا کل رات کو

آگئے تھے

اور وہ تم سے ملنا چاہتے

ہیں

اس لیے جلدی پہنچو

میں :

کیا . . . ؟

ڈیڈ آچکے ہیں ؟

اپنے مجھے پہلے کیوں نہیں

بتایا ؟

موم :

تمہارے بھائی سے کہا تھا

تمہیں لانے کے لیے

وہ آیا تو کہنے لگا کہ

سکیورٹی گارڈ نے اس کو
جانے کی اجازت نہیں دی ..

اس نے کہا کہ صبح آنا ابھی

سب سو رہے ہیں

تو وہ واپس آ گیا

اب جلدی ریڈی ہو جاؤ ...

میں علی کو بھیج رہی ہوں .

....

میں :

اوکے موم

میں عزہ کو پوری بات

بتائی

ہم دونوں نے ایک دوسرے

کو نہلایا اور جلدی جلدی

اپنے کپڑے پہنے

تھوڑی دیر میں علی مجھ کو

لینا آ گیا

میں اس کی بائیک پر بیٹھ
گئی اور ہم گھر کی طرف
روانہ ہو گئے

دس منٹ بعد ہم گھر پر تھے
....

ڈیڈ جاگ چکے تھے
اور دینینگ پر میرا انتظار کر
رہے تھے

میں بھاگ کر ان کے گلے لگ

گئی

انہوں نے مجھے پیار دیا اور

ہم سب باتیں کرتے ہوئے

ناشتہ کرنے لگے

اگلے تین چار دن ہم ڈیڈ کے

ساتھ گھومتے رہے

کبھی شاپنگ ،

کبھی پکنک ،

کبھی لانگ ڈرائیو اور ڈنر .. .

..

میں عزہ سے بھی زیادہ بات
نہیں کر سکی کیونکہ ڈیڈ اور
میں اکثر ساتھ میں ہوتے ...
میں ان کی لاڈلی ایک ہی
بیٹی تھی ...

تو وہ جب بھی باہر سے آتے
مجھے بھرپور ٹائم دیتے ...

.

میری ہر ضد ہر بات پوری
کرتے

اِس دوران میں نے محسوس
کیا کہ علی مجھے بہت غور
سے دیکھتا ہے

کبھی میں فون پر عذرہ کے
ساتھ بات چیت کرتی تو وہ
مجھے غور سے دیکھتا اور
میرے چہرے کے ایکسپریشنز

کو بھی محسوس کرتا

ایک دن موم اور ڈیڈ ایک

پارٹی میں تھے

اور میں باہر لان میں ٹہل

رہی تھی آف کال پر عزراہ

سے باتیں کر رہی تھی

تبھی علی وہاں آیا

علی :

ہاے سیس . . .

کیسی ہو ؟

میں :

(عزہ کو بعد میں بات کرنے

کا کہہ کر بائے بول دیا)

ہاے بھئیہ

میں ٹھیک ہوں

آپ سناؤ

آج میرے لیے کیسے وقت نکل

لیا

علی :

میرے پاس تو وقت ہی وقت

ہے

لیکن تم اپنی خاص فرینڈ کے

ساتھ اتنی بڑی رہتی ہو کہ

کسی کی طرف توجہ ہی

نہیں

میں :

نہیں بھئی

ایسی بات نہیں
میں تو فری رہتی ہوں
اب میری کوئی بہن نہیں ہے .
.

تو میں عذرہ سے بات کر
لیتی ہوں
ویسے بھی میں باہر تو جا
نہیں سکتی

علی :

یہ بھی ٹھیک ہے

لیکن پچھلے کچھ دنوں سے
تم میں بہت چینج آ گیا ہے .

. . . .

زیادہ خوش رہنے لگی ہو . .

..

اور تمہارا انداز بھی کافی

بدل گیا ہے

میں :

یو آر رائٹ

کیونکہ عزہ سے دوستی

ہونے کے بعد مجھے ایسے لگتا

بے جیسے میں نے جینا سیکھ

لیا ہے

وہ بہت اچھی ہے بہت اچھی

.

علی :

تم سے ایک بات کہنی ہے ..

.

کیا ہم کھل کر بات کر سکتے

ہیں ؟

میں :

جی بھئیآ

کہیے نہ . . !

آپ کو اجازت لینے کی کیا

ضرورت

علی :

یو نو

میں کچھ دن سے تم سے یہ

بات کہنا چاہ رہا تھا لیکن

سمجھ نہیں آ رہا کہ کیسے

کہوں

کیونکہ ایک بھائی اپنی بہن

سے ایسی بات نہیں کرتا ...

.

میں :

بولے نہ بھٹیا ...

ڈونٹ وری ...

میں برا نہیں مانوں گی ...

.

علی :

(کچھ دیر سوچنے کے بعد)

یہ تمہارے اور عزہ کے بیچ

کیا چل رہا ہے . ؟

میں :

(چونکتے ہوئے)

ک . . . کیا ؟ ؟ ؟

کچھ نہیں

علی :

(تھوڑا غصے سے)

جھوٹ مت بولو پیرا

مجھے سب کچھ پتہ ہے کہ
تم اور عزہ کیا کرتے ہو ؟
تم جانتی ہو اگر ممی یا
ڈیڈی کو پتہ چلا تو ان کو
کتنا دکھ ہوگا ؟
تمہیں اندازہ ہے اس بات کا
؟

میں :

(بالکل شوکڈ ہو گئی)

م م م م----میں---سمجھی---ن

ن ن نہیں---کچھ.....

علی :

تم اتنی نہ سمجھ نہیں ہو

پیرا.....

تم اچھی طرح جانتی ہو کہ

میں کیا کہہ رہا ہوں

اور میرا اشارہ کس طرف ہے

.....

مجھے تم سے ایسی حرکت
کی امید نہیں تھی
میں :

(شرم سے سر جھکا کر)
آپ کو کیسے پتہ چلا . . .
علی :

جس روز ڈیڈ آے
میں رات کو تمہیں لینے کے
لیے عزرہ کے گھر آیا

اس کے کمرے سے آتی آوازوں
نے مجھے سب کچھ سمجھا
دیا

اور میں بنا نوک کیے واپس آ
گیا

میری آنکھوں سے آنسو گر
رہے تھے . . .

اور میں پچکیاں لیتے ہوئے
رونے لگی . .

میں آج اپنے سگے بھائی کے
سامنے خود کو بے حد شرمندہ
محسوس کر رہی تھی
علی :

(مجھ بانہوں میں لیتے ہوئے
(

بس کرو میری بہن
رو نہیں . . .

ایسا ہو جاتا ہے کبھی کہ

انسان خود پر کنٹرول نہیں
کر پاتا

لیکن تم خود سوچو کہ اگر
موم ڈیڈ کو پتہ چلا کہ ان
کی بیٹی لیسبیئن ہے تو خود
سوچو کیا ہوگا
میں :

(دل ہی دل میں) شکر ہے
بھائی کو عزہ کے خواجہ

سرا ہونے کا پتہ نہیں چلا ..

..

ورنہ

میں :

آئی ایم سوری بھئیآ

پلیز آئِنْدَہ ایسا نہیں ہوگا ...

..

علی :

(دھمکی والے انداز میں)

آئِنْدَہ ایسا نہ ہو تو بہتر ہے .

....

کیونکہ اگر ایسا ہوا تو میں
ممی کو سب کچھ بتا دوں گا

.....

اور ایک بات کان کھول کر

سن لو

تم عزرہ کے گھر رہنے کے لیے

کبھی نہیں جاؤ گی

انکل کے ساتھ کالج اور کالج

سے گھر

ورنہ !

میں :

جی بھٹیا جیسے آپ کہو

ویسے ہی ہوگا

اور میں نے نم آنکھوں کے

ساتھ سر جھکا لیا

علی بھائی مجھے وہیں

چھوڑ کر باہر اپنے دوستوں

کے پاس چلے گئے
اب میں ان کی کہی ہوئی
باتوں کے بارے
میں سوچنے لگی
یہ بھی سچ ہے کہ اگر موم
اور ڈیڈ کو پتہ چلا تو جانے
کیا ہوگا
یہی سوچ سوچ کر میری
روح فنا ہو رہی تھی

لیکن اِس بات کی تسلی تھی
کہ بھئیّا نے موم یا ڈیڈ سے
کچھ نہیں کہا تھا

جاری ہے

علی بھائی کی دھمکی کے
بعد میں بہت زیادہ ڈر گئی .

....

میرے ذہن میں بار بار آ رہا
تھا کہ اگر اس بات کا ممی
اور ڈیڈی کو پتہ چلا تو وہ
کیا کریں گے

لیکن دل تھا کہ عذرہ کی
طرف کھینچا چلا جا رہا تھا

....

میں کچھ دن بالکل گم سم
رہی

عزرہ سے بھی زیادہ بات
نہیں کی

وہ مجھ سے بار بار پوچھتی
لیکن میں ٹال جاتی
کالج میں ایک دن ہمارے فری
پیریڈ تھا ...

تو عزرا مجھے ایک سائڈ پر

لے گئی جہاں میرے اور اس
کے علاوہ کوئی نہیں تھا . . .
.

عذرہ :

کیا ہوا پیرا ؟

کیا مجھ سے کوئی مسٹیک

ہوئی ہے ؟

میں :

نہیں تو . . .

عزرہ :

میں نے اس دن تمہارے ساتھ
جو کیا وہ تمہیں برا لگا ہے نہ

....

میری آنکھوں کے سامنے وہ
منظر گھوم گیا جب عزرہ نے
مجھے بیڈ کے ساتھ بندھا تھا
اور میری لائف کا سب سے
بیسٹ آرگزم مجھے ملا تھا .

....

مجھے سوچ میں گم دیکھ کر

عزرہ نے کہا

عزرہ :

آئی ایم سوری

مجھے ایسے نہیں کرنا چاہیے

تھا . . .

میں :

نہیں عزرہ !

ایسا کچھ نہیں ہے . . .

یقین کرو مجھے بہت مزہ آیا

...

تمہارے ساتھ گزرے ہوئے

لمحے میری زندگی کے سب

سے خوبصورت لمحے ہیں ..

..

عذرہ :

تو پھر تم مجھے اگنور کیوں

کر رہی ہو ؟

میں :

میں تمہیں اگنور نہیں کر

رہی عذرہ

تمہارا وہم بے

عذرہ :

میرا وہم نہیں بے ہیرا

کالج میں پہلے دن سے ہم

میں ایک بونڈ بن گیا ہے . . .

.

ہماری باتیں ختم نہیں ہوتی
تھیں

گھر جا کر بھی ہم بہت ساری
باتیں کرتے تھے . . .

لیکن اب پچھلے ایک ہفتے
سے تم بات نہیں کرتی ہو . .
..

کالج میں بھی سب کے
درمیان بیٹھی رہتی ہو . . .

تم مجھے اگنور نہیں کر رہی
تو اور کیا کر رہی ہو ہیرا ؟
پلیز میرے ساتھ ایسا نہیں
کرو . . .

میں مر جاؤ گی تمہارے بنا .
. . .
پلیز !

اگر مجھ سے کوئی غلطی
ہوئی ہے تو مجھے سزا دو . .

..
لیکن پلیز ایسے نہ کرو
میں :

(عذرہ کی آنکھوں میں آنسو
دیکھ کر خود کو روک نہ
سکی)

عذرہ پلیز چپ ہو جاؤ
حقیقت تو یہ ہے کہ میں بہت
پریشان ہوں

اِس لیے تم سے سہی طرح

بات نہیں کی . . .

آئی ایم سوری

(عذرہ کے ہاتھوں کو تھام کر

(

میں تمہیں سچ بتاتی ہوں . .

.

لیکن پلیز رونا بند کرو

عذرہ نے ہاں میں سر ہلا دیا .

. . . .

تو میں نے اس دن جو کچھ
ہوا وہ سب کچھ اس کو بتا
دیا

علی بھائی کا اس کے گھر آنا
.

ہماری آوازی سننا اور پھر
اگلے دن میرے ساتھ ہوئی
ساری بات میں نے اس کو بتا
دی

عزرہ :

او مائی گاڈ !

اس کا مطلب تمہارے بھائی

کو میرے بارے میں پتہ چل

گیا ہے ... ؟

میں :

نہیں !

اس کو یہ پتہ ہے کہ تم لڑکی

ہو

باقی اس کو نہیں پتہ

یہ سن کے عذرہ کچھ ریلکس

ہوئی

عذرہ :

اچھا !

اب کیا کریں ؟

میں :

مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آ

رہا

جتنا سوچتی ہوں اتنا

پریشان ہو جاتی ہوں

عزرہ :

میرے پاس ایک آئیڈیا ہے . .

..

لیکن اس کے لیے ہمیں تھوڑا

ٹائم لگے گا

میں :

کیا آئیڈیا ؟

عزرہ :

وہ تمہیں بعد میں بتا دوں

گی

لیکن اس کے لیے ہمیں ایک

سال تک ویٹ کرنا ہوگا

میں :

عزرہ !

تم ایسا کیا کرو گی ؟

عز رہ :

ہیرا جان

تم یہ بتاؤ

تم مجھ سے پیار کرتی ہو یا

نہیں

میں :

ہاں کرتی ہوں

عزرہ :

ساری زندگی کے لیے میری

بننا چاہتی ہو ؟

میں :

(حیران ہو کر)

ایسا کیسے ہو سکتا ہے ؟

تمہارا اور میرا رشتہ کیسے

ہوگا ؟

عزرہ :

وہ سب چھوڑو . . .

میں کچھ ایسا کروں گی کہ
تمہارے گھر والے خود تمہارا
ہاتھ میرے ہاتھ میں دیں گیں

. . .

کسی کو کوئی اعتراض نہیں
ہوگا . . .

تم بتاؤ تم مجھ سے شادی

کرو گی ؟

میں :

(حیرت سے)

اگر گھر والے مان جائیں گے

تو میں تم سے ہی شادی

کروں گی

کیونکہ آئی لو یو

لیکن یہ ہوگا کیسے ؟

عزرہ :

میں نے کہا نہ

ابھی چھوڑو اس بات کو . . .

.

میں کر لوں گی سب

تم بس ہماری فیوچر لائف

کی تیاری کرو

مجھے کم سے کم آٹھ بچے

چاہیے تم سے

میں :

(حیرت سے آنکھیں دکھا کر

(

آٹھ بچے . ؟

جی نہیں صرف دو ایک لڑکا

ایک لڑکی

عزرہ :

جی نہیں

چلو تمہارے کہنے پر دو کم .

....

پورے چھ بچے ...

میں اس کی آنکھوں

میں شرارت دیکھ کر شرمانے

لگی

عذرہ :

بے میری جان ...

کیا شرمانا بے تیرا ..

تمہارے گالوں پر حیا کی

لالی دیکھ کر میرا دل بے

ایمان ہو جاتا ہے

میں :

اسٹاپ اٹ عزرہ . . .

چلو اب کلاس میں چلیں . .

..

عزرہ :

جاتے ہیں

ابھی ایک کام باقی ہے

میں :

وہ کیا ؟

عذرہ :

اپنا ہاتھ آگے لاؤ

میں نے اپنا ہاتھ آگے کیا تو

اس نے مجھے ایک

خوبصورت سی ڈائیمنڈ رنگ

پہنا دی

میں :

(میں ایک دم سے حیران ہو

گئی)

عزرہ !

یہ تو تمہاری رنگ ہے ...

اور بہت مہنگی ہے ...

عزرہ :

تم میرے لیے سب سے انمول

ہو

اب ہماری منگنی بھی ہو

چکی ہے

تمہیں بہت مبارک ہو منگنی .

....

میں :

تمہیں بھی مبارک

عزرہ :

صرف مبارک سے کام نہیں

چلے گا

مٹھائی کھیلائی پرے گی ..

..

جلدی سے میرا منہ

میٹھا کرواؤ

(اور شرارت سے مسکرانے

لگی)

میں :

(شرما کر نظریں جھکا لیں)

اب تو میں تمہاری ہوں ...

جتنا چاہے مٹھائی کھا لینا .

....

عذرہ :

اب تو موقع ملنے پر تمہیں

پُورا کھا جاؤں گی

اور ہنسنے لگی

میں بھی اس کے ساتھ ہنس

دی

پھر ہم کلاس میں گئے
عزرہ اور میرے درمیان آج
جو کچھ بھی ہوا ،
وہ بار بار میرے ذہن میں آ
رہا تھا
عزرہ نے مجھے نہیں بتایا کہ
وہ کیا کرے گی ؟
اس کے اور میرے رشتے کے
لیے ہمارے گھر والے کیسے

مانیں گیں ؟

ایک سال میں ایسا کیا بدلے

گا ؟

وہ اتنے کانفیڈینس سے کیسے

کہہ رہی تھی ؟

عزرہ نے مجھ سے انگیجمنٹ

تو کر لی . . .

لیکن ہم دونوں ہی یہ اچھی

طرح جانتے تھے کہ ہم اپنے

گھر والوں کو نہیں بتا سکتے

.....

کیونکہ اس سے ایک طوفان آ

جائے گا.....

مجھے نہیں پتہ کہ عزہ کے

ذہن میں کیا تھا.....

لیکن اتنا جانتی تھی کہ

ضرور اس نے کچھ کچھ

سوچ رکھا ہے.....

اس لیے ایک سال کا وقت
مانگا

لیکن وہ کیا کرے گی اور
کیسے سب کو راضی کرے
گی ؟

اس کا کوئی آئیڈیا نہیں تھا .
. . . .

وقت اسی طرح گزرتا رہا . . .
..

ہم صرف کالج میں ملتے . . .

بھائی نے ممی سے کہہ کر
میرا عزرہ کے گھر جانا بند
کروا دیا

پتہ نہیں انہوں نے کیا کہا
لیکن ممی نے ان کا ساتھ
دیتے ہوئے مجھے صرف کالج
اور اس کے بعد گھر رہنے کا
حکم دے دیا

میں عزہ سے ڈھیر ساری
باتیں کرتی ،

اس کی پہنائی ہوئی رنگ
ہمیشہ میرے ہاتھ میں رہتی
.....

ممی نے پوچھا بھی تو میں
نے یہ کہا کہ میں نے اپنی
سیونگ سے لی ہے تو وہ چپ
کر گئی

عزرہ کی برتھ ڈے بھی
آئی لیکن مجھے ممی نے نہیں
جانے دیا . . .

میں بہت روئی کیوں کہ میں
اپنی جان عزرہ کو وش کرنا
اور کیک کھلانا چاہتی تھی
لیکن . . .

اس دن مجھے بہت غصہ آیا .
....

دل کیا کہ ہر چیز کو آگ لگا
دوں اور سب کچھ چھوڑ کر
عزرہ کے پاس چلی جاؤں ..

لیکن عزرہ کے بار بار
سمجھانے پر مان گئی
مجھے بہت افسوس ہوا کہ
میں اس کے پاس نہیں جا
سکی

آفٹر 6 منتھ ،

ہمارے ایگزامس بھی ہو گئے .

..

اور ہم پڑھائی کر کے بالکل

فری تھے ..

لیکن اس دوران کئی بار عذرہ

کے ڈیڈ بھی کالج اے اور

انہوں نے بہت غور سے مجھے

دیکھا

شاید وہ کچھ جاننا چاہتے
تھے

مجھے یہ تھوڑا عجیب لگا
کیونکہ کالج کے پہلے سال
میں عزرا کے ڈیڈ سے صرف
ایک بار ملاقات ہوئی تھی .
. . . .

لیکن اب وہ کافی دفعہ کالج
آچکے تھے . . .

میں نے اس پر زیادہ دھیان
نہیں دیا

کہ شاید وہ عزرہ کا زیادہ
خیال رکھ رہے ہوں
میں لاسٹ ایگزام دے کر
سینٹر سے عزرہ کے ساتھ باہر
نکل رہی تھی

عزرہ :

ہیرا !

تم سے ایک بہت ضروری بات
کرنی ہے . . .

میں :

ہاں بولو

عذرہ :

میرے ڈیڈ آج میرے بھائی کا
رشتہ لے کر تمہارے گھر آ رہے
ہیں . . .

میں :

کیا ؟

تمہارے بھائی کا رشتہ ؟

یہ تم کیا کہہ رہی ہو ؟

عذرہ :

ہاں !

میں سچ کہہ رہی ہوں

میں :

لیکن تم

تم نے تو کہا تھا کہ میری
شادی تم سے ہوگی
تم نے مجھے انگیجمنٹ رنگ
بھی پہنائی تھی
اب تم اپنے بھائی سے میرا
رشتہ کروا رہی ہو !
عزرہ :

میری جان سنو تو سہی ...

.

میں :

(غصے میں)

مجھے کچھ نہیں سنا

تم جھوٹی ہو . . .

مجھے تم سے کوئی بات نہیں

کرنی . . .

اور میں رونے لگی

مجھے روتا ہوا دیکھ کر عزراہ

بولی

عز رہ :

ہیرا پلیر چپ ہو جاؤ

میری بات کو سمجھو

میں :

(نم آنکھوں کے ساتھ)

مجھے کچھ نہیں سمجھنا .

....

میں صرف یہ جانتی ہوں کہ

میں تمہارے بنا مر جاؤ گی .

...

تم سے الگ رہنے کا سوچ بھی

نہیں سکتی ...

عز رہ :

تو میں کب تم سے الگ ہو

رہی ہوں . ؟

بے وقوف

میری بات کو ذرا سمجھو ..

..

تمہیں میں نے کیا بتایا تھا ،

میری فیملی میں کون کون

ہے ؟

میں :

تم نے کہا تھا کہ صرف تم اور

تمہارے ڈیڈ

عز رہ ؛

ہاں !

میں :

تو تمہارا بھائی کہاں سے آ

گیا ؟

عزرہ :

میرا کوئی بھائی نہیں ہے ..

..

میں :

ابھی تو تم نے کہا کہ تمہارے

ڈیڈ میرے لیے تمہارے بھائی
کا رشتہ لا رہے ہیں
عزرہ :

مجھ پر اعتبار ہے نہ تمہیں .
. . .
میں نے ہاں میں سر ہلایا . . .
.

عزرہ :
تو میرے الفاظ پر غور کرو
اور جب گھر والے تم سے

پوچھیں تو تم ہاں کر دینا . .

..

میں :

لیکن کیوں ؟

عزرہ :

کیونکہ میں تم سے کہہ رہی

ہوں

میں :

عزرہ میرا دماغ گھوم رہا ہے

.....

ایک طرف تم کہہ رہی ہو کہ
تمہارا کوئی بھائی نہیں ہے .
....

دوسری طرف تمہارے بھائی
کا رشتہ آ رہا ہے میرے لیے ..
..

عزرہ مجھے کنفیوز دیکھ کر
ہنسنے لگی
اور کہا

عزرہ :

بدھو

میرا رشتہ آ رہا ہے تمہارے

لیے

میں کل یو کے جا رہی ہوں

پلاسٹک سرجری کے لیے . . .

.

اپنے فیچرز مجھے تھوڑے

تبدیل کروانے ہوں گیں

اِس میں تین چار منٹھ لگ

جائیں گے

میں :

(شوک ہو کر)

کیا ؟

تم سرجری کے لیے جا رہی ہو

؟

عزرہ :

ہاں

میں نے اپنے فیس کی
سرجری کروانی ہے تاکہ
چہرے پہ بال نکل آئیں
اور ساتھ ہی اپنے گلے کی ..
،...

تاکہ آواز بھاری ہو
میں :

اور تمہارے ڈیڈ ؟

وہ راضی ہو گئے ہمارے رشتے

کے لیے ؟

عزرہ :

ہاں !

میں نے تم سے وعدہ کیا تھا

نہ

میں نے ڈیڈ کو کنوینس کر

لیا تھا

اسی لیے کئی بار تمہیں ملنے

کے بہانے وہ کالج بھی آئے ..

میں :

آئی کانٹ بیلو اٹ

وہ مانے کیسے ؟

عزراہ :

وہ میری حقیقت کو جانتے

ہیں کہ مجھے ایک فیملی

پارٹنر کی ضرورت ہے

کیونکہ یہ بات ڈاکٹرز بھی
ان کو بتا چکے ہیں
میرے اندر میل ہارمونز زیادہ
ہیں

اور ڈاکٹرز نے اس بات کی
بھی گارنٹی دی ہے کہ
میرے اسپرمس سے بچے ہو
سکتے ہیں اور وہ بھی بالکل
صحت مند

ڈیڈ ہمیشہ مجھے کئیر فل

رہنے کا کہتے تھے

تمہیں یاد ہوگا تم جب میری

برتھ ڈے پہ آئی تھیں تو تب

بی ڈیڈ نے کہا تھا

میں نے ہاں میں سر ہلایا . . .

.

عزرہ :

(اپنی بات جاری رکھتے ہوئے

(

میں نے سیکس کو چھوڑ کر ،
ڈیڈ کو ہمارے بارے میں سب
کچھ بتایا کہ تم میرے بارے
میں سب کچھ جانتی ہو اور
ہم ایک دوسرے سے بے انتہا
پیار کرتے ہیں اور شادی کرنا
چاہتے ہیں

بہت سوچنے کے بعد وہ مان
گئے

اور آج تمہارے گھر آ رہے ہیں
ایوننگ میں

عزرہ کی اس بات نے میرے
دل کے اندر ایک عجیب سی
گدگدی پیدا کر دی

دل کی دھڑکن بے قابو سی
ہونے لگی

عزرہ :

تو اب بولو

تمہیں میرے بھائی کا رشتہ
قبول ہے ؟

میں نے ہاں میں سر ہلا دیا ..

تو عزراہ نے مجھے ہنستے
ہوئے گلے لگا لیا ...

ہم کالج میں تھے اور آس
پاس بہت ساری لڑکیاں اور
بھی تھیں

اسی لیے فوراً الگ ہو گئے اور
اپنے اپنے گھر چلے گئے ...
اب مجھے انتظار تھا عزراہ
کے آنے کا

میں گھر آئی اور ممی کو
بتایا کہ عذرہ اور اس کے ڈیڈ
دعوت پر آ رہے ہیں . . .
ممی :

عذرہ تو پہلے بھی آتی تھی .
. . .
اس کے ڈیڈ کیوں آ رہے ہیں .
.. ؟

میں :

(شرماتے ہوئے)

وہ ممی ..

وہ بات یہ ہے کہ

وہ ...

ممی :

بتاؤ بھی

وہ وہ کیا لگا رکھی ہے ؟

میں :

(شرم سے سر جھکا کر)

ممی وہ عذرا اپنے بھائی کے
لیے ...

اس کے بعد میں کچھ نہ کہہ
سکی اور شرماتی رہی
ممی کو میری ادھوری بات
سمجھ آ گئی ...

ممی :

(خوشی سے)

اچھا اچھا سمجھ گئی

عزرہ اپنے بھائی کا رشتہ لا

رہی بے تمھارے لیے

یقین نہیں ہوتا میری بیٹی

اتنی بڑی ہو گئی ہے

یہ کہہ کر ممی نے مجھے گلے

لگا لیا

مجھے گال پر پیار کیا اور
اپنے ساتھ اپنے روم میں لے
آئیں

انہوں نے اپنی جیولری میں
سے ایک سیٹ نکال کر
مجھے پہننے کو دیا
پھر میرے واردروب سے
ڈریس بھی سیلیکٹ کر دیا .
.

انہوں نے ڈیڈی کو بھی فون
کر کے بتا دیا اور دونوں
بھائیوں کو بھی سامان لانے
اور انتظام کرنے کا کہہ دیا .

...

سب لوگ کام میں لگ گئے ..

..

آنٹی اور ماما نے کچن سنبھل
لیا

میر بھی خوشی خوشی تیار
ہونے لگی

جا کر اچھے سے نہائی ...
جسم کے سب بالوں کو صاف
کیا ...

میر ٹاول لپیٹ کر اپنے روم
میر آ گئی

اپنے گیلے بالوں میں برش
کرتے ہوئے آنے والے لمحوں کے

بارے میں سوچنے لگی ...
خود سے باتیں بھی کرتی جا
رہی تھی
میں :

(اپنے آپ سے)
ہیرا اب تو تیری خیر نہیں ہے
....
اصل میں تو عزہ کے ساتھ
رشتہ ہو رہا ہے

جب شادی ہوگی تو وہ پوری
طرح نچوڑ دے گی مجھے ..

ایک تو اس کا لنڈ بھی اتنا بڑا
ہے ...

منہ میں لیتے ہوئے بھی
تکلیف ہوتی تھی

اور وہ جب میری چوت میں
جائے گا تو کتنی تکلیف

ہوگی ؟

لیکن پھر سوچا کہ ایک دو

بار تکلیف ہوگی لیکن پھر

مزہ بھی اے گا نہ

اس کی تو ٹائمنگ بھی

اچھی خاصی ہے

ایک بار چدائی شروع ہوگی

تو کتنی دیر تک چلے گی

.

عزرہ تو میرا پیچھا ہی نہیں
چھوڑے گی

اس نے یہ بھی کہا تھا کہ
ہمارے چھے بچے ہوں گیں . .
. . . .

چھے بچوں کی ڈیمانڈ یاد
کرتے ہی میرے جسم میں
کیکی دور گئی . . .

جسم میں عجیب سی
سنسنی ہونے لگی
خیر میں سب باتوں کو
سوچتے ہوئے اپنے
کیڑے پہننے لگی
پہلے عزرہ کا فیورٹ پنک کلر
کا سی تھرو براہ پینٹی سیٹ
پہنا

ساتھ میں صندل اور میچنگ
چوڑیاں پہن کر ہلکا میک اپ
کیا . . .

اور ساتھ میں ممی کا دیا ہوا
گولڈ کا نیکلیس اور ایئر رنگز
پہنیں

مجھے تیاری کرتے دو تین
گھنٹے لگ گئے
جب میں تیار ہوئی تو ممی

کو آواز آئی . . . میں نے
روم کھول کر ان کو اندر آنے
کا رستہ دیا

ممی :

واہ . . !

میری بیٹی تو بہت پیاری لگ
رہی ہے . . .

اوپر والا بری نظر سے بچاے
اور ڈھیروں خوشیاں دے

میری بیٹی کو
اچھی بات ہے تم تیار ہو ...
.

تمہارے ڈیڈی بھی آ گئے ہیں
اور مہمان بھی پہنچنے والے
ہیں ...

ممی نے مجھے پیار کیا اور
واپس کچن میں چلی گئیں .
....

تھوڑی دیر میں مجھے

ڈرائنگ روم میں باتوں کی
آوازیں آنے لگیں
مجھے احساس ہو گیا کہ
عزرہ اور اس کے ڈیڈ آچکے
ہیں

تھوڑی دیر گپ شپ چلتی
رہی

میرے روم کا دور نوک ہوا
اور عزرہ اندر آئی

مجھے دیکھ کر ایک دم اس
نے سیٹی ماری
میں نے حیرت سے اس کو
دیکھا تو وہ کھی کھی کھی
کر کے ہنسنے لگی
عزرہ :

واہ میری جان آج تو قیامت
لگ رہی ہو
دل کرتا ہے ابھی تم پر ٹوٹ

پروں

اتنا پیار کروں کہ ہم دونوں

بے ہوش ہو جائیں . . .

لیکن کیا کروں ابھی مجبوری

بے

میں :

بس بھی کرو عذرہ

عذرہ :

پیرا جان . . .

تم واقعی بہت خوبصورت ہو

.....

اس نے آگے بڑھ کر میرا ہاتھ

تھما

عزرہ :

اب وقت آ گیا ہے کہ میں

تمہیں سب کے سامنے

اپنا بناؤ گی

چلو !

عزرہ میرا ہاتھ پکڑ کے باہر
ڈرائنگ روم میں لے آئی
سب کی نظریں میرے اوپر
تھیں

میں شرماتے ہوئے آ کر ممی
کے ساتھ بیٹھ گئی
عزرہ کے ڈیڈ ریاض کو اب
میں انکل لکھوں گی

انکل :

بھائی صاحب جیسے میں نے

بتایا میرا بیٹا انگلینڈ میں ہے

اور وہیں پڑھ رہا ہے ...

تصویر آپ کو دکھا چکا ہوں

.....

اب آپ لوگ فیصلہ کریں ...

.

کیونکہ مجھے ہیرا کو اپنی

بیٹی بنانا ہے ...

ہیرا میں وہ سب باتیں ہیں
جو میں اپنی بہو میں دیکھنا
چاہتا ہوں

ممی اور ڈیڈی کچھ دیر کے
لیے اٹھ کر اندر چلے گئے . . .
.

میں ،

عزرہ ،

اس کے ڈیڈ اور دونوں بھائی

وہیں بیٹھے رہے
تھوڑی دیر میں ممی نے
دونوں بھائیوں کو بھی اندر
بلا لیا

ہماری کام والی آنٹی ٹیبل پر
کھانے پینے کا سامان رکھ
رہی تھیں
میرا دل ایسے دھڑک رہا تھا
جیسے ابھی باہر نکل اے گا .

....

تھوڑی دیر میں ممی ،
ڈیڈی اور بھائی باہر آ گئے ..

....

ڈیڈی :

(عزہ کے ڈیڈ سے)

بھائی صاحب

ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے

.....

اوپر والا ہمارے بچوں کو

خوشیاں دے ...

آپ کو مبارک ہو

انکل :

بہت بہت شکریہ بھائی

صاحب ...

آپ نے میری عزت بڑھا دی .

....

بہت مبارک ہو آپ کو

میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ

ہیرا میری بیٹی بن کر رہے
گی

اس کی ہر خوشی کا جیسے
آپ خیال رکھتے ہیں ویسے
ہی میں بھی رکھوں گا
اور میرے بیٹے سے بھی آپ
کو کوئی شکایت نہیں ہوگی
.....

ممی نے سب کا منہ میٹھا
کروایا

ساتھ میں انکل ،
عزرہ اور باقی سب نے مجھے
بھی مٹھائی کھلائی
ممی اور ڈیڈی سے اجازت لے
کر انکل نے انگوٹھی نکالی
اور عزرہ کو دی تا کہ وہ
مجھے پہنائے . . .

عزرہ نے مجھے سب کے
سامنے انگوٹھی پہنا دی ...

کالج میں تو عزرہ نے چھپ
کر رنگ پہنائی تھی لیکن یہ
رنگ سب لوگوں کے سامنے
ان کی مرضی سے مجھے
پہنائی گئی ...

میرا دل میں خوشی کے

مارے لڈو پھوٹ رہے تھے ..

..

تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد

میں وہاں سے اٹھ کر اپنے

کمرے میں آ گئی ...

جب کے انکل اور عزراہ ڈنر

کے بعد اپنے گھر چلے گئے ..

.

اور میں اپنے ہاتھ میں رنگ

کو دیکھتے ہوئے آنے والے

وقت کا سوچتے ہوئے نیند
کی آغوش میں چلی گئی ..
....

میری بات پکی ہونے کے دو
تین دن بعد عذرہ اور اس کے
ڈیڈ واپس انگلینڈ چلے گئے .
....

وہاں جانے کے بعد کچھ دن
تک تو عذرہ سے کونٹیکٹ رہا
لیکن پھر اس کی سرجری کا

وقت آ گیا

اس لیے ہمارا کونٹیکٹ ختم

ہو گیا

ادھر میں ہر روز عزرہ کی یاد

میں تڑپتی . . .

اس کی باتوں کو یاد کرتی . .

.

ہماری کافی ساری پکچرز ایک

ساتھ تھیں . . .

میں ڈیلی ان کو دیکھتی ..

..

کبھی کبھی دل کرتا تو ننگی

ہو کر اپنے جسم کو سہلاتی .

،...

مسلتی

اور عذرہ کو یاد کرتی

عذرہ کی نیکڈ پکچرز میں نے

اپنے موبائل میں سیو کر

رکھی تھیں

وہ پکچرز بھی دن میں کم

سے کم ایک بار ضرور

دیکھتی . . .

میں اس کے لنڈ کو یاد کرتی

کہ کیسے میں نے اس کا لنڈ

پُورا کا پُورا اپنے گلے میں اُتر

لیا تھا

ہم دونوں کی بہت ساری
یادیں تھیں . . .

جو مجھے چین نہیں لینے
دیتی تھیں . . .

دل کرتا کہ میں جلد سے جلد
عزرہ کے پاس پہنچ جاؤں . .
..

لیکن ایسا نہیں ہو سکتا تھا .
...

آخر وقت اپنی رفتار سے

چلتا ہے . . .

اس دوران میں نے کئی بار
نوٹ کیا کہ علی بھائی
مجھے بہت غور سے دیکھتا
ہے . . .

رشتہ ہونے کے بعد مجھے
ایک دن کام والی آنٹی نے
بتایا کہ علی بھائی اس
رشتے کے لیے راضی نہیں تھا

.....

اس نے ممی اور ڈیڈی کو منع

کیا تھا کہ میری انگیجمنٹ

کسی اور کے ساتھ کی جائے

جبکہ باقی سب نے کوئی

اعتراض نہیں کیا اس لیے

انگیجمنٹ ہو گئی.....

ایک دن علی بھائی باہر لان

میں مجھے نظر آئے ،

وہ کسی سے فون پر بات کر
رہے تھے

میں ان کے پاس چلی گئی . .
. .
میں :

ہاے بھئی
علی بھائی :

(فون بند کرتے ہوئے)

ہاے

کیسی ہو ؟

میں :

میں ٹھیک ہوں بھئیہ . . .

آپ بتاؤ

علی بھئیہ :

میں ٹھیک ہوں . . .

تم بتاؤ کچھ کام تھا ؟

میں :

نہیں !

بس ویسے ہی آپ کو دیکھا

تو بات کرنے چلی آئی

علی بھٹیا :

اچھا ...

ٹھیک ہے ...

میں :

آپ ناراض ہو کیا مجھ سے ؟

علی بھٹیا :

نہیں تو !

میں کیوں ناراض ہوں بھلا ؟

میں :

مجھے ایسے محسوس ہوا ..

.

پہلے آپ میرا بہت خیال

رکھتے تھے

لیکن جس دن سے میری

انگي جمنٽ ٻوئي ٻي ،
اس دن سي آپ كهي نچي
كهي نچي رتي ٻي ...
علي بهيئا :

نهي اي سي بات نهي ٻي ...
.

شايد تمهاري وٻي ٻي ...
مي : .

ميرا وٻي نهي ٻي بهائي ...
.

میں سب دیکھ رہی ہوں اور
محسوس کر رہی ہوں
مجھ سے کوئی غلطی ہوئی
بے تو پلینز مجھے بتاؤ ،
لیکن میرے ساتھ ایسا نہ کرو
.....

آپ میرے بھٹیا ہو
آپ خود کو مجھ سے دور
کرو گے تو میں برداشت نہیں

کر سکون گی
(اور میری آنکھوں سے آنسو
بہنے لگے ...)
علی بھٹیا :
پیرا !

روتے نہیں ہیں میری گڑیا ..
..

تم جانتی ہو تم میری
چھوٹی بہن نہیں میرا بے بی

ہو

تم ٹھیک کہتی ہو ،

میں تم سے تھوڑا دور ہو گیا

لیکن اس کی دو وجہ ہیں ..

..

میں :

کیا وجہ ہیں ؟

علی بھئی :

پہلی تو یہ کہ تمہاری شادی

فکس ہو چکی ہے
ابھی بھی میں تم سے اٹیچ
ریوں تو بعد میں مجھے اور
تمہیں خود کو سنبھالنا
مشکل ہو جائے گا
بہن بھائی کی محبت تمہیں
ہر وقت ہماری یاد دلاے گا ..
..
اور تمہارے لیے بہت مسئلہ

ہو گا

اسی لیے خود کو ابھی سے
دور کر رہا ہوں تاکہ تم اپنے
سسرال جا کر ایڈجسٹ کر
سکو

میں :

اور دوسری وجہ ؟

علی بھٹیا :

دوسری وجہ یہ ہے کہ میں

تمہاری شادی عزرہ کے بھائی
سے کرنے کے حق میں نہیں
ہوں

کیونکہ میں عزرہ اور تمہارے
بیچ کے رلیشن کو بھی جانتا
ہوں

اس لیے نہیں چاہتا کہ تم دو
کشتیوں میں سوار رہو
ایک عزرہ اور دوسرا اس کا

بھائی

مجھے لگتا ہے شادی کے بعد

تمہارا عزرہ سے رلیشن بنا

رہے گا

یہ تمہارے شوہر کے ساتھ

دھوکا ہوگا

میں :

(دل ہی دل میں)

اب میں بھئیہ کو کیسے بتاؤں

.....

عز رہ ہی میرا شوہر ہوگی ..

..

میں :

بھٹیا ...

ایسا کچھ بی نہیں ہوگا ...

.

اس دن جو کچھ ہوا وہ ایک

مسٹیک تھی

میں نے اور عز رہ نے اس دن

کے بعد کچھ بھی نہیں کیا .

....

اور نہ کبھی آئندہ ایسا کریں

گے

پلیز آئی ایم سوری .. !

میری یہ غلطی معاف کر دیں

بس

علی بھئیّا :

میں نے تمہیں کب کا معاف

کر دیا ہے

بے فکر رہو

اچھا چلو چھوڑو یہ باتیں ،

آئس کریم کھانے چلیں

میں نے خوش ہو کر ہاں کہہ

دی

پھر ممی سے پرمیشن لے کر

ہم آئس کریم کھانے گئے اور

اس کے بعد لانگ ڈرائیو پر . .

..

ہم نے بہت ساری باتیں کی .

...

اسی طرح وقت گزرتا گیا ،
انگیجمنٹ کے چھے منتہس
بعد میری شادی فکس ہوئی
تھی

لیکن عزرہ سے میرا لاسٹ
کونٹیکٹ اس کی سرجری
سے پہلے ہوا تھا

یہاں آنے کے بعد بھی اس نے
کوئی رابطہ نہیں کیا
مجھے بہت غصہ آ رہا تھا
اس پر

لیکن کیا کرتی
شادی سے ایک ہفتہ پہلے
عزرہ اور اس کے ڈیڈ
پاکستان واپس آ گئے
مجھے یہ خبر ممی اور ڈیڈی

سے پتہ چلی

وہ اپنے داماد (عزرہ) سے

مل آے

میرا دل بے چین تھا کہ کسی

طرح اس کو دیکھ سکون اور

مل سکون لیکن

میں اس دن عزرہ کے میسیج

یا کال کا بھی انتظار کرتی

رہی لیکن اس کا میسیج

نہیں آیا . . .

اب مجھے بہت غصہ آ رہا تھا

اس پر

مہندی سے دو دن پہلے ممی

اور ڈیڈی نے ان کو کھانے پر

بلایا . . .

عزرہ جو کہ اب اظہر بن

چکی تھی اور ساتھ میں اس

کے ڈیڈ ڈرائنگ روم میں

بیٹھے تھے ...

میں چھپ کر دیکھنے کی

کوشش کر رہی تھی

لیکن ناکام رہی

وہاں پر ممی ڈیڈی اور میرے

دونوں بھائی ان کے ساتھ

بیٹھے تھے

اور باتیں ہو رہی تھیں

باتوں میں پتہ چلا کہ تین

منتھس پہلے ایکسڈینٹ میں
عزرہ کی ڈیتھ ہو گئی ہے ..
..

سب نے مل کر کھانا کھایا ..
..

اور اس کے بعد عزرہ (اظہر
(اور اس کے ڈیڈ اٹھ کر اپنے
گھر چلے گئے ...

جاتے جاتے مجھے اس کی
ایک جھلک ملی ...

عزرہ کے بال

اب بوییش اسٹائل میں

چھوٹے چھوٹے کٹے ہوئے ..

..

چہرے پر ہلکی داڑھی

گلاسز لگے ہوئے

جسم تھوڑا موٹا لگ رہا تھا .

....

چیست سے لے کر پیٹ تک کا

حصہ کچھ بڑھا ہوا لگ رہا

تھا

ٹو پیس سوٹ میں وہ

ہینڈسم لگ رہی تھی

ہماری شادی کی تیاریاں زور

اور شور سے چل رہی تھیں .

. . . .

اور آج میری مہندی کا دن آ

گیا . . . !

میری مہندی کا دن بھی
آپہنچا

لیکن دل میں ایک دکھ بھی
تھا ،

کہ عزرہ نے مجھ سے رابطہ
نہیں کیا

میں نے اس کو بہت سارے
میسجز بھی کیے اور کال

بھی لیکن اس کا فون
مسلسل بند جا رہا تھا
شاید اس نے نمبر چینج کر
لیا تھا . . .

میری رونی شکل دیکھ کے
گھر والے تسلی دیتے
ان کو لگتا شاید میں ان کو
چھوڑ کے جانے کی وجہ سے
اداس ہوں . . .

لیکن میری اُداسی گھر والوں
سے زیادہ عزرہ کی وجہ سے
تھی

میری مہندی کے لیے لاہور کا
ایک شاندار ہوٹل بُک کیا گیا .
.

مہندی کے ڈریس میں میں
بہت خوبصورت لگ رہی تھی
.

ممی بار بار میری نظر اتارتی

جا رہی تھی . . .

اور مجھے خوشیوں بھری

زندگی کی دعا دیتیں

میں بھی بہت خوش تھی ..

..

آخر دل کی خواہش پوری

ہونے کو تھی . . .

میں مس ہیرا سے مسز ہیرا

اظہر بننے جا رہی تھی

جب میں پارلر سے تیار ہو کر
آئی تو وہاں اظہر (عزرہ)
پہلے سے بیٹھے میرا انتظار
کر رہے تھے

میں نے نظریں اٹھا کر ان کو
دیکھا . . .

اظہر ٹو پیس پہنے ہلکی
داڑھی کے ساتھ بہت اچھے
لگ رہے تھے . . .

میری آنکھیں ان سے چار
ہوئیں تو ان کو اپنی طرف
دیکھتا پایا . . .

وہ میرے جلوے میں ایسے
گم تھے کے آس پاس کی
کوئی خبر ہی نہیں تھی . . .

میری نظریں فوراً جھک گئیں
اور چہرے پر ہلکی سی

سمائل آ گئی . . .

تھوڑی دیر پہلے جو غصہ تھا

وہ بالکل ختم ہو گیا

مجھے جا کر دولہا کے ساتھ

بٹھا دیا گیا . . .

اظہر (عزرہ) :

ہاے !

بہت پیاری لگ رہی ہو

عزرہ کی آواز تھوڑی بدلی
ہوئی اور تھوڑی بھاری
محسوس ہو رہی تھی
میں :

تھنکس
آپ بھی بہت اچھے لگ رہے
ہو

اظہر (عزرہ) :

میں بتا نہیں سکتا کہ میں
کتنا خوش نصیب ہوں کہ تم
میری ہونے جا رہی ہو
اوپر والے کا شکر ہے ...
میں نے جو وعدہ کیا تھا تم
سے ...

وہ پورا کرنا جا رہا ہوں ...
میں :

(شرما کر)

ہمممم . . . !

اظہر (عزرہ) :

تم خوش تو ہو نہ

میں :

بہت زیادہ

لیکن آپ سے ایک شکایت ہے

. . . .

اظہر (عزرہ) :

وہ کیا ؟

میں :

جب سے آپ یو کے سے آے ..

..

ایک بار بھی کال یا ایس ایم

ایس نہیں کیا

میں نے اتنا انتظار کیا

اظہر (عز رہ) :

اُور ...

تو میری جان اِس وجہ سے

مجھ سے تھوڑی ناراض ہے .

....

تو اپنی جان کو مانا لیتے ہیں

....

میں :

اتنا آسان نہیں مجھے ماننا .

....

میں بہت غصہ ہوں

اظہر (عز رہ) :

کوئی بات نہیں

میں اپنی جان کو
میں اتنا پیار کروں گا کہ وہ
سارے گلے شکوے بھول کر
میرے پیار میں ڈوب جائے
گی

میں شرم کے مارے کچھ بول
نہ سکی

آس پاس سبھی مہمان بیٹھے

تھے

اور بہت خوش تھے

اظہر (عز رہ) :

(میرے قریب آ کر)

تم سے جدا ہو کر

ایک ایک پل بہت مشکل گزارا

بے جان

لیکن یہ سب ضروری تھا

.

اب زندگی بھر اکٹھے رہیں
گے

تمہارے سب گلے شکوے
آنکھوں پر

لیکن تم ہی بتاؤ ،
میں تمہارے لیے بالکل انجان
ہوں

تمہاری سہیلی کی ڈیتھ ہو
چکی ہے ...

تو ہم کس طرح کھل کے بات
کرتے ؟

اس لیے میں نے احتیاط کی !
یقین کرو تمہیں دیکھے بغیر
چین نہیں ملتا تھا

اس لیے تمہاری بہت سی
پکچرز بڑی کروا کر اپنے روم
میں لگائی ہوئی ہیں
ہر وقت ،

ہر لمحہ میرا دل صرف
تمہارے لیے دھڑکتا ہے جان .

....

آئی لو یو

میں :

آئی نو جان

میں آپ کی مجبوری سمجھ

گئی

مجھے معاف کر دیں

میں نے آپ کو غلط سمجھا .

....

اظہر (عزرہ) :

اٹس اوکے

ایسا ہو جاتا ہے

لیکن تم مجھے اتنی عزت سے

کیوں بلا رہی ہو ؟

ویسے بلاؤ نہ جیسے پہلے

بلا تی تھیں ...

میں :

نہیں جان . . .

میں آپ کا نام نہیں لے سکتی

اور نہ آپ کو تم کہہ کر بلا

سکتی ہوں

کیوں کہ آپ میرے ہو بی ہو .

. . . .

تو آپ کی ریسپیکٹ کرنا

ضروری ہے . . .

اظہر (عزرہ) :

اوہو .. !

میری جان میری ریسپیکٹ

کرے گی ...

اور رات میں جب

بنا کپڑوں کے ہوں گی تب ؟

؟؟؟

میں :

(ایک دم گھبرا)

کر شرماتے ہوئے)

بے

کچھ تو شرم کریں کیسی

باتیں کرتے ہیں ؟

اچھا سامنے دیکھیں ممی آ

رہی ہیں

ممی کو ہمارے پاس آتا دیکھ

کر ہم دونوں بالکل ٹھیک ہو

کر بیٹھ گئے . . .

ہمارے گھر والوں نے اور
قریبی دوستوں نے ہمیں مہندی
لگائی اور دعائیں بھی دی ..

....

فوٹو گرافر پکچرز بناتا رہا .

..

جب کبھی اظہر (عزرہ) کو
موقع ملتا ،

وہ میرے جسم کو سہلا

دیتے

کبھی بازو کو ،
کبھی میری کمر کو
ان کی ان حرکتوں سے مجھے
بہت شرم آ رہی تھی
ساتھ ہی ایکسائٹمنٹ کی
وجہ سے میری پوری پینٹی
گیلی ہو گئی تھی

رسم پوری کرنے کے بعد کھانا
سرو ہوا . . .

مجھے سب کے سامنے یہ
عجیب لگ رہا تھا لیکن اظہر
(عذرہ) کے کہنے پر میں
انکار نہ کر سکی
تو ہم نے ایک دوسرے کو
کھانا کھلایا . . .

سب لوگوں کو حیرت کے

ساتھ خوشی بھی ہوئی کے
ہم دونوں خوش ہیں
اس کے بعد فوٹو گرافر نے
ہماری جوڑی کی
پکچرز بنائیں
میں ان کی بانہوں میں آتے
ہی جیسے دنیا سے بے خبر ہو
گئی

اظہر (عزہ) نے مجھے کمر
سے پکڑ کر اپنی بانہوں میں
کھینچا تو مجھے گدگدی
ہونے لگی

میں شرما کر ہنس دی ...
اظہر (عزہ) نے مجھے ایک
بار تو ایسے پکڑا کہ جیسے
ابھی سب کے سامنے مجھے
کس کر دیں گے

لیکن شکر ہے انہوں نے ایسا
کیا نہیں

انہوں نے مجھے اوپر اٹھا لیا
تو میں نے سہارے کے لیے
اپنی بانہیں ان کے گلے میں
ڈال دیں

فوٹوگرافی کا سلسلہ بہت
دیر تک چلتا رہا . . .

پھر ہم لوگ اپنے اپنے گھر

چل دیئے . . .

جانے سے پہلے اظہر (عزہ)

نے شرارت سے مجھے کہا . . .

اظہر (عزہ) :

جان آج کی رات اچھی طرح

سے آرام کر لو

کیونکہ کل اور آنے والی

راتوں میں میں تمہیں سونے
نہیں دوں گا

میں ان کی بات سن کر سر
جھکا کر رہ گئی

حیا کی لالی میرے گالوں پر
پھیل گئی

اپنے گھر آنے کے بعد ممی نے
مجھے میرے کمرے میں
بھیج دیا . . .

اور میں اظہر (عزہ) کی
باتوں اور آنے والے لمحوں کے
بارے میں سوچتے سوچتے
نیند کی آغوش میں چلو گئی
.....

جاری ہے

آخر میری شادی کا دن
آپہنچا

میں صبح سے ہی پارلر میں
تھی

وہاں پر پوری باڈی کے بال
صاف کر کے میرے جسم
پر دو تین طرح کے لوشن
اور کریمز کی مالش کی گئی
. . . .

میری چکنی جلد اور بھی
چکنی ہو گئی

میں اندر ہی اندر خوش بھی
ہو رہی تھی اور آنے والے
لمحوں کا سوچ کر گھبرا بھی
رہی تھی

کیونکہ میں کنواری تھی . . .
.

میرا دل یہ سوچ کر گھبرا رہا

تھا کہ آج عزرہ کا اتنا موٹا
اور بڑا لنڈ میرے اندر جائے گا
تو میری کیا حالت ہوگی . . .
؟

میں انہی خیالوں میں گم
تھی

میری تیاری کب مکمل ہوگئی
پتہ ہی نہیں چلا
مجھے اتنا گم سم دیکھ کر

سب یہی سمجھ رہے تھے کہ
میں اپنے گھر کو چھوڑ کر
جانے کی وجہ سے اداس ہوں
....

جب میں شادی ہال
پہنچی تو وہاں عزراہ (اظہر
(اور باقی مہمان پہلے سے آ
چکے تھے

ہماری شادی کی سب رسمیں

ہوئیں

سب کے ساتھ فوٹوز بنانے کے

بعد ہم دونوں کے الگ سے

فوٹوز بنے

میں ریڈ ڈریس میں بہت

پیاری لگ رہی تھی

جب کے عزرہ (اظہر) بھی

ٹو پیس میں بہت شاندار لگ

رہے تھے

ہم دونوں ایک دوسرے کی
آنکھوں میں دیکھ رہے تھے
اور بہت خوش تھے . . .
سب لوگ ہماری جوڑی کی
تعریف کر رہے تھے . . .
بہت دیر تک پکچرز بنتی
رہیں

پھر میری رخصتی ہو گئی . .
..

تھوڑا بہت رونے کا سلسلہ
بھی چلا . . .

آخر اپنے گھر کو چھوڑ کر
اظہر (عزرہ) کے ساتھ اس
کے گھر آ گئی . . .

مجھے میرے شوہر کے کمرے
میں لے جا کر بٹھا دیا گیا . .
..

مجھے گلاب بہت پسند ہیں .

، . . .

اور پورا کمرا گلاب کے
پھولوں سے سجا ہوا تھا . . .

(اب میں اظہر کو عذرہ ہی

لکھوں گی تاکہ زیادہ

کنفیوژن نہ ہو)

میں شرمائی . . . ،

گھبرائی بیڈ پر بیٹھی انتظار

کر رہی تھی

اور عزرہ کا انتظار کر رہی

تھی

میری سانسیں بے قابو ہو رہی

تھیں

میں جانتی تھی کہ آنے والے

وقت میں کیا ہونے والا ہے . .

..

اب مجھے عزرہ کے ساتھ

اپنی ساری زندگی گزرائی ہے

....

اسی کے بچے پیدا کرنے ہے

اور اسی کا گھر سنبھالنا ہے

.....

کتنے بچے کہے تھے انہوں نے

؟

ہاں چھ بچے !

میں تو مر ہی جاؤ گی چھ

بچوں کو پیدا کرتے

لیکن یہ بچے تو بعد کی بات
ہے

پہلے تو مجھے عزرہ کا موٹا
لمبا لنڈ اپنی چھوٹی سی
چوت میں لینا ہے

کتنی تکلیف ہوگی مجھے ..

.

یہ سوچ کر میرے جسم میں
جھرجھری سی ڈور گئی ..

..

اور ہاتھوں پر پسینہ آنے لگا .

...

میرے سوچو کو تب بریک

لگی جب عزہ کمرے میں

داخل ہوئے

اس نے دوڑ لوک کیا اور

میرے ساتھ آ کر بیٹھ گئی ..

..

عزہ :

خوش آمدید میری زندگی

میں میری جان

میں چپ چاپ

نظریں جکھائے بیٹھی رہی . .

..

شرم کی وجہ سے کچھ بولا

ہی نہیں جا رہا تھا

عذرہ :

کیا ہوا جان . . . ؟

ناراض ہو ؟

میں نے نہ میں گردن ہلائی .

...

عذرہ :

او ...

تو شرم آ رہی ہے

میں نے ہاں میں سر ہلا دیا ..

..

عذرہ :

میری طرف تو دیکھو میری

جان ...

میں اب اچھا نہیں لگتا کیا
تمہیں ؟

میں ان کے ہاتھوں پر اپنا
ہاتھ رکھ کر

میں :

آپ پہلے بھی بہت اچھے تھے
.

اب بھی بہت اچھے ہیں
لیکن میں کیا کروں ..

آج دلہن بنی ہوں تو شرم اے
گی نہ ...

عزرہ :

تو جانو !

شرم کو ایک سائڈ پر رکھو ..
..

اور ہمارے اِس محبت کے پل
کو کھل کر انجوئے کرو

میں :

میں آپ کا ساری زندگی

ساتھ دوں گی . . .

آپ کو کوئی شکایت نہیں

ہوگی مجھ سے

عذرہ :

او اگر یہ بات بے تو ابھی

پورے کپڑے اُتار دو . . .

میں ایک دم شوک ہو کر ان
کی آنکھوں میں دیکھنے لگی

.....

لیکن پھر سوچا کہ میں نے
ان کے سامنے ننگا تو ہونا ہی

ہے

تو چھپانے کا کیا فائدہ ...
آخر میں اپنے شوہر کے ساتھ
ہی ہوں

پہلے بھی تو ہم ننگے ایک
دوسرے کی بانہوں میں ہوتے
تھے

یہ سوچتے ہوئے میں نے اپنے
دوپٹے کو جسم سے الگ کر
دیا

اور اپنی ڈریس کو اوپر
اُٹھانے لگی تو عزرہ نے مجھے
روک دیا

عزرہ :

میری جان

روک جاؤ

میں صرف تمہیں دیکھنا چاہ

رہا تھا کہ تم میری بات

مانتی ہو نہیں

ابھی تو تمہیں منہ دکھائی

بھی دینی ہے

عزرہ نے مجھے ایک
خوبصورت سا براسیلٹ پہنا
دیا

جس پر لکھا ہوا تھا . . .
عذرا آئی لو یو
میں نے ان کو تھینک یو بولا
.

عزرہ :
ابھی سے تھینک یو نہیں

بولو . . .

کیونکہ میں اس کی قیمت

تم سے وصول کروں گا . . .

اور آنکھ مار کر ہنسنے لگی .

. . . .

میں شرما کر اور سمٹ گئی .

..

عزرہ :

میری جان !

جاؤ واش روم میں فریش ہو

جاؤ

اور وہاں تمہارے لیے کچھ

رکھا ہے

میں اٹھ کر واش روم چلی

گئی

وہاں جا کر دیکھا تو ایک

بہت خوبصورت ریڈ نائٹی

رکھی ہوئی تھی

میں سمجھ گئی کہ عذرہ
چاہتی ہے کہ میں یہ پہن کے
اس کے سامنے جاؤں . . .
میں نے اپنے جیولری کو اتار
کر کے ڈریس کو بھی اُتار دیا
.....

اور اس کو ہینگ کر کے وہیں
چھوڑ دیا اور عذرہ کی دی

ہوئی نائٹی پہن کر ہلکا سا
میک اپ کیا

میری اس نائٹی میں سے
میرے ریڈ کلر کے براہ اور
پینٹی بھی صاف نظر آ رہے
تھے . . .

براہ بھی سی تھرو تھی . . .
.

جس میں سے میرے کھڑے

نپلز بھی اپنا سائز بتا رہے
تھے

مجھے بہت شرم آ رہی تھی .
..

لیکن آج تو شرم اتارنے کی
رات تھی

اس لیے میں آہستہ سے
دروازہ کھول کر باہر آ گئی .
..

باہر آ کر دیکھا تو عذرہ بھی

اپنے کیڑے چینج کر چکی
تھی اور وہ اس وقت ایک ٹی
شرٹ اور شارٹ میں میرے
سامنے کھڑی تھی
میں ایک دم حیرت سے ان
کو دیکھنے لگی
عز رہ :

سرپرائز !

میں :

ک . . . کیسا ؟

عزہ :

جانو یہ بے میرا کمال

سرجری سے میرے گلے کی

ٹیوننگ کی گئی ہے . . .

اور چہرے پر بیئرڈ لگائی ہے .

..

باقی جسم میں کوئی چینج

نہیں

میرے جو کپڑے ہیں ...

ان کے اندر پیدینگ کروائی

گئی ہے کہ میرا پیٹ نکلا ہوا

نظر اے اور مموں کی وجہ

سے کسی کو شک نہیں ہو ..

..

عذرا نے مجھے اپنی طرف

کھینچ لیا ...

میں بھی اس سے لیٹ گئی .

..

اور ہم دونوں ایک دوسرے

کو کس کرنے لگے

میری پیاس بہت بڑھ چکی

تھی

دل کر رہا تھا کہ اپنی جان

عزرہ کو کھا جاؤ

میری حالت کو دیکھتے ہوئے

عزرہ بھی میرا ساتھ دے رہی
تھی

آہستہ آہستہ میں نے عزرہ کے
کپڑے اتارنے شروع کر دیئے .
..

لیکن عزرہ نے
میرے کپڑوں کو ہاتھ نہیں
لگایا . . .

وہ مجھے میری مرضی کرنے

دے رہی تھی . . .

جب اس کے کپڑے اُتر گئے تو
میں نے دو قدم پیچھے ہو کر
اس کو دیکھا

اس کا جسم پہلے سے بھی
زیادہ شاندار لنڈ پہلے سے
بھی بڑا لگ رہا تھا
میرے دل کی دھڑکن بہت
بڑھ گئی

ایسے لگ رہا تھا جیسے ابھی
باہر نکل اے گا

میں اتھوڑی دیر تک عزرہ کو
دیکھتی رہی

عزرہ :

میری جان

مائی لو

نائو اسٹریپ فور می

تم میرے لیے خود کو ننگا

کرو

اور اپنا جسم مجھ کو دکھاؤ

.

مجھے اس کی بات سن کر

بہت شرم آئی

کیونکہ مجھے لگا کہ وہ

میرے کپڑے اُتارے گی

جیسے میں نے اس کے کپڑے

اُتارے

لیکن وہ بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا
کر بیٹھ گئی

اور میرے اگلے قدم کا انتظار
کرنے لگی

میں نے آہستہ آہستہ اپنے
کپڑے کھولنے شروع کئے . . .
.

پہلے گاؤن ،
پھر شرٹ

اس کے بعد براہ اور پینٹی . .

..

عزرہ :

جان . . .

اپنے جسم کا

دیدار کرواؤ مجھے . . .

پلیز . . !

عزرہ کی بات سن کر میرے

لال گال مزید لال ہو گئے

میں آہستہ آہستہ گول گول
گھوم کر اس کو اپنا جسم
دکھا رہی تھی

جو اب تک اس کے لیے
سنبھل کر رکھا تھا
عذرہ :

اپنی گانڈ کے ابھاروں کو
کھولو جان . . .

مجھے اپنی چوت اور گانڈ کا
دیدار کرواؤ

میں نے اس کے کہنے پر اپنی
گانڈ کے ابھاروں کو ایک ہاتھ
سے پکڑ کر کھول دیا تاکہ وہ
دل کھول کر دیدار کر سکے .
....

میں بغیر کپڑوں کے ہاتھوں
میں چوریاں پہنے ،

مہندی لگے ہاتھوں سے عزرہ
اپنے ہسبنڈ اپنے لور کو اپنا
جسم دکھا رہی تھی
شکر بے میرا چہرہ اس کی
طرف نہیں تھا
نہیں تو پتہ نہیں کیا ہوتا . .
.
عزرہ کو میں اپنے جسم کا
نشہ پلا رہی تھی

کافی انوکھی سہاگ رات
تھی ہماری

کیونکہ شادی کی پہلی رات
کوئی بھی دلہن ایسا نہیں
کرتی کہ وہ اپنے اور اپنے
شوہر کے کپڑے خود اُتارے .
.

لیکن میں ایسا کر چکی تھی
. . . .

عزرہ کی سسکیاں مجھے
میرے کانوں میں محسوس
ہو رہی تھیں

وہ اپنے ہاتھوں سے اپنے لند
کو سہلاتے ہوئے آہیں بھر رہی
تھی . . .

میں اس کی
طرف گھومی اور ایک ادا سے

چلتی ہوئی اس کے پاس آ
گئی

میں :

عزرہ جان

جب میں یہاں ہوں تو اپنے
ہاتھوں کو تکلیف کیوں دے
رہی ہو ؟

میری بات سن کر عزرہ
مسکرانے لگی . .

میں نے آگے بڑھ کر اس کے
لنڈ کو پکڑ لیا . . .
اور اس کو سہلاتے ہوئے بلو
جوب دینے لگی . . .
عزرہ کے منہ سے
آہ . . . اوہ . . .
کی سسکیاں نکل رہی تھیں .
. . .
میں اندر ہی

اندر خوشی محسوس کر
رہی تھی کہ میں اپنی جان
کو مزہ دے پا رہی ہوں
کچھ دیر تک بلو جاب دینے
کے بعد عذرہ نے میرے منہ
سے اپنا لنڈ نکل لیا
میں نے سوالیہ نظروں سے
اس کی طرف دیکھا

عزرہ :

(میری آنکھوں میں چھپے

سوال کو پڑھ کر)

پیرا جان

اگر تم تھوڑی دیر اور اس کو

چوستی رہیں تو میرا رَس

تمہارے منہ میں گر جائے گا

.

اور میں یہ چاہتی ہوں کہ

پہلے تمہاری چدائی کروں ..

..

میں :

(عزہ کے الفاظ سن کر

شرماتے ہوئے)

میں تو پوری کی پوری آپ

کی ہوں جان ...

مائی ہو بی

جو کرنا ہے کریں

میں آپ کا ہر حکم مانوں
گی

آپ کا جو جی چاہے وہ کریں
.....

عزرا میری بات سن کر بہت
خوش ہوئی ...

اور مجھے گلے سے لگا کر ایک
زوردار کس کر دیا ...

پھر اس نے مجھے بستر پر

لٹایا اور میری چوت کو غور

سے دیکھنے لگی

عزرہ :

پیرا جان

تمہاری چوت کتنی پیاری ہے

.....

پہلے سے اور بھی زیادہ

دلکش اور خوشبو دَر لگ رہی

ہے

عزرہ کی بات سن کر میں
اپنی ٹانگوں کو اکھٹا کیا تو
وہ کہنے لگی

عزرہ :

پیرا !

مائی لو اپنا خزانہ مجھ سے
نہ چھپاؤ . .

یہ شرم کی چادر ہٹاؤ اور

مجھے اپنی پنکی کا پھر سے
دیدار کرواؤ

عزہ کی بات سن کر میں نے
آہستہ آہستہ پھر سے اپنی
ٹانگیں کھول دیں

میری رس بھری چوت اس
کی آنکھوں کے سامنے آ گئی .
...

میری چوت سے ہلکا ہلکا پانی
باہر آ رہا تھا

عزرہ سے روکا نہیں گیا
اس نے میری چوت کے پاس آ
کر ایک گہرا سانس لیا جیسے
میری چوت کی خوشبو اپنے
اندر سمیٹ لینا چاہتی ہو . .
..

پھر اس نے دیر نہ کرتے ہوئے

میری چوت کو چوسنا شروع
کر دیا

میرے منہ سے
اُوں . . . آہ . . .

ہاے . . . جان . . . اف . . . ف . . .
ایسے ہی

آہ کی آوازیں آ رہی تھیں . . .
ساتھ ہی اس نے اپنی ایک
انگلی کو بھی میری چوت

میں ڈال دیا

جس سے مجھے ہلکی سی
تکلیف ہوئی لیکن میں جانتی
تھی کہ عزرہ اپنے موٹے لنڈ
کے لیے جگہ بنا رہی ہے
میرے منہ

سے آہیں اور سسکیاں اونچی
ہوتی جا رہی تھیں
آج ہمیں کسی کی کوئی

پرواہ نہیں تھی
کیونکہ ہماری شادی سب کے
سامنے ہوئی
یہ الگ بات ہے کہ اصل
حقیقت صرف کچھ لوگ ہی
جانتے تھے
میری جان عزرا مجھے جنت
کی سیر کروا رہی تھی

میں کبھی عزہ کے

بال سہلاتی ،

کبھی اپنے مہموں کو مسلتی

تو کبھی بستر کی چادر کو

مٹھی میں لے کے مسل دیتی

....

کچھ دیر بعد میں ریلیز

ہوگئی

ہمیشہ کی طرح اس بار بھی

زوردار طریقے سے فارغ ہوئی

.....

ایک کے بعد ایک

کئی پیچکاریاں عزرہ کے منہ

میں گئیں

بہت سارا پانی اس نے پی لیا

لیکن پھر بھی اس کا چہرہ

بھیگ گیا

عزرہ :

ا ف ف ف جان

تمہارا پانی کتنا مزیدار ہے . .

.

اب تو میں تمہارا پانی

روز پیوں گی

میں :

اں . . . جان . . .

تم اتنا مزہ دیتی ہو کہ میں

خود پر کنٹرول نہیں کر پاتی

ہوں

سوری !

تمہارا چہرہ پورا گیلا کر دیا

.

عذرہ :

ارے جان

ایسا پانی پینے کو تو سب

لوگ ترستے ہیں . . .

تم کیوں سوری بول رہی ہو۔۔

.

میں تو چاہوں گی کہ تم دن

بھر اس طرح پانی چھوڑتی

رہو۔۔۔۔

لیکن میں جانتی ہوں کہ یہ

ممکن نہیں ہے۔۔۔۔

اس لئے ڈرامت کرو۔۔۔۔

مجھے بہت مزہ آتا ہے جب

تم اس طرح ریلیز ہوتی ہو ..

..

یہ کہتے ہوئے عزرہ نے مجھے

ایک بار پھر کس کرنا شروع

کر دیا

میں آنکھیں بند کئے عزرہ کا

بھرپور ساتھ دے رہی تھی ..

..

تبھی عزرہ نے میری ٹانگوں

کو اٹھا کر اپنے کندھے پر
رکھ لیا

اور مجھے کس کرتے ہوئے
ساتھ ساتھ اپنے لنڈ کو میری
چوت پر رگڑنے لگی
میرے جسم میں گرمی پھر
سے بڑھنے لگی

ساتھ ہی عزرہ کے اگلے قدم

کا سوچتے ہوئے مجھے ڈر
بھی لگ رہا تھا

کہاں میری چھوٹی سی
کنواری چوت اور دوسری
طرف اس کا اتنا بڑا لنڈ
جو پہلے دس انچ کا تھا لیکن
اب مجھے اس سے بھی لمبا
لگ رہا تھا

عزرہ میری آنکھوں میں ڈر

کو محسوس کر رہی تھی ..

..

عز رہ :

جان ...

ڈرو مت ...

میں جانتی ہوں تمہیں تکلیف

برداشت کرنی ہو گی

لیکن تمہیں مزہ بھی اے گا .

..

میں کوشش کروں گی کہ

تمہیں کم سے کم تکلیف ہو .

.....

میں نے صرف ہم م م م م م

کہہ کر اپنی آنکھیں پھر سے

بند کر لیں

عز رہ پھر سے میرے جسم

کو سہلاتی مجھے پیار کرنے

لگی

کبھی وہ میرے مموں

کو سہلاتی ،

کبھی میرے چہرے

کو سہلاتی

ساتھ ہی ساتھ میرے جسم

کے ہر حصے پر اپنے ہونٹوں

کی مہر لگاتی جا رہی تھی .

. . . .

کچھ دیر بعد اس نے اپنے لند

کا ٹوپا میری چوت پر رکھ کر

ہلکا سا دھکا لگایا ..
اس کا لندُ تھوڑا سا اندر گیا
تو میرے منہ سے درد کی
وجہ سے سس سس سس سس
کی آواز نکل گئی
مجھے درد میں دیکھ کر
عز رہ بالکل روک گئی اور
میرے جسم کو سہلانے لگی
.....

کچھ دیر میں میرے نارمل
ہونے کے بعد اس نے ہلکا سا
دھکا لگایا

تو اس کا لنڈ تھوڑا اندر چلا
گیا . . .

اور میری چوت کے پردے پر
جا لگا

مجھے پھر سے درد محسوس
ہونے لگا . . .

ایسا لگ رہا تھا جیسے میری
چوت پھٹ رہی ہے ...
میرے ماتھے پر پسینہ آنے لگا

.....

میں :

عزرہ جان

روکو

عزرہ :

تھوڑی ہمت کرو جانو ...

ابھی تو تھوڑا ہی اندر گیا

بے ...

تمہاری کنوارا پن اب ٹوٹے گا .

....

تم فکر نہ کرو ...

میں تمہارے ساتھ ہوں

میں :

میں جانتی ہوں جان ...

یہ درد مجھے جھیلنا ہی ہوگا

....

میں نے اس لیے تمہیں روکا
کہ ایک لڑکی کے لیے سب سے
قیمتی چیز اس کا کنوارا پن
ہی ہوتا ہے جو اس کی
پاکیزگی کی نشانی ہوتا ہے ۔

....

اور ایک لڑکی یا عورت صرف
اس کو یہ تحفے کے طور پر
دیتی ہے جس سے وہ بہت

پیار کرتی ہے ...

اور میں یہ تمہیں دے رہی

ہوں

گو آہیڈ جان ...

میری پرواہ نہ کرو ...

ٹیک یور گفٹ

اینڈ میک میں یور ویمن ...

.

عزرہ نے میری آنکھوں میں
دیکھتے ہوئے ایک دھکا لگایا
اور اس کا لنڈ میرے
کنوارے پن کو چیرتا ہوا اور
اندر چلا گیا
میرے منہ سے ایک زوردار
چیخ نکلی . . .
میری آنکھوں میں آنسو آ
گئے

مجھے ایسے لگ رہا تھا
جیسے میری چوت میں کسی
نے بم پھار دیا ہو . . .
بہت درد ہو رہا تھا . . .
عزرہ نے اپنی حرکت بالکل
بند کر دی اور میرے جسم کو
سہلاتے ہوئے مجھے چومنے
لگی

ساتھ ہی ساتھ مجھے تسلی

بھی دے رہی تھی

مجھے نارمل ہونے میں چار

پانچ منٹ لگے

عزرہ کا آدھا لنڈ میرے اندر

جا چکا تھا . . .

اس نے اتنا ہی لنڈ اندر باہر

کرنا شروع کر دیا

میں بھی آہستہ آہستہ مزے

میں ڈوبنے لگی

وہ میرے مہموں کو

چومتی سہلاتے اپنا لنڈ اندر

باہر کرتی رہی . . .

بیچ بیچ میں وہ ایک زور کا

دھکا بھی لگاتی جس سے

اس کا لنڈ اور اندر چلا جاتا .

. . . .

اور مجھے بھی درد ہوتا لیکن

ساتھ میں مزہ بھی آ رہا تھا .

....

پندرہ بیس منٹ کی چدائی

میں عزہ کا پورا لنڈ میری

چوت میں جا چکا تھا

جب اس کے بالز نیچے میری

چوت سے ٹکرائے تو مجھے

یقین ہی نہیں ہوا کہ اس کا

پُورا لنڈ میرے اندر جا چکا
ہے

عزرہ نے پانچ منٹ مزید
مجھے اِس طرح چودا اور
پھر خود نیچے لیٹ کر مجھے
اپنے اوپر بٹھا لیا

اب ایک طرح سے میں عزرہ
کو چود رہی تھی

عزرہ بھی نیچے سے ہلکے

ہلکے دھکے لگا رہی تھی

.

میں تو جیسے ہواؤں میں اُڑ
رہی تھی

عزرہ کے لنڈ پر اچھلتے ہوئے
میں اپنے آرگزم پر پہنچ گئی
.

میں بے جان ہو کر عزرہ کے
اوپر گر گئی

لیکن عزرہ کا لنڈ اب بھی

پوری طرح کھڑا تھا اور
میری چوت میں دھمال کر
رہا تھا

عزرہ مجھے اپنے اوپر سے ہٹا
کر کھڑی ہو گئی
اس کا لنڈ دیکھ کے ایسے لگ
رہا تھا کہ وہ میری چوت کا
پانی پی پی کر اور موٹا اور
بڑا ہوتا جا رہا ہے

عزرہ :

میری جانو

اب ڈوگی اسٹائل میں ہو جاؤ

. . . .

میں تمہیں ڈوگی اسٹائل میں

چودوں گی

میں عزرہ کی بات من کر

ڈوگی اسٹائل میں ہو گئی . .

. .

لیکن اس نے مجھے چودنے

کی بجائے میری گانڈ کو چاٹنا
شروع کر دیا
میں اُوں . . . آہ
کر کے چلا رہی تھی
عزرہ :

(میری گانڈ سے منہ ہٹا کر)
جانو میں کچھ نہیں کر رہی
.
صرف تمہیں پیار کر رہی ہوں
.

تم شاید نہیں جانتی تمہارا
جسم ایک نشہ ہے اور میں
اس نشے کو پوری طرح پینا
چاہتی ہوں

عزرہ نے میری گانڈ پر ایک
سلیپ کیا ،

اس کے ہاتھوں کی انگلیاں
میری گانڈ پر چھپ گئیں . .

..

پھر اس نے دوبارہ میری گانڈ
کو چاٹنا شروع کر دیا
میں جو ابھی چھوٹی تھی .

..
ایک بار پھر سے گرم ہونے
لگی . . .

میری کمر خود با خود چلنے
لگی . . .

میری چوت دوبارہ لنڈ مانگ
رہی تھی

عزرہ نے میرے دل کی بات
سمجھتے ہوئے اپنا لنڈ میری
چوت پر ٹکایا اور ایک زوردار
دھکا لگا دیا

اس کا آدھا لنڈ کا پچ کی آواز
کرتے ہوئے میری چوت میں
چلا گیا

مجھے بہت درد ہوا ،
میری آنکھوں میں آنسو آ گئے
لیکن میں اپنی جان کی
خاطر ان کو پی گئی
عزرہ نے آہستہ آہستہ لنڈ کو
اندر باہر کرنا شروع کر دیا ..
..
مجھے پھر سے مزہ آنے لگا ..
..
میں آہیں بھرتی عزرہ

سے چودتی جا رہی تھی

ایک بات تو ہے کہ شاید کوئی

بھی مرد اتنی دیر تک اپنی

پیوی کو نہیں چود پاتا

جتنی دیر سے عزرا مجھے

چود رہی تھی

پچھلے تیس سے چالیس منٹ

سے اس کا لنڈ مسلسل میری

چوت کی دھجیاں اڑا رہا تھا

....

میں ایک اور طوفانی آرگزم

کی طرف بڑھ رہی تھی ...

عزہ نے یہ محسوس کرتے

ہی مجھے تیزی سے

چودنا شروع کر دیا ...

ایک بار پھر میں

اوہ ... اہہ ... اف ف ف ..

..

کرتے ہوئے جھڑ گئی
میرے رَس سے پوری بیڈ
شیٹ گیلی ہو چکی تھی ...

.
لیکن اب عزہ بھی اپنی
منزل کے قریب تھی
میرے آرگزم کے بعد بھی اس
نے مجھے چودنا جاری رکھا .

..
پندرہ بیس دھکوں کے بعد وہ

میرے اندر ہی فارغ ہو گئی .

....

ایک کے بعد ایک جانے کتنی

پیچکاریاں میرے اندر گئیں .

..

میری تو چوت پوری بھر

گئی

تب کہی عزہ کا آرگزم ختم

ہوا

عزرہ نے فارغ ہونے کے بعد
میری چوت سے اپنا لنڈ نکل
لیا . . .

میں سیدھی ہوئی اور اس
کے لنڈ کو اپنے منہ میں لے لیا
اور چاٹ چاٹ کر صاف کرنے
لگی

عزرہ بھی میری اس حرکت
کو دیکھ کر خوش ہو گئی .

..

کیونکہ اس کو یقین نہیں تھا
کہ میں اپنی چوت سے نکلے
ہوئے لنڈ کو منہ میں لوں گی

.....

عزرہ کا لنڈ بھی جھٹکے کھا
رہا تھا

جیسے خوشی کا اظہار کر رہا
ہو

عزرہ کا لنڈ جب میں نے منہ
سے نکالا تو میری حیرت کی
انتہا نہ رہی

کیونکہ اس کا لنڈ ویسے کا
ویسے سراٹھا کر کھڑا تھا . .
.

میرے چہرے پر حیرانی

دیکھ کر عذرہ ہنسنے لگی ..

..

عذرہ :

ہا ہا ہا ہا ...

ایسے کیا دیکھ رہی ہو جان ؟

یہ تمہارے لیے ہی کھڑا ہے ..

.

میں :

مجھے یقین نہیں ہو رہا ...

ابھی تو تم فارغ ہوئی ہو ..

اور یہ ویسے کا ویسے کھڑا

بے ...

عزرہ :

پیرا جان

میں نے تمہیں بتایا تھا نہ ..

..

میرے اندر بہت اسٹیمنا ہے .

..

میں فوراً ری چارج بھی ہو
سکتی ہوں

میں عزرہ کے لنڈ کو کھڑا
دیکھ کر سوچ میں پر گئی
کہ ابھی اس نے میری چوت
کا بھرتا بنایا ہے

میری چوت بہت بری طرح
شجھ چکی ہے

تو اب دوبارہ کیسے چدائی
برداشت کروں گی . . . ؟
میرے ذہن میں چل
رہے سوالوں کو عذرہ نے پڑھ
لیا

عذرہ :
ہیرا جان
تم بے فکر رہو
تمہاری چوت پوری طرح

سُجھ چکی ہے . . .

میں نے اگر دوبارہ سے چودنا

شروع کیا تو تم برداشت

نہیں کر سکو گی . . .

اِس لیے آؤ فریش ہو کر

ریسٹ کرتے ہیں . . .

میں :

تو اس کا کیا کرو گی ؟

عزرہ :

جانو اس کی فکر نہ کرو . . .

یہ بیٹھ جائے گا خود ہی ..

.

لیکن میں اب تمہیں مزید

تکلیف نہیں دے سکتی

عزرہ نے مجھے بانہوں میں

بھر لیا

میری چوت میں درد کی وجہ

سے چلنا مشکل ہو رہا تھا ..

.

عزرہ مجھے سہارا دے کر

باتھ روم میں لائی

میری چوت پر گرم پانی سے

سکائی کی

جب سوجن کچھ کم ہوئی تو

وہ مجھے کمرے میں لے آئی .

..

مجھے پین کلر دی ...

ہم نے ساتھ میں دودھ پیا ،
فروٹس کھائے اور کپڑے پہن
کر ایک دوسرے کی بانہوں
میں سو گئے ...

سہاگ رات میں عزرا نے
مجھے ایسے چودا کہ میری
چوت سُجھ گئی ...

صبح تقریباً سات بجے ہماری
آنکھ کھلی .. جب دروازے

پر نوک ہوئی . . .
میرے گھر والے ناشتہ لے کر
آنے والے تھے . . .
عزرہ نے ان سے کہا کہ ہم
ریڈی ہو کر آتے ہیں . . .
عزرہ اور میں ایک دوسرے
سے لیٹ کے سو رہے تھے . . .
ہم نے اپنے کپڑے پہن رکھے
تھے . . .

عزرہ نے شارٹ اور شارٹ
جبکہ میں نے نائٹی پہن
رکھی تھی

میرا سر عزرہ کے کندھے پر
تھا جبکہ ہاتھ اس کے پیٹ
پر اور ایک ٹانگ اس کی
ٹانگوں کے درمیان تھی
جبکہ اس کا ایک ہاتھ میرے
سر کے پیچھے سے میری کمر

پر تھا

عزرہ کا لنڈ شارٹ میں پوری

طرح کھڑا تھا

میں اور وہ ایک دوسرے کی

آنکھوں میں دیکھتے رہے

.

جہاں ہمیں ایک دوسرے کے

لیے خوشی ،

محبت اور بہت سارے

جذبات نظر اے

میں نے آگے بڑھ کے اس کے

ہونٹوں سے اپنے ہونٹ لگا

دیئے

اور ایک دوسرے کو چومنے

لگے . . .

ہماری زبانیں بھی آپس میں

کھیل رہی تھیں

کچھ دیر بار ایک دوسرے
سے الگ ہوئے ..

عز رہ :

صبح بَخیر میری جان !
چلو ریڈی ہو جائیں جلدی
سے

تمہارے گھر والے آ رہے ہیں .
..

میں نے حامی بھری اور

اٹھنے لگی . . .

میری کمر میں ،

ٹانگوں میں اور چوت میں

بہت درد ہو رہا تھا . . .

اٹھتے ہوئے میرے منہ سے

کراہ نکل گئی . . .

عزراہ میری کراہ سن کر

پریشان ہو گئی . . .

عزرہ :

کیا ہوا جان ؟

تم کراہ کیوں رہی ہو ؟

میں :

اف ف ف

میری کمر میں درد ہو رہا ہے

اور چوت میں بھی

کھڑا نہیں ہوا جا رہا مجھ

سے

عزرہ :

ابھی تک درد ہے ؟

میں نے ہاں میں سر ہلایا

.

تو عزرہ مجھے سہارا دے کر

واش روم میں لے گئی

اس نے دوبارہ میری چوت

کی سکائی کی

اس کا لنڈ بھی کھڑا ہوا تھا
اور جھٹکے مار رہا تھا۔ . . .
میں نے عزہ کے لنڈ کو دیکھا
اور باٹھ ٹب کے اندر بیٹھے
بیٹھے ہی اس کو منہ میں لے
لیا اور اس وقت تک چوستی
رہی جب تک اس کا پانی
نہیں نکل گیا

عزرہ یہ دیکھ کر بہت خوش
ہوئی

عزرہ کے کچھ منی میرے منہ
میں اور کچھ میرے مموں پہ
گری

اس کے بعد ہم دونوں نے ایک
دوسرے کو اچھی
طرح نہلایا

کبھی ہم ایک دوسرے کو

کس کرتے ،

کبھی ممے دباتے

ہم نے روم میں آ کر کیڑے

پہنے اور فیملی سے ملنے کے

لیے باہر حال میں آ گئے

رات کو میرا ولیمہ ہوا

سب لوگ میری بہت تعریف

کر رہے تھے ...

میرے چہرے پر کم نیند کی

وجہ سے تھکن لیکن چہرے
پہ بے پناہ خوشی دیکھ کر
میرے گھر والے بھی بہت
خوش تھے

ایسے ہی ہنستے کھلتے وقت
بیت گیا

شادی کے دو منتہس بعد
عزرہ (اظہر) واپس یو کے آ
گئے

اور میرے ویزے کے لیے
اپلائی کیا۔ . .

اس سارے پروسیس
میں چھ سے آٹھ ماہ لگ
گئے

اس دوران وہ ہر ماہ لاہور
آتے . . .

جب میں آٹھ ماہ بعد

یو کے پہنچی تو پانچ ماہ
کی حاملہ تھی
آج ہماری شادی کو دس سال
ہو چکے ہیں
ہمارے 4 بچے ہیں ...
دو بیٹے اور دو بیٹیاں
ہم سب بہت خوش ہیں ...
یہاں آ کر میری پڑھائی
چھوٹ چکی ہے ...

لیکن عزرہ کی اب بھی
پڑھائی چل رہی ہے
وہ ایک سال میں ڈاکٹر بن
جائے گی ...

مجھے اپنی ادھوری تعلیم کا
افسوس نہیں ہے
کیونکہ عزرہ کا پیار میرے
لیے سب سے زیادہ ضروری
ہے

عزرہ نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم
مزید بچے پیدا نہیں کریں گے

.....

لیکن میں چاہتی ہوں کہ

ہماری دو اور بچے ہونے

چاہیے.....

اور دوسرا میرے بار بار کہنے

پر بھی عزرہ نے میری گانڈ

نہیں ماری.....

ہاں لیکن گانڈ چاٹنی اور گانڈ
میں انگلی کرنا اس کو بہت
پسند ہے

ہماری سیکس لائف آج بھی
پہلے روز کی طرح ہے
عزرہ کا اسٹیمنا پہلے سے
بھی بہتر ہے

وہ مجھے چودتی ہے تو ایک
ایک گھنٹے تک اس کا پانی

نہیں نکلتا . . .

اور ایسے طوفانی جھٹکے

ہوتے ہیں کہ کبھی مجھے

لگتا ہے کہ میری کمر ٹوٹ

جائے گی . . .

میں اور وہ آج بھی ایک

ساتھ کھل کر انجوئے کرتے

ہیں

لائٹ بند کر کے گیمز بھی

کھیلتے ہیں . . .

جیسے ایک دوسرے کو باندھ

کر سیکس کرنا

بلینڈ فولدیوز کرنا ..

کبھی کبھی رول پلے بھی

کرتے ہیں . . .

اور اس کو بہت انجوائے کرتے

ہیں . . .

دن با دن ہمارا پیار بڑھتا جا

رہا ہے ...

ایک دوسرے کے بنا ایک پل

بھی رہنا بہت مشکل ہے ...

.

میں گھر میں رہ کر بچوں

کو سنبھالتی ہوں ...

عزرہ کے لیے سجتی ،

سنورتی ہوں . . .

اور اس کے لیے بہترین کھانے

بناتی ہوں . . .

کیونکہ میرے خیال سے

شادی کے بعد اگر عورت اپنے

شوہر کو ہی اپنی زندگی بنا

لے اور اس کی خدمت کرے

تو پیار دکھانے کا اس سے

بہتر انداز کوئی نہیں ہو سکتا

اور اس سے میاں بیوی میں
کبھی لڑائی نہیں ہوتی . . .
ایک دوسرے کی عزت کرنا ،
ایک دوسرے کا خیال رکھنا
ہی پیار ہوتا ہے .

میں یہ جانتی ہوں کہ اگر آج
بھی دنیا کو پتہ چل گیا تو
سب کیسے ری ایکٹ کریں
گے ؟

لیکن اب مجھے کسی کی
کوئی پرواہ نہیں
کیونکہ ہم دونوں ایک
دوسرے سے بے انتہا پیار
کرتے ہیں
تو دوستو ،

میں اپنی کہانی کو یہیں
ختم کرتی ہوں . . .
امید ہے آپ کو میری یہ

کہانی پسند آئی ہوگی
اگر کسی کو اس کہانی میں
کوئی شکایت رہی تو اس کے
لیے "سوری"
.....

امید ہے جلد ہی نیو اسٹوری
کے ساتھ ملاقات ہو گی ...
تب تک اپنا خیال رکھیں ...
بائے ...

ختم شد

•
•